اشاعت کا
۴۷ واں سال

روزنامہ
آفاق
سرینگر

Visit us
at: www.dailyafaaq.com

Daily Afaaq Srinagar

بانی: مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری

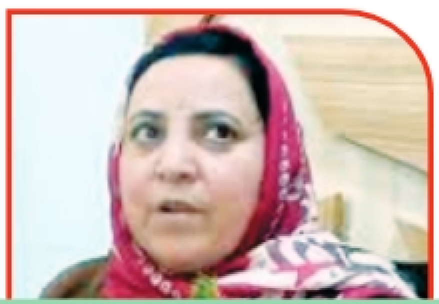

8 مشرقِ وسطیٰ میں ایران کی غنڈہ گردی ختم؛ معاہدے پر تاخیر کی مزید قیمت چکانا ہوگی

7 عالمی کشیدگی اور مہنگائی کا چیلنج: فیفا ورلڈ کپ 2026 کا آج سے آغاز

2 جوانوں وخواتین کے لئے نئے مواقع پیدا کرنے کے لئے حکومت پُرعزم

afaaqkashmir.yahoo.com | dailyafaaq

Ph:- 0194-2452028, 2475279 Fax:- 0194-2475279

RNI NO: 43732/85 Thursday 11 June 2026

ESTABLISHED IN 1985

11 جون 2026ء بمطابق 25 ذوالحجہ 1447ھ جمعرات، جلد نمبر 47، شمارہ نمبر 137 صفحات 8 قیمت 3 روپے

فوجی سربراہ کا شمالی کمان کا اہم دورہ، سیکورٹی صورتحال کا تفصیلی جائزہ لیا

’’فوج جموں وکشمیر اور شمالی سرحدوں پر سیکورٹی صورتحال پر گہری نظر رکھے ہوئے ہے‘‘

سرینگر/۱۰جون (ایجنسیز) بھارتی فوج کے سربراہ اوپیندرا دویدی نے جموں وکشمیر کے ادھم پور میں قائم شمالی کمان کے ہیڈکوارٹرز کا دورہ کرتے ہوئے سرحدی اور اندرونی سیکورٹی صورتحال، جنگی تیاریوں، جدید عسکری ٹیکنالوجی کے استعمال اور فوج کی مجموعی آپریشنل صلاحیتوں کا تفصیلی جائزہ لیا۔ فوجی ذرائع کے مطابق آرمی چیف کا یہ دورہ ایک ایسے وقت میں ہوا ہے جب شمالی سرحدوں پر سیکورٹی چیلنجز، دہشت گردی کے خطرات (بقیہ۶پر)

دفعہ 370 کی منسوخی، رام مندر کی تعمیر اور

قومی فخر کی بحالی بڑی کامیابیاں: مرکزی وزیر داخلہ

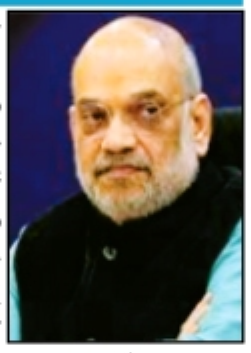

سری نگر/۱۰جون (ایجنسیز) مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے بدھ کو نریندر مودی کو بطور وزیر اعظم 12 سال مکمل کرنے کے تاریخی سنگ میل پر مبارکباد دی۔امت شاہ نے کئی اہم کامیابیوں پر روشنی ڈالی، جن میں پارلیمنٹ کی نئی عمارت کی تعمیر، تین نئے فوجداری قوانین کا نفاذ، قومی تعلیمی پالیسی کا تعارف، اور خود انحصاری بھارت کے وژن کو فروغ دینا، جس کے بارے میں انہوں نے کہا کہ ایک قومی عزم بن گیا ہے جسے ملک بھر کے شہریوں نے قبول کیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ گزشتہ 12 سالوں میں جموں وکشمیر میں آرٹیکل 350 کی منسوخی، ایودھیا میں رام مندر کی تعمیر اور دہشت گردی کے خلاف فیصلہ کن کارروائی سمیت اہم پیش رفت دیکھنے میں آئی۔ مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے وزیر اعظم مودی کو قومی سلامتی کو مضبوط بنانے اور ہندوستان کے ورثے، ثقافت اور صلاحیتوں پر فخر کے نئے احساس کو فروغ دینے کا سہرا بھی (بقیہ۶پر)

لیفٹننٹ گورنر نے شری امرناتھ یاترا کیلئے انتظامات کا جائزہ لیا

انتظامات کی بروقت تکمیل کو یقینی بنانے کی تمام محکموں کو ہدایت

سرینگر،۱۰جون/ (آفاق نیوز ڈیسک) سالانہ شری امرناتھ جی یاترا کے آغاز میں ایک ماہ سے بھی کم وقت باقی ہے، لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے بدھ کے روز ایک اعلیٰ سطحی جائزہ میٹنگ کی صدارت کی اور تمام محکموں کو تیاریوں کو تیز کرنے کی ہدایت دی، اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ لاکھوں لوگوں کے لیے ایک محفوظ، ہموار اور روحانی طور پر افزودہ یاترا کو یقینی بنانے کے لیے انتظامیہ کی اعلیٰ ترجیحات ہیں۔ سرکاری (بقیہ۶پر)

گلمرگ گنڈولا میں تکنیکی خرابی کی تحقیقات کے لئے اعلیٰ سطحی کمیٹی تشکیل دی

سری نگر/۱۰جون ((ایجنسیز) جموں وکشمیر حکومت نے گلمرگ گنڈولہ میں تکنیکی خرابی کی تحقیقات کے لیے ایک اعلیٰ سطحی کمیٹی تشکیل دی ہے جس کی وجہ سے 25 مئی کو گلمرگ گنڈولا کا آپریشن روک دیا گیا تھا، جس سے سیکڑوں سیاح پھنسے ہوئے تھے اور ایک بڑا ریسکیو آپریشن شروع کیا گیا تھا۔ 10 جون 2026 کے گورنمنٹ آرڈر نمبر 1065- (بقیہ۶پر)

مودی کو مسلسل سب سے طویل عرصے تک منتخب وزیر اعظم رہنے کا اعزاز حاصل

کابینہ نے مودی کے ریکارڈ کو تاریخی قرار دیا، خصوصی قرارداد منظور

قرارداد میں قومی سلامتی میں سرجیکل اسٹرائیک، ایئر اسٹرائیک اور آپریشن سندور کا تذکرہ

سرحد پار دہشت گردی پر سخت کارروائی اور سندھ طاس معاہدے کو معطل کرنے کا بھی ذکر شامل

نئی دہلی/۱۰جون (یواین آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے بدھ کے روز آزاد ہندستان کے مسلسل سب سے طویل عرصے تک منتخب وزیر اعظم رہنے کا اعزاز حاصل کر لیا۔ مسٹر مودی نے 26 مئی 2014 کو پہلی بار وزیر اعظم کے طور پر حلف اٹھایا تھا۔ اس کے بعد سے وہ مسلسل ملک کے منتخب وزیر اعظم کے طور پر خدمات انجام دے رہے ہیں۔ مسلسل منتخب وزیر اعظم کی حیثیت سے منگل کو ان کی مدت کار کے 4398 دن مکمل ہو گئے ۔ یہ پنڈت نہرو کی منتخب وزیر اعظم کے طور پر 4398 دن کی مدت کار کے برابر ہیں۔ پنڈت نہرو

13 مئی 1952 سے 27 مئی 1964 (بقیہ۶پر)

مقبوضہ کشمیر میں پاکستانی حکومت کے خلاف جاری احتجاج

مظاہروں کے دوسرے دن ہزاروں مظاہرین کا راولاکوٹ کی جانب مارچ

نئی دہلی/۱۰جون (یواین آئی) پاکستان کے زیر قبضہ جموں وکشمیر میں جاری تحریک کے دوران 11 شہریوں کی ہلاکت کے باوجود دوسرے دن بھی بڑی تعداد میں لوگ سڑکوں پر ڈٹے رہے اور ہزاروں مظاہرین کا ہجوم راولاکوٹ کی طرف مارچ کر رہا ہے۔ موصولہ اطلاع کے مطابق، پاکستانی فوج کے جبر کے (بقیہ۶پر)

دہلی ہائی کورٹ نے خرم پرویز کو یواے پی اے کیس میں ضمانت دیدی

سری نگر/۱۰جون (کے این ایس) دہلی ہائی کورٹ نے بدھ کے روز خرم پرویز کو غیر قانونی سرگرمیاں (روک تھام) قانون (یواے پی اے) کے تحت درج ایک مبینہ دہشت گردی کی مالی معاونت کے مقدمے میں ضمانت دے دی۔ یہ کیس نیشنل انویسٹی گیشن ایجنسی (این آئی اے) کے ذریعے درج کیا گیا ہے۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) (بقیہ۶پر)

ریاست کا درجہ دوبارہ دینے کا وعدہ پورا کیا جائے گا

وزیر اعظم کی یقین دہانی: فاروق عبداللہ

سرینگر/۱۰جون (یواین آئی) نیشنل کانفرنس کے صدر اور سابق وزیر اعلیٰ فاروق عبداللہ نے بدھ کے روز انکشاف کیا ہے کہ وزیر اعظم نریندر مودی نے حال ہی میں وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کو یقین دہانی کرائی ہے کہ مرکز جموں وکشمیر کو ریاست کا درجہ بحال کرنے کے اپنے عزم کو پورا کرے گا۔ اننت ناگ میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے فاروق عبداللہ نے کہا (بقیہ۶پر)

بارہمولہ میں نابالغ لڑکی کے ساتھ جنسی زیادتی کے الزام میں سیاسی کارکن گرفتار

سرینگر/۱۰جون/ (ایجنسیز) جموں وکشمیر کے بارہمولہ ضلع میں پولیس نے بدھ کے روز ایک مقامی سیاسی کارکن کو ایک نابالغ لڑکی کے ساتھ جنسی زیادتی کے الزام میں گرفتار کیا ہے۔ حکام نے بتایا کہ تحصیل بونیار کے نوشہرہ کے رہائشی ریاض احمد شیخ کو 17 سالہ لڑکی کی جنسی زیادتی کی شکایت کے بعد گر (بقیہ۶پر)

جموں وکشمیر میں لوگ امن سے رہ رہے ہیں

پاکستان کے زیر قبضہ کشمیر میں مارے جا رہے ہیں، سنجے سیٹھ

حضرت بل کی تعمیر نو اور خوبصورتی کے لیے ڈاکٹر درخشاں کی ستائش

سری نگر/۱۰جون ((ایجنسیز) پاکستان کے زیر قبضہ کشمیر میں بدامنی کی خبروں کے درمیان، ریاستی وزیر دفاع سنجے سیٹھ نے بدھ کو کہا کہ جموں وکشمیر میں لوگ امن سے رہ رہے ہیں اور خطہ خوشحال ہو رہا ہے، جب کہ سرحد پار سے لوگوں کو مارا جا رہا ہے۔ نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے سیٹھ نے لوگوں سے کہا کہ وہ اپنی سلامتی کی فکر نہ کریں، یہ کہتے ہوئے کہ ’’کوئی بھی ہندوستان کے خلاف آنکھ اٹھانے کی ہمت نہیں کر سکتا‘‘۔ (بقیہ۶پر)

این آئی اے کی عدالت نے سید صلاح الدین سمیت

چار ملزمان کو اشتہاری قرار دیا، عدالت میں پیش ہونیکا حکم

سرینگر/۱۰جون/ (ایجنسیز) این آئی اے عدالت کے نامزد خصوصی جج منجیت رائے نے بھارتی شہری تحفظ سنہتا 2023 کی دفعہ 84 کے تحت سید صلاح الدین، غلام نبی خان، شیر محمد اور ناصر یوسف قادری کے خلاف ایف آئی آر نمبر 05/1996 کے سلسلے میں پولیس اسٹیشن سی آئی کے سری نگر میں درج کی گئی 121، 121-A، 153-A اور 153-B کے تحت رنبیر پینلشن کوڈ، غیر قانونی قانون کی دفعہ 121، 121-A، 153-B کے تحت اشتہاری ملزمان قرار دینے سے متعلق ایک اعلامیہ جاری کرنے کا حکم دیا، جس میں حکم میں کہا گیا ہے کہ ملزمین فرار ہوگئے تھے اور جان بوجھ کر گرفتاری سے بچ رہے تھے۔ (بقیہ۶پر)

اننت ناگ میں وندے بھارت اسٹاپ کی منظوری، ریلوے رابطے میں بڑی پیش رفت

وزیر اعلیٰ کی مرکزی وزیر ریلوے کے ساتھ ملاقات

سری نگر/۱۰جون/یواین آئی) جنوبی کشمیر میں ریلوے رابطوں کو مضبوط بنانے کے لیے ایک اہم (بقیہ۶پر)

وزیر اعلیٰ کی قیادت میں حکومت نے وترگام کیلئے 15.99 کروڑ روپے کی

واٹر سپلائی سکیم کو منظوری دی

سری نگر/۱۰جون/ (ڈی آئی پی آر) وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی قیادت میں جموں وکشمیر حکومت نے ضلع بارہمولہ کے قصبہ وترگام کے لئے کیپکس بجٹ 2026-27 کے تحت 15.99 کروڑ روپے کی واٹر سپلائی سکیم کو منظوری دی ہے۔ اس منصوبے کا مقصد قصبے میں پینے کے پانی کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانا اور مقامی آبادی کو محفوظ، قابل اعتماد اور دیرپا پینے کا صاف پانی کی بہتر فراہمی یقینی بنانا ہے۔ یہ سکیم موجودہ واٹر سپلائی نیٹ ورک کو وسعت دینے، پینے کے پانی کی بڑھتی ہوئی طلب کو پورا کرنے اور بہتر پانی کی خدمات فراہم کر کے لوگوں کے معیار زندگی کو بہتر بنانے میں مدد ملے گی۔ اس منظوری سے عوامی بنیادی سہولیات (بقیہ۶پر)

پانی کا بحران مزید گہرا، رواں برس بارش میں 42 فیصد کمی

پینے کے پانی کی فراہمی، زراعت، پن بجلی پیداوار کے حوالہ سے خدشات میں اضافہ

سری نگر/۱۰جون (ایجنسیز) جموں وکشمیر میں پانی کا بحران مسلسل سنگین ہوتا جا رہا ہے۔ رواں سال اب تک یونین ٹیریٹری میں بارش میں 42 فیصد کمی ریکارڈ کی گئی ہے، جس کے باعث پینے کے پانی، آبپاشی، پن بجلی کی پیداوار اور ماحولیاتی پائیداری کے حوالے سے خدشات میں اضافہ ہوا ہے۔ محکمہ موسمیات کے اعداد وشمار کے مطابق یکم جنوری سے 9 جون تک جموں وکشمیر میں 251.3 ملی میٹر کے معمول کے مقابلے میں صرف 145.8 ملی میٹر بارش ہوئی۔ یعنی اس عرصے کے دوران خطے کو جتنی بارش معمول کے مطابق ملنی چاہیے تھی، اس کا 58 فیصد حصہ ہی حاصل ہوا، جبکہ قریب 106 ملی میٹر یعنی 42 فیصد کمی ریکارڈ کی گئی۔ حالیہ ہفتوں میں وقفے وقفے سے بارش ہونے کے باوجود پانی کی کمی برقرار ہے۔ مئی کا مہینہ خاص طور پر خشک رہا۔ اس دوران خطے میں معمول کی 93.9 ملی میٹر بارش کے مقابلے میں صرف 49.4 ملی میٹر بارش ہوئی، جو 47 فیصد کم ہے۔ طویل خشک موسم نے آبی وسائل کے ماہرین اور ماحولیات سے وابستہ ماہرین کو تشویش میں مبتلا کر دیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ اگر یہ صورتحال برقرار رہی تو دریاؤں میں پانی کی سطح میں کمی، آبی ذخائر کے سکڑنے اور زیر زمین پانی کی کم ہوتی سطح کے باعث لاکھوں افراد متاثر ہو سکتے ہیں۔ تازہ اعداد (بقیہ۶پر)

این ڈی پی ایس کیس میں ملوث ایس پی او ملازمت سے برطرف

’’فورس کے رکن کے لیے اس نوعیت کی سرگرمیوں میں ملوث ہونا ناقابل قبول‘‘، پولیس

سرینگر/۱۰جون (آفاق نیوز) جموں وکشمیر پولیس نے منشیات سے متعلق ایک مقدمے میں مبینہ طور پر ملوث پائے جانے والے ایک اسپیشل پولیس آفیسر (ایس پی او) کو فوری اثر سے ملازمت سے برطرف کر دیا ہے۔ پولیس حکام کے مطابق یہ کارروائی محکمانہ ضابطوں اور فورس کے نظم وضبط کو برقرار رکھنے کے مقصد سے عمل میں لائی گئی۔ پولیس کی جانب سے جاری بیان کے مطابق خالد نذیر خان (نمبر SPO/3098)، ساکن کٹی پورہ ٹنگمرگ، ضلع بارہمولہ کو این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت درج ایک مقدمے میں ملوث پائے جانے کے بعد سروس سے الگ کر دیا گیا ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ 23 اپریل 2026 کو پولیس اسٹیشن کنزر کی ایک ٹیم ووسن کراسنگ پر ناکہ چیکنگ انجام دے رہی تھی، جہاں ایک آلٹو گاڑی کو مشتبہ حالت میں روک کر تلاشی لی گئی۔ گاڑی میں سوار افراد، جن میں مذکورہ ایس پی او بھی شامل تھا، مشکوک حالت (بقیہ۶پر)

پتھراؤ کے لیے مشہور جموں وکشمیر آج رنجی ٹرافی چیمپئن کے طور پر پہچانا جاتا ہے: نتن نبین

’’حکومت کی پالیسیوں نے نوجوانوں کی سوچ میں نمایاں تبدیلی پیدا کی‘‘

سرینگر/۱۰جون (یو پی آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی کے صدر نتن نبین نے کہا ہے کہ وزیر اعظم کی قیادت والی حکومت دہشت گردی کے خلاف "صفر برداشت" کی پالیسی پر عمل پیرا ہے اور جموں وکشمیر، جو کبھی نوجوانوں کے پتھراؤ کے واقعات کی وجہ سے خبروں میں رہتا تھا، آج رنجی ٹرافی چیمپئن کے طور پر پہچانا جا رہا ہے۔ مرکزی حکومت میں این ڈی اے کے 12 سال مکمل ہونے کے موقع پر نئی دہلی کے بھارت منڈپم میں منعقدہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے نتن نبین نے کہا کہ وزیر اعظم مودی نے دہشت گردی کے خلاف بھارت کی پالیسی میں بنیادی تبدیلی لائی ہے اور آج پوری دنیا اس موقف کو تسلیم کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ (بقیہ۶پر)

اوڑی سیکٹر میں حادثاتی دھماکہ

سرینگر/۱۰جون (ایجنسیز) شمالی کشمیر کے ضلع بارہمولہ کے اوڑی سیکٹر میں ایک فوجی کیمپ کے اندر پیش آئے حادثاتی دھماکے میں دو فوجی اہلکار جاں بحق ہوگئے۔ حکام کے مطابق واقعہ منگل کے روز کمل کوٹ علاقے میں اس وقت پیش آیا جب فوجی ساز وسامان کی معمول کی حوالگی اور منتقلی کا عمل جاری تھا۔ سرکاری ذرائع نے بتایا کہ سامان کی منتقلی کے دوران اچانک (بقیہ۶پر)

ڈی جی سی آر پی ایف نے بال تل میں شری امرناتھ یاترا کیلئے حفاظتی انتظامات کا جائزہ لیا

سی آر پی ایف، سول انتظامیہ، پولیس اور دیگر فورسز کے سینئر افسران کے ساتھ تبادلہ خیال

سرینگر/۱۰جون/ (آفاق نیوز ڈیسک) ڈی جی سی آر پی ایف، جی پی سنگھ جو وادی کشمیر کے 03 روزہ دورے پر ہیں، نے شری امرناتھ جی یاترا 2026 کے پیش نظر فورس کی آپریشنل تیاریوں کا جائزہ لیا۔ ڈی جی سی آر پی ایف نے بال تل بیس کیمپ تک یاترا کے راستے میں سیکورٹی اور لاجسٹک تیاریوں کا جائزہ لیا۔ انہوں نے تمام اسٹیک ہولڈرز کے درمیان قریبی تال میل کے ذریعے مضبوط سیکورٹی گرڈ کو برقرار رکھنے کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے شری امرناتھ جی یاترا کی سیکورٹی میں شامل سی آر پی (بقیہ۶پر)

چیف سیکرٹری نے منشیات کے استعمال سے متاثرین کیلئے

جامع بحالی اور سماجی واقتصادی بحالی کے فریم ورک کو حتمی شکل دی

سرینگر/۱۰جون/ (ڈی آئی پی آر) چیف سیکرٹری اٹل ڈولو نے منشیات کے استعمال کے خلاف جنگ کو مضبوط بنانے اور متاثرہ افراد کی طویل مدتی بحالی کو یقینی بنانے کی سمت میں ایک اہم قدم میں منشیات کے استعمال کے متاثرین کیلئے ایک جامع بحالی اور سماجی واقتصادی بحالی کے فریم ورک کو حتمی شکل دی۔ مجوزہ فریم ورک پر ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کے دوران تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا جس میں ایڈیشنل چیف سیکرٹری خزانہ، پرنسپل سیکرٹری ہوم، کمشنر سیکرٹری محکمہ سماجی بہبود، کمشنر سیکرٹری (بقیہ۶پر)

اونتی پورہ میں منشیات فروش کی 1.20 کروڑ روپے مالیت کی جائیداد ضبط

منشیات فروشوں کے مالیاتی نیٹ ورکس کے خلاف کارروائیاں جاری

سرینگر/۱۰جون (آفاق نیوز) جموں وکشمیر پولیس نے نشہ مکت جموں وکشمیر ابھیان کے تحت منشیات فروشوں کے خلاف اپنی کارروائیوں کو مزید تیز کرتے ہوئے ضلع اونتی پورہ میں ایک بدنام زمانہ منشیات فروش کی کروڑوں روپے مالیت کی جائیداد ضبط کر لی ہے۔ پولیس کی جانب سے جاری بیان کے مطابق منظور میر عرف "من ٹائیگر" ساکن کدل بل پامپور کی تقریباً 1.20 کروڑ روپے مالیت کی دو منزلہ رہائشی عمارت کو این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعہ 68-ایف کے تحت (بقیہ۶پر)

نائب وزیر اعلیٰ نے بانڈی پورہ میں

کلیدی ترقیاتی منصوبوں کی پیش رفت کا جائزہ لینے کیلئے تفصیلی دورہ کیا

کہا، منصوبوں کی معیاری اور بروقت تکمیل کو یقینی بنایا جائے

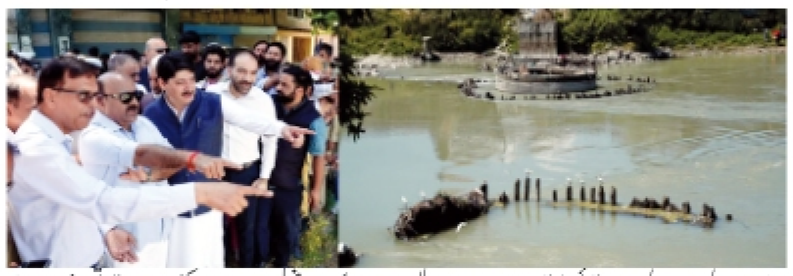

بانڈی پورہ/۱۰جون/(ڈی آئی پی آر) نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے آج ضلع بانڈی پورہ کا تفصیلی دورہ کیا اور ضلع میں جاری کئی اہم ترقیاتی منصوبوں کا معائنہ کرتے ہوئے ان کی پیش رفت کا (بقیہ ۶ پر)

کھیل نوجوانوں میں منشیات کے استعمال سے

نمٹنے میں تبدیلی کا کردار ادا کر سکتے ہیں۔ ستیش شرما

سرینگر۱۰جون/(ڈی آئی پی آر) وزیر برائے خوراک، شہری سپلائیز اور امور صارفین، انفارمیشن ٹیکنالوجی، یوتھ سروسز اینڈ سپورٹس اور سائنس و ٹیکنالوجی مسٹر ستیش شرما نے آج نوجوانوں کو منشیات کی لعنت سے دور کرنے اور صحت مند، نظم وضبط اور بہتر مستقبل کی طرف لے جانے میں کھیلوں اور جسمانی سرگرمیوں کے اہم کردار پر زور دیا۔ وزیر موصوف انٹرنیشنل دہلی پبلک اسکول (آئی ڈی پی ایس) سرینگر میں منعقدہ ایک بیداری پروگرام میں خطاب کر رہے تھے جس کا عنوان ''کھیل کو ہاں کہو، منشیات کو نہیں'' تھا، جس کا مقصد طلباء اور نوجوانوں کو منشیات کے مضر اثرات کے بارے میں آگاہ کرنا اور کردار سازی، تندرستی اور سماجی بااختیار بنانے کیلئے ایک طاقتور ذریعہ کے طور پر کھیلوں کو فروغ دینا تھا۔ یہ پروگرام نشہ مکت بھارت ابھیان کے زیر اہتمام منعقد کیا گیا تھا جس کا مقصد منشیات کے استعمال کے مضر اثرات کے بارے میں بیداری پیدا کرنا اور منشیات سے پاک معاشرے کی تعمیر کیلئے کمیونٹیز، تعلیمی اداروں اور نوجوانوں کو متحرک کرنا ہے۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر ستیش شرما نے اسکول انتظامیہ کے اقدام کی تعریف کی اور اس بات پر روشنی ڈالی کہ کھیل نہ صرف جسمانی تندرستی میں اہم کردار ادا کرتے ہیں بلکہ نوجوانوں میں نظم وضبط، عزم، ٹیم ورک اور لچک پیدا کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کو تعمیری سرگرمیوں جیسے کہ کھیلوں میں شامل کرنا منشیات کی لت کے بڑھتے ہوئے چیلنج کا مقابلہ کرنے کا ایک بہترین طریقہ ہے۔ مسٹر ستیش شرما نے کہا کہ نشہ مکت بھارت ابھیان (بقیہ ۶ پر)

سکینہ ایتو نے ڈی ایچ پورہ کے کئی علاقوں کا دورہ کیا

احمد آباد میں عوامی دربار منعقد اور عوامی شکایات اور مطالبات سنے

حکومت عوامی بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے کیلئے پُرعزم

کولگام/۱۰جون/(ڈی آئی پی آر) وزیر برائے صحت وطبی تعلیم، سماجی بہبود اور تعلیم محکمہ جات سکینہ ایتو نے آج احمد آباد اور ڈی ایچ پورہ کے متعدد دیگر دیہاتوں کا دورہ کیا اور انہوں نے وہاں مقامی باشندوں کی شکایات، مسائل اور مطالبات سننے کے لئے ایک عوامی دربار منعقد کیا۔ اس موقعہ پر احمد آباد اور ملحقہ علاقوں سے تعلق رکھنے والے لوگوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی اور وزیر موصوفہ کو مختلف ترقیاتی ضروریات اور عوامی فلاح و بہبود سے متعلق مسائل سے آگاہ کیا۔ سکینہ ایتو نے لوگوں کی طرف سے پیش کردہ مسائل کو بغور سُنا اور یقین دِلایا کہ تمام جائز مطالبات کو مرحلہ وار اور مقررہ (بقیہ ۶ پر)

اننت ناگ پولیس کی منشیات فروشوں کے خلاف بڑی کارروائی

25 لاکھ روپے سے زیادہ نقدی اور چرس برآمد، ایک ملزم گرفتار

سرینگر/۱۰جون (آفاق نیوز) جنوبی کشمیر کے ضلع اننت ناگ میں منشیات کے خلاف جاری مہم کے تحت پولیس نے ایک اہم کارروائی انجام دیتے ہوئے ایک مبینہ منشیات فروش کو گرفتار کرلیا ہے، جبکہ اس کے قبضے سے لاکھوں روپے کی نقد رقم اور چرس بھی برآمد کی گئی ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ایس ایس پی) اننت ناگ کی ہدایات پر بجبہاڑہ پولیس نے خفیہ اطلاع کی بنیاد پر تلخان علاقے میں ایک خصوصی چھاپہ مار کارروائی انجام دی۔ اطلاع موصول ہوئی تھی کہ ایک مقامی شخص نے اپنے زیر تعمیر مکان میں منشیات اور اس سے حاصل ہونے والی رقم چھپا رکھی ہے۔ اس اطلاع کے بعد پولیس کی ایک ٹیم نے مجسٹریٹ کی موجودگی میں مذکورہ مقام پر تلاشی کارروائی کی۔ دوران تلاشی مکان کے گراؤنڈ فلور پر پتھروں کے نیچے چھپائی گئی 25 لاکھ 50 ہزار روپے نقد رقم اور 104 گرام چرس برآمد کی گئی۔ پولیس نے برآمد شدہ سامان کو ضبط کرتے ہوئے فاروق احمد ڈار ولد غلام حسن ڈار، ساکن تلخان کو موقع پر ہی گرفتار کرلیا۔ اس سلسلے میں بجبہاڑہ پولیس اسٹیشن میں ایف آئی آر نمبر 154/2026 کے تحت این ڈی پی ایس ایکٹ کی متعلقہ دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ پولیس حکام کا کہنا ہے کہ ابتدائی تحقیقات سے شبہ (بقیہ ۶ پر)

سپورٹس کوٹا کے تحت بھرتی نوجوانوں کو بااختیار بنانے اور

شاندار کارکردگی کے اعتراف کی جانب ایک تاریخی قدم ہے۔ ستیش شرما

223 کھلاڑی سرکاری ملازمتوں کیلئے منتخب ہوئے اور تقرری نامے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ تقسیم کریں گے

سری نگر/۱۰جون/(ڈی آئی پی آر) وزیر برائے اُمور نوجوان و کھیل کود، خوراک، شہری رسدات و اُمور صارفین، انفارمیشن ٹیکنالوجی اور سائنس و ٹیکنالوجی محکمہ جات ستیش شرما نے جموں و کشمیر کی کھیل کمیونٹی کے لئے ایک بڑی خوشخبری اور کھلاڑیوں کے لئے کیریئر کے دیرپا مواقع پیدا کرنے کی جانب ایک اہم قدم کے طور پر آج سپورٹس کوٹا کے تحت سرکاری ملازمتوں کے لئے منتخب ہونے والے 223 ممتاز کھلاڑیوں کو مُبارک باد پیش کی۔ اُنہوں نے کھیلوں کو فروغ دینے اور (بقیہ ۶ پر)

کمشنر سیکرٹری جنگلات نے سانبہ کا دورہ کیا

وائبرنٹ وِلیج مرحلہ دوم کے تحت عوام پر مرکوز اور ملٹی سٹاک ہولڈر پر مبنی حکمت عملی کا یقین دِلایا

سانبہ/۱۰جون/(ڈی آئی پی آر) کمشنر سیکرٹری جنگلات و ماحولیات شیتل نندا نے آج وائبرنٹ وِلیج پروگرام (وی وی پی) مرحلہ دوم کے تحت بلاک راجپورہ کے چک دولما اور چک لالہ دیہات کا دورہ کیا جس کا مقصد یونین ٹیریٹری کے سرحدی علاقوں میں ہمہ گیر اور جامع دیہی ترقی کے لئے حکومت کے عزم کو اُجاگر کرنا ہے۔ دورے کے دوران کمشنر سیکرٹری کو وائبرنٹ وِلیج پروگرام کے تحت دونوں دیہات میں جاری مختلف ترقیاتی منصوبوں کی پیش رفت کے بارے میں تفصیلی جانکاری دی گئی۔ اِس موقعہ پر ایڈیشنل ڈسٹرکٹ ڈیولپمنٹ کمشنر، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر، بی ایس ایف کے کمپنی کمانڈر، تمام ضلعی آفسران اور مقامی دیہاتی بھی موجود تھے جو پروگرام کے مؤثر نفاذ کے لئے اَپنائے جانے والے کثیر الشعبہ نقطہ نظر کی عکاسی کرتا ہے۔ بریفنگ کے دوران بتایا گیا کہ پروگرام کے تحت تمام 16 شناخت شدہ دیہات کے لئے نوڈل اَفسران مقرر کئے جا چکے ہیں اور ہر گاؤں کے لئے ضروریات و کمیوں کا جائزہ مکمل کرنے کے بعد ترقیاتی منصوبے تجویز کئے گئے ہیں۔ چک دلما کے لئے 11 جبکہ چک لالہ کے لئے 9 منصوبے تجویز کئے گئے ہیں جن میں بنیادی ڈھانچے کی بہتری اور مقامی آبادی کی معاشی ضروریات کو پورا کرنے کے مختلف اقدامات شامل ہیں۔ دونوں دیہات کے مقامی باشندوں (بقیہ ۶ پر)

پہلگام میں امرناتھ یاترا 2026 کی تیاریوں کا جائزہ

ڈی آئی جی جنوبی کشمیر کی سکیورٹی اور رابطہ کاری پر خصوصی توجہ

سرینگر/۱۰جون (آفاق نیوز) آئندہ شری امرناتھ جی یاترا-2026 کے پیش نظر جنوبی کشمیر پولیس نے یاترا کے پرامن، محفوظ اور منظم انعقاد کو یقینی بنانے کے لیے تیاریوں کا جائزہ لینا شروع کر دیا ہے۔ اسی سلسلے میں ڈی آئی جی جنوبی کشمیر رینج جاوید اقبال نے پہلگام میں ایک اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کی، جس میں یاترا کے دوران سکیورٹی، ٹریفک، ہنگامی امداد اور مختلف اداروں کے درمیان رابطہ کاری سے متعلق انتظامات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں سی آر پی ایف کے ڈی آئی جی، ایک سیکٹر کے کمانڈر، ایس ایس پی اننت ناگ، ایڈہاک کمپنیوں کے کمانڈنگ افسران، اے ایس پی نارتھ کیمپ ایشمقام سمیت پولیس، نیم فوجی (بقیہ ۶ پر)

اے آئی پی کا جموں وکشمیر میں فصل بیمہ اسکیم کے فوری نفاذ کا مطالبہ

لاکھوں کسان اور باغبان تباہ کن مالی نقصانات کے خطرات سے دوچار

سری نگر/۱۰جون/ عوامی اتحاد پارٹی (اے آئی پی) کے چیف ترجمان انعام النبی نے آج حکومتِ جموں و کشمیر سے مطالبہ کیا کہ کسانوں اور باغبانوں کے تحفظ کے لیے ایک جامع فصل بیمہ اسکیم کو فوری طور پر نافذ کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ ایک مؤثر ادارہ جاتی تحفظی نظام کی عدم موجودگی کے باعث لاکھوں کسان اور باغبان تباہ کن مالی نقصانات کے خطرات سے دوچار ہیں۔ جاری کردہ ایک بیان میں انعام النبی نے کہا کہ زراعت اور باغبانی جموں وکشمیر کی دیہی معیشت کی ریڑھ کی ہڈی ہیں۔ باغبانی کا شعبہ اکیلے سات لاکھ سے زائد خاندانوں کے روزگار کا ذریعہ ہے اور جموں وکشمیر کی معیشت میں نمایاں کردار ادا کرتا ہے۔ تاہم ژالہ باری، بے موسم بارشوں، برفباری، تیز ہواؤں، کیڑوں کے حملوں اور موسمیاتی تبدیلیوں سے پیدا ہونے والے دیگر خطرات کے نتیجے میں مسلسل نقصانات کے باوجود (بقیہ ۶ پر)

جاوید ڈار نے اَپنے حلقۂ اِنتخاب میں سماجی بہبود کی سکیموں کا جائزہ لیا

مستحقین تک رَسائی بڑھانے پر زور

سری نگر/۱۰جون/(ڈی آئی پی آر) وزیر برائے زرعی پیداوار، دیہی ترقی و پنچایتی راج، امداد باہمی اور الیکشن محکمہ جات جاوید احمد ڈار نے آج اَپنے حلقے میں سماجی بہبود کی مختلف سکیموں کی عمل آوری اور پیش رفت کا جائزہ لینے کے لئے ایک جائزہ میٹنگ کی صدارت کی۔ میٹنگ میں کمشنر سیکرٹری سماجی بہبود سرمد حفیظ، محکمہ سماجی بہبود کے سینئر اَفسران اور دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی جنہوں نے معاشرے کے کمزور طبقوں کے فائدے کے لئے چلائی جانے والی فلاحی سکیموں کی کامیابیوں اور صورتحال کا تفصیلی جائزہ پیش کیا۔ دورانِ میٹنگ وزیر موصوف نے مختلف پنشن سکیموں بالخصوص اولڈ ایج پنشن سکیم کے تحت مستفید ہونے والوں کی (بقیہ ۶ پر)

کولگام اور پاندچھ گاندربل میں نیشنل ہائی وے منصوبے کے لیے انہدامی کاروائی

تعمیر میں حائل رکاوٹیں ہٹا دی گئیں

سرینگر/۱۰جون (یو پی آئی) جنوبی کشمیر کے ضلع کولگام میں انتظامیہ نے نیشنل ہائی وے اتھارٹی آف انڈیا کے اشتراک سے لارو-سنکس بائی پاس پر ایک بڑے پیمانے کی انہدامی مہم چلائی، جس کے تحت اُن تعمیرات کو ہٹایا گیا جو این ایچ-444 کی تعمیر اور توسیعی کام میں رکاوٹ بن رہی تھیں۔ حکام کا کہنا ہے کہ یہ کارروائی شاہراہ منصوبے کی بروقت تکمیل کو یقینی بنانے کے لیے انجام دی گئی۔ انتظامیہ کے مطابق این ایچ-444 جنوبی کشمیر کی ایک اہم رابطہ شاہراہ ہے، جس کی تکمیل سے نہ صرف سفری سہولیات میں بہتری آئے گی بلکہ تجارتی سرگرمیوں، سیاحت اور علاقائی رابطوں کو بھی فروغ ملے گا۔ حکام نے واضح کیا کہ انہدامی کارروائی سے قبل متاثرہ افراد کو قواعد وضوابط کے مطابق معاوضہ ادا کیا جا چکا تھا اور تمام اقدامات قانونی تقاضوں کے تحت انجام دیے گئے۔ مقامی تحصیلدار نے بتایا کہ حکومت بنیادی ڈھانچے کی ترقی کو ترجیح دے رہی ہے اور اس نوعیت کے منصوبے خطے کی مجموعی ترقی اور عوامی فلاح و بہبود کے لیے ناگزیر ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ شاہراہ کی تکمیل سے ٹریفک دباؤ میں نمایاں کمی آئے گی اور لوگوں کو تیز، محفوظ اور بہتر سفری سہولیات میسر ہوں گی۔ دریں اثنا، وسطی کشمیر کے ضلع گاندربل کے پاندچھ علاقے میں بھی شاہراہ کی کشادگی اور توسیعی منصوبے کے تحت ایک شاپنگ کمپلیکس کو منہدم کیا گیا۔ انتظامیہ کا کہنا ہے کہ سڑک کی توسیع اور ٹریفک کی روانی کو (بقیہ ۶ پر)

پولٹری فارم سے چوری کا معمہ حل، ملزم گرفتار، مسروقہ سامان برآمد

سرینگر/۱۰جون (آفاق نیوز) ضلع پلوامہ کے لتر علاقے میں پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے ایک چوری کے مقدمے کو حل کرلیا ہے۔ اس سلسلے میں ایک ملزم کو گرفتار کرکے اس کے قبضے سے چوری شدہ سامان بھی برآمد کرلیا گیا ہے۔ پولیس کے مطابق پولیس اسٹیشن لتر میں بٹھنور کے ایک رہائشی نے شکایت درج کرائی تھی کہ اس کے پولٹری فارم سے نامعلوم افراد پانی کی موٹر، اسپرے موٹر، رائس ککر، پائپیں اور لہسن کے تھیلے چرا کر لے گئے (بقیہ ۶ پر)

چندن واری میں امرناتھ یاترا سے قبل پولیس کا موک ڈرل

سری نگر، 10 جون (یو این آئی) جموں وکشمیر پولیس نے اننت ناگ میں مرکزی مسلح پولیس فورسز کے ساتھ مل کر امرناتھ یاترا 2026 سے قبل چاندن واری، پہلگام میں ایک جامع موک ڈرل کا انعقاد کیا۔ یہ مشق یاترا کے دوران سکیورٹی کو مؤثر، محفوظ اور بلا رکاوٹ بنانے کے لیے اداروں کی تیاریوں کو جانچنے اور بہتر بنانے کے مقصد سے کی گئی۔ موک ڈرل کے دوران مختلف ہنگامی حالات کی فرضی مشق کی گئی، جن میں شامل تھے: بھیڑ پر قابو پانا، زخمیوں کا انخلاء، ریسکیو آپریشنز، ممکنہ سکیورٹی خطرات سے نمٹنا۔ ان مشقوں کا مقصد یہ دیکھنا تھا کہ ہنگامی صورتحال میں مختلف ادارے کتنی تیزی اور مؤثر طریقے سے ردعمل دیتے ہیں۔ پولیس کے مطابق اننت ناگ پولیس اور سی اے پی کے اہلکاروں نے مشترکہ طور پر تیز اور مربوط کارروائی کا مظاہرہ کیا۔ اس دوران مواصلاتی نظام، بین الادارہ جاتی تعاون اور معیاری آپریٹنگ طریقہ کار کو بھی جانچا گیا۔ اننت ناگ پولیس اور سکیورٹی فورسز کے سینئر افسران نے اس مشق کی نگرانی کی اور اہلکاروں کی کارکردگی کا جائزہ لیا۔ حکام نے یاترا کے دوران سکیورٹی کو یقینی بنانے کے لیے اعلیٰ سطح کی چوکسی، پیشہ ورانہ مہارت اور باہمی تعاون پر زور دیا۔ حکام کے مطابق یہ موک ڈرلز آئندہ دنوں میں بھی جاری رہیں گی تاکہ سکیورٹی نظام کو مزید مضبوط بنایا جا سکے اور امرناتھ یاترا کے راستوں پر مجموعی حفاظتی انتظامات کو بہتر بنایا جا سکے۔ یہ مشق اس بات کی عکاسی کرتی ہے کہ کے دوران لاکھوں زائرین کی حفاظت کے لیے سکیورٹی ادارے مکمل طور پر متحرک اور تیار ہیں۔

کشمیر کلا منچ نے ڈاکٹر سوہن لعل کول کا لکھا ہوا کشمیری سٹیج ڈرامہ پیش کیا

سرینگر۱۰جون/ایک بیان کے مطابق کشمیر کلا منچ کی جانب سے آج عبدالاحد آزاد میموریل ڈگری کالج، بمنہ، سرینگر میں کشمیری اسٹیج ڈرامہ "زہ قدم کاٹھس تام" کامیابی کے ساتھ پیش کیا گیا۔ یہ پیشکش سنگیت ناٹک اکادمی کے فیلوشپس اور اعزازات 2022 اور 2023 کے سلسلے میں منعقد ہونے والے قومی پروگرام کی ایک اہم کڑی تھی۔ اس پروگرام کا مقصد سنگیت ناٹک اکادمی ایوارڈ یافتہ فنکاروں اور ادیبوں کی تخلیقات کو ملک بھر کے ناظرین تک پہنچانا ہے۔ موسیقی اور رقص کے شعبوں سے متعلق متعدد پروگرام پہلے ہی (بقیہ ۶ پر)

پونچھ میں ایل او سی عبور کرنے والا کمسن لڑکا زیرِ حراست

سکیورٹی ایجنسیاں معاملے کی جانچ میں مصروف

سرینگر/۱۰جون (ایجنسیز) جموں وکشمیر کے سرحدی ضلع پونچھ میں لائن آف کنٹرول (ایل او سی) عبور کرکے بھارتی حدود میں داخل ہونے والے پاکستان کے زیر انتظام کشمیر (پی او کے) کے ایک کمسن لڑکے کو سکیورٹی فورسز نے حراست میں لے لیا ہے۔ حکام کے مطابق لڑکے سے پوچھ گچھ جاری ہے جبکہ سکیورٹی ایجنسیاں اس کی سرحد پار آمد کے حالات وواقعات کا جائزہ لے رہی ہیں۔ ذرائع کے مطابق 15 سے 16 سال عمر کے اس لڑکے کی شناخت جاوید علی ولد محمد شریف کے طور پر کی گئی ہے، جو پی او کے کے ضلع حویلی کے تترینوٹ محلہ جبری کا رہائشی بتایا جاتا ہے۔ اطلاعات کے مطابق وہ پیر کی شام پونچھ ندی عبور کرکے ساوتری سیکٹر کے قریب بھارتی حدود میں داخل ہوا۔ سکیورٹی ذرائع نے بتایا کہ ساوتری گاؤں کے نزدیک تعینات اہلکاروں نے شام تقریباً 7 بج کر 45 منٹ پر مشتبہ نقل وحرکت دیکھی، جس کے بعد فوری کارروائی کرتے ہوئے لڑکے کو روک کر اپنی تحویل میں لے لیا گیا۔ ابتدائی تفتیش کے دوران جاوید علی نے دعویٰ کیا کہ وہ اپنے علاقے کے قریب دریا میں نہانے گیا تھا اور اسی دوران راستہ بھٹک کر غیر ارادی طور پر لائن آف کنٹرول عبور کر بیٹھا۔ تاہم حکام اس بیان کی تصدیق کے لیے تمام پہلوؤں کا باریک بینی سے جائزہ لے رہے ہیں۔ سکیورٹی اداروں کا کہنا ہے کہ سرحدی حساسیت کے پیش نظر کسی بھی ایسے واقعے کو انتہائی احتیاط کے ساتھ دیکھا جاتا (بقیہ ۶ پر)

گورنمنٹ ہائیر سیکنڈری سکول مجگنڈ میں لوک کہانی 'غریب کور' پیش

سرینگر/۱۰جون/(آفاق نیوز) حکومت ہند کی ثقافت کی وزارت نے گورنمنٹ ماڈل ہائر سیکنڈری اسکول، مجگنڈ میں روایتی داستان گوئی انداز میں موسیقی کی لوک کہانی "غریب کور" پیش کی۔ پرفارمنس کو معروف لوک فنکار عبدالرشید میر اور ان کے گروپ نے خوبصورتی سے پیش کیا۔ اس پروگرام کو نارتھ سینٹرل زون کلچرل سینٹر (NCZCC) نے کلچرل فنکشن اینڈ پروڈکشن گرانٹ (CFPG) اسکیم کے تحت منظور کیا تھا، 46 ویں میٹنگ، اور اس کا اہتمام کوثر داستان تھیٹر نے کیا تھا۔ اس موقع پر متعلقہ سکول کے پرنسپل جناب محمد یوسف نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ اس تقریب میں کشمیر سے تعلق رکھنے والے والدین، طلباء، اساتذہ (بقیہ ۶ پر)

کشمیر اور لداخ میں جولائی 2026 سیشن کے لیے اگنو داخلوں کا آغاز

سرینگر/۱۰جون/(پی آئی بی) اندرا گاندھی نیشنل اوپن یونیورسٹی (آئی جی این او یو) نے کشمیر وادی اور لداخ میں جولائی 2026 سیشن کے لیے اپنے اوپن اینڈ ڈسٹنس لرننگ (او ڈی ایل) اور آن لائن پروگراموں میں داخلے کا عمل شروع کر دیا ہے۔ داخلے اگنو کے سرینگر علاقائی مرکز کے تحت کام کرنے والے 30 سٹڈی مراکز کے ذریعے 300 سے زائد انڈر گریجویٹ، پوسٹ گریجویٹ، سرٹیفکیٹ، ڈپلومہ اور پی جی ڈپلومہ پروگراموں میں دیے جا رہے ہیں۔ امیدوار یونیورسٹی کی ویب سائٹ یا براہِ راست داخلہ پورٹل کے ذریعے آن لائن درخواست دے سکتے ہیں۔ داخلہ فارم پُر کرنے سے قبل امیدواروں کو SAMARTH پورٹل پر اپنا یوزر آئی ڈی اور پاس ورڈ بنانا ہوگا اور اپنا موبائل نمبر، ای میل آئی ڈی، اسکین شدہ تعلیمی اسناد، تصویر، APAAR آئی ڈی اور آن لائن ادائیگی کی سہولت تیار رکھنی ہوگی۔ امیدواروں کو مشورہ دیا گیا ہے کہ رجسٹریشن کے دوران اپنا ذاتی موبائل نمبر اور ای میل آئی ڈی استعمال کریں اور مستقبل کے استعمال کے لیے اپنی لاگ اِن تفصیلات محفوظ رکھیں۔ اگنو نے کئی نئے تعلیمی پروگرام متعارف کرائے ہیں جن میں کامرس، اکنامکس، تاریخ، پولیٹیکل سائنس، پبلک ایڈمنسٹریشن، سوشیالوجی، اینتھروپالوجی، ہندی، سنسکرت، اردو، سوشل ورک، فلسفہ، بایو کیمسٹری اور فیسلیٹیز اینڈ سروس مینیجمنٹ میں چارسالہ انڈر گریجویٹ پروگرام (ایف وائی یو پی) شامل ہیں۔ نئے پروگراموں میں کلائمیٹ چینج میں ایم ایس سی، موسمیاتی تبدیلی میں پی جی ڈپلومہ، اور کریمنل جسٹس سوشل ورک میں سرٹیفکیٹ پروگرام بھی شامل ہیں۔ اگنو علاقائی مرکز سرینگر کے علاقائی ڈائریکٹر، ڈاکٹر اے ایچ رضوی نے خواہش مند طلبہ کو مشورہ دیا ہے کہ وہ (بقیہ ۶ پر)

لوکہ پاتھر سینٹر ایچھ گام کے اہتمام بٹہ پورہ کانہ ہامہ میں رنگارنگ تقریب

ڈرامہ "یتیم کور" کی حاضرین نے کی خوب سراہنا

بڈگام/۱۰جون/شافیہ گلفام/لوکہ پاتھر سینٹر ایچھ گام بڈگام کے اہتمام گورنمنٹ ہائی اسکول بٹہ پورہ کانہ ہامہ میں رنگا رنگ تقریب کا انعقاد ہوا تقریب میں سینٹر کی جانب سے "یتیم کور" ڈرامہ پیش کرکے فنکاروں نے حاضرین سے خوب داد حاصل کی۔ ڈرامہ کی کہانی ایک غریب یتیم لڑکی کی پر مبنی تھی جس میں اس کے ساتھ ہونے والی ناانصافیوں، سماجی استحصال اور مشکلات کو اجاگر کیا گیا ہے۔ ڈرامہ خواتین کے حقوق، انسانی ہمدردی اور سماجی انصاف کا (بقیہ ۶ پر)

پولیس نے غیر قانونی کان کنی کے خلاف کریک ڈاؤن

شوپیاں اور بارہمولہ میں 9 گاڑیاں ضبط، 3 ایف آئی آر درج

سرینگر۱۰جون/(آفاق نیوز) غیر قانونی کان کنی کی سرگرمیوں کے خلاف ایک بڑے کریک ڈاؤن میں، جموں وکشمیر پولیس نے تین ٹپر، ایک جے سی بی، اور پانچ ٹریکٹر سمیت نو گاڑیاں ضبط کیں، اور شوپیاں اور بارہمولہ اضلاع میں معدنیات کی غیر مجاز نکالنے اور نقل و حمل کے لیے تین ایف آئی آر درج کیں۔ شوپیاں میں، پولیس اسٹیشن زینا پورہ نے ایک ٹپر، ایک جے سی بی، اور ایک ٹریکٹر جو کہ زینہ پورہ کے علاقے سے معدنیات کی غیر قانونی نکالنے اور نقل وحمل میں ملوث تھا ضبط کیا، جس کے نتیجے میں ایف آئی آر نمبر 83/2026 کا اندراج کیا گیا۔ ایک الگ کارروائی میں، پولیس چوکی کیگم نے اوڈورہ-راںپٹھری علاقے میں غیر قانونی کان کنی کی سرگرمیوں میں مصروف تین ٹریکٹر ضبط کیے، جس کے بعد پولیس اسٹیشن شوپیاں میں ایف آئی آر نمبر 111/2026 درج کی گئی۔ دریں اثناء، بارہمولہ میں، پولس نے الگ الگ انفورسمنٹ کارروائیوں کے دوران معدنیات کو درست اجازت کے بغیر لے جانے اور غیر قانونی طور پر نکالے گئے معدنیات کو لے جانے کے الزام میں تین ٹپروں کو ضبط کیا۔ ایف آئی آر نمبر 77/2026 درج کرکے مزید تفتیش شروع کردی گئی ہے۔ جموں وکشمیر پولیس قدرتی وسائل کی حفاظت اور غیر قانونی کان کنی اور معدنیات کی غیر مجاز نقل وحمل میں ملوث افراد کے خلاف سخت قانونی کارروائی کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ عوام سے گزارش ہے کہ ایسی غیر قانونی سرگرمیوں کی اطلاع دیں، اس یقین دہانی کے ساتھ کہ مخبروں کی شناخت کو سختی (بقیہ ۶ پر)

مودی کے وزیر اعظم کے طور پر سب سے طویل عرصے تک مسلسل

ملک کی خدمت کرنے پر بی جے پی لیڈروں نے مختلف مندروں میں کی پوجا ارچنا

نئی دہلی، 10 جون (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی کے وزیر اعظم کے طور پر سب سے طویل عرصے تک ملک کی مسلسل خدمت کرنے کا اعزاز حاصل کرنے پر بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے قومی صدر نتن نبین اور پارٹی کے سابق صدر اور مرکزی وزیر صحت اور خاندانی بہبود مسٹر جے پی نڈا سمیت مختلف لیڈروں نے یہاں الگ الگ مندروں میں پوجا ارچنا کر کے وزیر اعظم کی طویل عمری کی تمنا کی۔ مسٹر نبین بدھ کو دہلی بی جے پی کے صدر اور مرکزی وزیر مملکت ہرش ملہوترا اور رکن پارلیمنٹ محترمہ بانسری سوراج کے ساتھ یہاں کے جھنڈے والان مندر پہنچے اور دیوی کی پوجا ارچنا کر کے مسٹر مودی کے صحت مند اور انکی طویل عمری کی دعا کی۔ مسٹر نبین نے سوشل میڈیا ایکس' پر لکھا، "مسٹر نریندر مودی کے منتخب وزیر اعظم کے طور پر مسلسل سب سے طویل عرصے تک خدمت کرنے والے وزیر اعظم بننے کے تاریخی موقع پر یہاں کے مشہور جھنڈے والان دیوی مندر میں آدی شکتی ماں بھگوتی کی باقاعدہ پوجا ارچنا کی۔ اس مقدس موقع پر ماں کے قدموں میں عقیدت کے ساتھ سر جھکاتے ہوئے میں نے وزیر اعظم کی طویل عمری اور بہتر صحت کے لیے دعا کی۔" مسٹر نڈا نے محترمہ کمل جیت سہراوت کے ساتھ یہاں واقع برلا مندر میں جا کر پوجا ارچنا کی، جبکہ وزیر ریل اشونی ویشنو نے یہاں کے لودھی روڈ پر واقع سائی بابا مندر میں جا کر پوجا ارچنا کی۔ انہوں نے کہا، "اس پاون دن پر بھگوان سے یہی پرارتھنا ہے کہ وزیر اعظم نریندر مودی اسی طرح ملک کی انتھک خدمت کرتے رہیں اور 140 کروڑ ہم وطنوں کا وکست بھارت کا عزم پورا ہو۔ اس موقع پر بی جے پی کے قومی جنرل سکریٹری ارون سنگھ اور راجیہ سبھا رکن پارلیمنٹ محترمہ سواتی مالیوال نئی دہلی میں واقع مہارشی بالمیکی مندر پہنچے اور مسٹر مودی کی طویل اور کامیاب مدت کار کے لیے دعا کی۔ اس کے علاوہ شمال مشرقی دہلی سے رکن پارلیمنٹ منوج تیواری نے بابر پور کے کردم پوری میں واقع شیو مندر میں پوجا ارچنا کر کے وزیر اعظم کی طویل عمری کی خواہش کی۔ دہلی بی جے پی کی جنرل سکریٹری اور رکن پارلیمنٹ محترمہ کمل جیت سہراوت آج مقامی میلا منڈل اور بی جے پی کارکنوں کی طرف سے دوارکا کے امبر ہائی گاؤں میں واقع شیو مندر میں منعقدہ سنکیرتن میں شامل ہوئیں۔ دہلی بی جے پی کے سابق صدر ستیش اپادھیائے نے مالویہ نگر میں شنکر بھگوان کی پوجا ارچنا کی اور مسٹر مودی کی طویل عمری اور ان کی طویل کامیاب قیادت کے لیے دعا جنوبی دہلی سے رکن پارلیمنٹ رام ویر سنگھ بدھوڑی نے جنوبی دہلی کے گھٹورنی میں واقع شیو مندر میں بھگوان شنکر کی پوجا ارچنا کی۔ اس کے علاوہ مختلف ریاستوں میں بھی بی جے پی لیڈروں نے الگ الگ مندروں میں جا کر پوجا ارچنا کی اور مسٹر مودی کے صحت مند رہنے اور طویل عمر ہونے کی تمنا کی۔

صنعت کاروں کی تنظیموں نے 12 سال میں

معیشت کی بنیاد مضبوط کرنے پر وزیر اعظم مودی کی تعریف کی

نئی دہلی، 10 جون (ایجنسیز): وزیر اعظم نریندر مودی کے اس عہدے پر 12 سال مکمل ہونے پر صنعت کاروں کی تنظیموں نے انہیں مبارکباد پیش کی ہے اور اس دوران ملک کی معیشت کی بنیاد کو مضبوط کرنے کے لیے ان کی ستائش کی ہے۔ کونفیڈریشن آف انڈین انڈسٹری (سی آئی آئی) کے صدر آر مکندن نے کہا کہ گزشتہ 12 سال میں مرکوز اصلاحات اور اسٹریٹجک اقدامات نے ملک کی اقتصادی بنیاد کو مضبوط کیا ہے، اسے استحکام بخشا ہے اور تیزی سے بدلتے ہوئے عالمی ماحول میں پائیدار ترقی کے لیے ملک کو تیار کیا ہے۔ بنیادی ڈھانچے کی ترقی، ڈیجیٹل تبدیلی، مینوفیکچرنگ، اختراعات اور کاروبار کرنے میں آسانی (ایز آف ڈوئنگ بزنس) جیسے شعبوں میں نمایاں پیش رفت ہوئی ہے۔ مسٹر مکندن نے کہا کہ ان کوششوں سے عالمی سطح پر ہندوستانی مصنوعات مسابقتی بنی ہیں اور ہندوستان سرمایہ کاری اور تجارت کے لیے ایک پسندیدہ ترین مقام بن کر ابھرا ہے۔ انہوں نے وکست بھارت '2047' کی طرف بڑھتے ہوئے سرمایہ کاری کو رفتار دینے، مسابقت کو مضبوط کرنے، معیاری روزگار پیدا کرنے اور ہمہ جہت ترقی کو یقینی بنانے میں صنعت کاروں کے تعاون کے عزم کا اظہار کیا۔ فیڈریشن آف انڈین چیمبرز آف کامرس اینڈ انڈسٹری (فکی) کے صدر اننت گوئنکا نے کہا کہ گزشتہ 12 سال میں ملک کی اقتصادی بنیاد مسلسل مضبوط ہوئی ہے۔ تاریخی اصلاحات، کاروبار کرنے میں آسانی، ریکارڈ سطح کی انفراسٹرکچر سرمایہ کاری، وسیع تجارتی شراکت داری، مضبوط مالیاتی اداروں اور عالمی سطح پر مسابقتی مینوفیکچرنگ ایکو سسٹم کی ترقی نے ہندوستانی معیشت کا رخ بدل دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسٹر مودی کے دور اقتدار میں ملک نہ صرف ایک بڑی اقتصادی طاقت کے طور پر ابھرا ہے، بلکہ عالمی اسٹیج پر ایک بااثر آواز بھی بنا ہے۔ صنعت کار وکست بھارت' کے خواب کو 2047 سے بہت پہلے شرمندۂ تعبیر کرنے کے لیے پوری مضبوطی کے ساتھ حکومت کے ساتھ کھڑے ہیں۔

مائیکرو فائنانس اداروں کے لیے کریڈٹ گارنٹی اسکیم 2.0 کی مدت اور رقم میں توسیع

قرض کی حد میں یہ اضافہ ان اداروں کے زیرِ انتظام اثاثوں کے کل 20 فیصد کی حد کے اندر لاگو ہوگا

نئی دہلی، 10 جون (یو این آئی) مرکزی حکومت نے نان بینکنگ فنانشل کمپنیوں (این بی ایف سیز) اور مائیکرو فائنانس اداروں (ایم ایف آئیز) کو چھوٹے قرضے فراہم کرنے کے لیے بینکوں اور مالیاتی اداروں کی طرف سے دی جانے والی قرض کی امداد کے لیے کریڈٹ گارنٹی اسکیم '2.0' کی آخری تاریخ کو 31 اگست تک بڑھانے اور نسبتاً بڑے قرضوں کے لیے بھی گارنٹی دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس اسکیم کے تحت کل 20,000 کروڑ روپے کے قرض کے لیے گارنٹی کا انتظام کیا گیا ہے۔ وزارتِ خزانہ نے اس اسکیم کی مدت میں توسیع کے فیصلے کی جانکاری دیتے ہوئے بدھ کے روز کہا کہ اگر گارنٹی کی رقم کا کوٹہ بڑھی ہوئی تاریخ سے پہلے ختم ہو جاتا ہے تو اسکیم وہیں ختم ہو جائے گی۔ وزارت نے کہا ہے کہ اس اسکیم کے تحت بڑے سائز کی نان بینکنگ فنانشل کمپنیوں اور مائیکرو فنانس اداروں کے لیے 1000 کروڑ روپے تک کے قرض پر گارنٹی دی جا سکتی ہے۔ پہلے یہ قرض کی حد 300 کروڑ روپے تک تھی۔ قرض کی حد میں یہ اضافہ ان اداروں کے زیرِ انتظام اثاثوں کے کل 20 فیصد کی حد کے اندر لاگو ہوگا۔ حکومت کا کہنا ہے کہ مدت میں توسیع اور بڑے سائز کے اداروں کو اس کے دائرے میں شامل کرنے سے اسکیم کا بہتر استعمال ہونے کا امکان ہے۔

THE JAMMU AND KASHMIR BOARD OF SCHOOL EDUCATION NEW CAMPUS BEMINA SRINAGAR

PUBLIC NOTICE

I have passed/appeared in Secondary School Examination (Class-10th) under Roll No:132015109, Session: Oct-Nov, year:- 2025 through the Jammu and Kashmir Board of School Education. The error has been committed by the Solace International School Pulwama against my Father's/ Mother's name/ Caste as Mohammad Maqbool Sheergojri M/N Kousar Jan instead of Mohd Maqbool Shergojree M/N Kawsar Jan. Now, I have applied for correction/rectification of error in the Jammu and Kashmir Board of School Education, New Campus Bemina, Srinagar, if any person has any objection in this regard, may file the same in the office of the Assistant Secretary, Certificates-KD within seven days from the date of Publication of this notice, after the expiry of said period no objection will be entertained. This is published for the information of general public.

Simran Jan
Father's Name:-Mohd Maqbool Shergojree
Mother's Name: Kawsar Jan
Date of Birth: 28-09-2011
Residence:-Peerpora Shopian
Mobile No:-9682502282

THE JAMMU AND KASHMIR BOARD OF SCHOOL EDUCATION, SUB OFFICE PULWAMA

PUBLIC NOTICE

I have passed / appeared in SSE Class 10th,11th,12th under Roll No:132021053 Session AR Year 2025 through BOARD SCHOOL EDUCATION, The error has been committed by the Govt Girls HS Ratnipora against my M/N as Shahnaza Bhat instead Shanaza Bhat.I have applied for correction in the The Jammu and Kashmir Board of School New Campus Bemina Srinagar. If any person has any objection in this regard the same in the office of the Assistant Secretany, Sub effice Pulwama within seven the date of the publication of this notice, after the expiry of said period, no will be entertained.This is published for the information of the general public particulars be recorded as under:

Name: Huzaifah Feroz
FN: Feroz Ahmad Bhat
M/N: Shanaza Bhat
DOB-11-07-2010
R/o Rakhi Lajurah

ازعدالت پرنسپل ڈسٹرکٹ جج سرینگر بااجلاس حق نواز زرگر

Nazir Ahmad
S/o Abdul Samad
R/o Bhroon Bajami Doda
At Present Soura Srinagar (Petitioner)

V/s

Public at Large

(Respondents)

Petition under Guardian and Wards Act seeking permission to sell the property of the minor for his welfare & Benefit.

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

عاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل نے ایک درخواست بحصول اجازت فروخت کرنے جائیداد نسبت نابالغ Mohammad Basim Bilal دائر عدالت کی ہے۔ اگر کسی درخواست منظور ہونے میں کسی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ تاریخ آئندہ 01-07-2026 و اصالتاً و کالتاً یا مختاراً حاضر عدالت آ کر تحریری طور پیش کرے۔ بعد گزرنے تاریخ کوئی عذر قابل قبول نہ ہوگا۔

تحریر الصدر: پرنسپل ڈسٹرکٹ جج سرینگر

THE JAMMU AND KASHMIR BOARD OF SCHOOL EDUCATION, SUB OFFICE PULWAMA

PUBLIC NOTICE

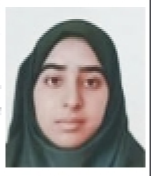

I have passed / appeared in SSE Class 10th,11th,12th under Roll No:132019086 Session: A/R Year: 2023 through BOARD SCHOOL EDUCATION,The error has been committed by the Goodwill Institute of education Ratnipora against my M/N as Shahnaza Bhat instead Shanaza Bhat.I have applied for correction in The Jammu and Kashmir Board of School New Campus Bemina Srinagar. If any person has any objection in this regard the same in the office of the Assistant Secretany, Sub effice Pulwama within seven the date of the publication of this notice, after the expiry of said period, no will be entertained.This is published for the information of the general public particulars be recorded as under:

Name: Hadiya Feroz
FN: Feroz Ahmad Bhat
M/N: Shanaza Bhat
DOB-01-07-2007
R/o Rakhi Lajural

اٹلی، کوریا اور بھوٹان سمیت متعدد ممالک کے رہنماؤں نے مودی کو مبارکباد دی

نئی دہلی، 10 جون (ایجنسیز) اٹلی، جنوبی کوریا اور بھوٹان سمیت متعدد ممالک کے رہنماؤں نے مسلسل سب سے طویل مدت تک منتخب وزیر اعظم رہنے پر بدھ کے روز وزیر اعظم نریندر مودی کو مبارکباد پیش کی۔ اٹلی کی وزیر اعظم جارجیا میلونی نے مودی کو مبارکباد دیتے ہوئے حال ہی میں روم میں ان کے ساتھ ہونے والی ملاقات کو یاد کیا۔ انہوں نے دونوں ممالک اور عوام کے باہمی فائدے کے لیے ہندوستان اور اٹلی کے درمیان خصوصی اسٹریٹجک پارٹنرشپ کو آگے بڑھانے کی اپنی عہد بستگی کا اظہار کیا۔ محترمہ میلونی نے سوشل میڈیا پر مودی کے ساتھ اپنی تصویر شیئر کرتے ہوئے کہا، نریندر مودی کو مبارک باد، جو آج ہندوستان کی تاریخ میں سب سے طویل مدت تک خدمت کرنے والے منتخب وزیر اعظم بن گئے ہیں۔ پچھلے چند ہفتوں میں روم میں دوبارہ ملنا اور مل کر ایک خصوصی اسٹریٹجک پارٹنرشپ کا آغاز کرنا خوشی کی بات رہی ہے۔ یہ پارٹنرشپ مستقبل کی طرف دیکھتے ہوئے ہمارے دونوں ممالک اور ہمارے عوام کے لیے نئے مواقع پیدا کرنے پر مرکوز ہے۔ بھوٹان کے وزیر اعظم شیرنگ توبگے نے خط لکھ کر مودی کو مبارکباد دی اور انہیں اپنا دوست، بھائی اور رہنما قرار دیا۔ جنوبی کوریا کے صدر لی جے میونگ نے مودی کو مبارکباد دیتے ہوئے ہندوستان کی ترقی اور پیشرفت میں ان کے کردار کی تعریف کی۔ انہوں نے کہا، وزیر اعظم نریندر مودی، میں آپ کو دنیا کے سب سے بڑے جمہوریت والے ملک ہندوستان کا سب سے طویل مدت تک منتخب وزیر اعظم بننے پر دل کی گہرائیوں سے مبارکباد دیتا ہوں۔ آپ نے کئی سالوں تک ہندوستان کی ترقی اور پیشرفت کی قیادت کی ہے اور بین الاقوامی برادری میں ہندوستان کی ساکھ کو بلند کرنے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ مجھے یقین ہے کہ یہ کامیابی ہندوستان کے عوام کی طرف سے آپ کی قیادت پر ظاہر کردہ اعتماد کی عکاسی کرتی ہے۔ اپریل میں ہم نے کوریا۔ہندوستان خصوصی اسٹریٹجک پارٹنرشپ کو مزید آگے بڑھانے اور ترقی اور جدت سے بھرپور مستقبل کی تعمیر کے لیے مل کر کام کرنے پر اتفاق کیا تھا۔

کل مودی نیتی آیوگ کی 11 ویں گورننگ کونسل کی میٹنگ کی صدارت کریں گے

نئی دہلی، 10 جون (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی جمعرات کو نیتی آیوگ کی 11 ویں گورننگ کونسل کی میٹنگ کی صدارت کریں گے۔ نیتی آیوگ کے مطابق یہ میٹنگ راشٹرپتی بھون کلچرل سینٹر میں ہوگی اور وزیر اعظم کے 'ٹیم انڈیا' کے وژن کے مطابق وکست بھارت کے ہدف کے تحت اس سال کا موضوع 2047 تک وکست بھارت کے لیے شمولیت پر مبنی انسانی ترقی' ہے۔ اس کا مقصد عمر، خطہ، جنس یا سماجی و اقتصادی پس منظر کی پرواہ کیے بغیر ہر ہندوستانی کی فلاح و بہبود اور ترقی پر توجہ مرکوز کرنا ہے۔ گورننگ کونسل کی میٹنگ میں اس وژن کو شرمندۂ تعبیر کرنے اور اسے ملک بھر کے ہر شہری کے لیے ٹھوس نتائج میں تبدیل کرنے کے نقطہ نظر پر غور و خوض کیا جائے گا۔ گورننگ کونسل کی میٹنگ میں وزرائے اعلیٰ اور لیفٹیننٹ گورنرز ایک ساتھ مل کر شمولیت پر مبنی انسانی ترقی کے ماڈل پر تبادلہ خیال کریں گے۔ یہ چار اہم ستونوں پر مبنی ہے جن میں پہلا بنیادی انسانی سرمایہ اور مستقبل کے لیے تیار مہارت، دوسرا روزگار، انٹرپرینیورشپ اور ڈی سینٹرلائزڈ ترقی، تیسرا صحت، غذائیت اور فلاح و بہبود، اور چوتھا سب کے لیے مساوات اور وقار شامل ہیں۔ میٹنگ میں ملک بھر میں انٹرپرینیورشپ کو فروغ دینے، مہارت کی ترقی کو بڑھانے اور پائیدار روزگار کے مواقع پیدا کرنے کے اقدامات پر بھی غور و خوض کیا جائے گا۔ ان مباحثوں میں گورننس، ڈیجیٹل پبلک انفراسٹرکچر، ہم آہنگی، شراکت داری اور ڈیٹا پر مبنی نظام سمیت اہم معاون عناصر کا فائدہ اٹھاتے ہوئے ایک نفاذی ماڈل تیار کرنے پر زور دیا جائے گا۔ اس کے ساتھ ہی قلیل، درمیانی اور طویل مدتی نتائج پر نظر رکھنے کے لیے ایک نظام بھی قائم کیا جائے گا۔ شمولیت پر مبنی انسانی ترقی پر قومی نقطہ نظر کے ساتھ ریاستوں کے نقطہ نظر کی ہم آہنگی پر خصوصی زور دیا جائے گا، جس سے منصفانہ اور پائیدار ترقی کی سمت میں ایک مربوط اور باہمی تعاون کے رویے کو مضبوط کیا جا سکے۔ نیتی آیوگ کی گورننگ کونسل گزشتہ سال 26 سے 28 دسمبر کے دوران منعقدہ چیف سکریٹریوں کی 5 ویں قومی کانفرنس کی سفارشات پر بھی توجہ مرکوز کرے گی۔ چیف سکریٹریوں کی 5 ویں قومی کانفرنس میں درج ذیل پانچ اہم موضوعات: ابتدائی بچپن کی تعلیم کی بنیاد رکھنا، اسکولی تعلیم کے لیے بنیادی ڈھانچہ، مستقبل کے لیے تیار ہنرمند افرادی قوت، علم پر مبنی معیشت اور کھیل کود و دیگر سرگرمیاں، کے بارے میں سفارشات پیش کی گئیں۔

Government of Jammu & Kashmir

Office of the Executive Engineer Mechanical & Hospitals Division Baramulla

e-mail, id, xenmhd.bla@jk.gov.in
Tender Notice Inviting e-Tender

NIT No: M&HDB/TS/2026-27/08/538-42 Date: 10-06-2026

For and on behalf of the Lieutenant Governor of Jammu & Kashmir, Executive Engineer, Mechanical & Hospitals Division Baramulla, invites online e-bids in Two Cover system on percentage wise basis from Authorized Service Providers of OEMs /Registered / Listed Contractors for the below mentioned works:

S. No	Name of Work	Estimated Cost (Rs. in Lacs)	Cost of T/Doc. (In Rupees)	Earnest Money Deposit	Time of Completion
01.	Job / Repairs carried out for Departmental Dumper JK05D-3779 of Mechanical and Hospital Sub-Division 1st Baramulla	0.7825	200.00	1565/-	07 days

Note: -

- AAA: -Administrative Approval accorded by Chief Engineer M&HD Kashmir vide No. M&HED/K/Acctt/ of 2026-27/29 Dated: 30-04-2026.
- Technical Sanction: - Technical Sanction Accorded by Executive Engineer Mechanical & Hospitals Division Baramulla vide No. M&HDB/TS/07 of 06/2026; Dated: - 10-06-2026.
- Executing Agency: - Executive Engineer, Mechanical & Hospitals Division Baramulla.

1.	Date of issue of Tender Notice	10-06-2026
2.	Period of downloading of the bidding document	From 10-06-2026 to 22-06-2026
3	Bid Submission Start Date	From 10-06-2026 (18:30 HRS)
4.	Bid Submission End Date	22-06-2026 (18:55 HRS)
5.	Date of Opening of Cover 1st	23-06-2026 (13:00 HRS)

The bidders are required to submit their offers in two (02) covers.
Cover-I shall contain: Scanned copies of following documents:

01.	Tender Fee	Rs. 200.00 (Rupees Two hundred only) in shape of e-Challan / e-receipt / online Bank transfer acknowledgement including m-Pay Delight+, to be uploaded with each online bid pledged to Executive Engineer Mechanical & Hospitals Division Baramulla. Tender ID to be written also on the voucher. Bank: J&K Bank.Branch: T.P Baramulla.IFSC Code: JAKA0TEHSIL Account No.: 0213010200000051.
02.	EMD	Scanned copy of Earnest Money Deposit (EMD) in the shape of CDR/FDR equivalent to 02% of value of the advertised cost pledged to Executive Engineer Mechanical & Hospitals Division Baramulla. EMD of successful bidder shall be released on receipt of 03% to 10% Performance Guarantee from (L1) and execution of agreement with the Department. EMD of un-successful bidders shall be also released as per rules provided in J&K PWD Engineering Manual 2020.
03.	Terms & Conditions	Scanned copy of the Annexure- "A"& "B" duly accepted by the bidder.
04.	Tax Clearance	Registration Certificate of Sales Tax Department quoting GST Number.
05.	GST	Scanned copies of PAN Card / GST Registration / Latest GST clearance certificate or acknowledgement of latest returns.
06.	Undertaking	Undertaking as per format at Annexure "C" that the bidder has not been blacklisted or debarred by any Govt./Semi Govt. Department.
07.	Contractor Registration	Scanned copy of valid Contractor Registration on JKPWDOMS of PWD J&K.
08.	Eligibility / Work Experience Certificate	The Bidder Shall submit documentary proof of having successfully executed similar nature of work amounting to 80% of the estimated cost in single contract or 50% of the estimated cost in two contracts each or 40% of the estimated cost in three contracts each in last 07 years in any Govt. / Semi Govt./Autonomous institutions alongwith satisfactory performance certificate issued by a competent authority not below the rank of Assistant Executive Engineer.

Note:-

☒ The successful bidder has to furnish EMD document physically to the Divisional office alongwith fee receipt within three days from the date of opening price bid, without which his bid shall not be accepted for further processing of contract in his favour.
☒ No EMD exemption shall be given to bidders.
☒ Bidders / Firms shall refrain from uploading irrelevant documents.
☒ Contractor/ Firm shall upload the contact / communication details separately on single page.

A. Cover-II shall contain:
01. Price bid, as per BOQ uploaded by this department. In no case, financial bid will be accepted in physical form.
02. The bids for the work shall remain valid for 180 days and the contract shall be valid for one complete year, starting from the date of allotment of the said contract.
03. The complete bidding process will be online.
04. The Financial bid of only qualifying bidders shall be opened online in the Office of the Executive Engineer M&HD Baramulla after evaluation of technical bid and decision thereof.
05. Bidder shall be penalized as per tender conditions if they withdraw their bid during the period of bid validity or make any modifications in the terms and conditions of the bid.
06. Bidders are advised not to make any change in BOQ (Bill of Quantities) contents. In no case they should attempt to create similar BOQ manually. The BOQ downloaded should be used for filling the rate below %age inclusive of all taxes and it should be saved with the same name as it contains.
07. The cost of tender documents is non-refundable and the tender shall in no case be accepted if submitted by any firm other than the purchaser.
08. Any tender found to have been submitted by the firm by furnishing false information to the department shall be cancelled and the firm shall be penalized as and when it comes to the notice of the Department even during the currency of the contract. The department reserves the right to debar / blacklist such firm(s).
09. Conditional tenders shall not be entertained.
10. Unbalanced Bid: In case bid of the lowest bidder is found unbalanced, the successful bidder shall have to produce additional performance security in shape of CDR/FDR/ Bank Guarantee within 07 days after opening of price bid as per the Circular directives of the J&K U.T Finance Department issued vide No. FD-Code/441/2021-22-158; Dated: - 08.08.2025 and relevant clauses of J&K (PWD) Engineering Manual 2020.
11. The tenders should be addressed to the Executive Engineer M&HD Baramulla.

Sd/-
Executive Engineer
Mechanical & Hospitals Division
Baramulla

No: - M&HDB/TS/e-tender-08/538-42 **Dated: - 10-06-2026**
DIPK No:-2018-26 **Dated 10-6-2026**

سومو اسٹینڈ کراپورہ میں درجنوں گاڑیاں زائد المعیاد

محکمہ ٹرانسپورٹ خاموش تماشائی۔ حادثات کی شرح میں اضافے کا خطرہ لاحق

پیرزادہ سعید/الطاف بڈھانہ

شمالی ضلع کپواڑہ کے سومو اسٹینڈ کراپورہ میں ساٹھ سے زیادہ گاڑیوں کی تعداد ایسی ہے جو زایدالمعیاد ہو چکی ہیں۔ مقامی لوگوں نے بتایا کہ جنرل بس اسٹینڈ کراپورہ میں چند میٹاڈار گاڑیوں کے علاوہ ساٹھ سے زیادہ سوموں گاڑیوں بھی ایسی ہیں جو کہ ٹرانسپورٹ قوانین کے مطابق کنڈم ہو چکی ہیں یا ان کے پاس کوئی کاغذ باقی نہیں ہیں۔ ایسے گاڑیوں کا سڑکوں پر دوڑنا خطرات سے خالی نہیں ہے جبکہ کنڈم سوموں گاڑیوں میں مسافروں کے جان کی کوئی ضمانت نہیں ہے اور ایسے گاڑیوں میں سفر کرنا کسی بھی صورت میں خطرے سے خالی نہیں ہے۔ مقامی لوگوں نے بتایا کہ بنا فٹنس اور بنا کاغذات کے کسی طرح یہ گاڑیاں سڑکوں پر رواں دواں ہیں محکمہ ٹرانسپورٹ کی مستعدی پر سوالیہ نشان لگاتی ہے۔ مقامی لوگوں نے بتایا کہ کراپورہ جنرل بس اسٹینڈ اور سومو اسٹینڈ کے علاوہ دیگر چھوٹے بڑے سومو اسٹینڈوں میں بھی درجنوں گاڑیاں جو کہ کنڈم یعنی زایدالمعیاد ہو چکی ہیں سڑکوں پر سواریاں لاد کر شب و روز دوڑتی ہیں جس سے عوامی جان کو کبھی بھی نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہے تاہم محکمہ ٹرانسپورٹ کی جانب سے ایسی گاڑیوں کے خلاف کوئی بھی کاروائی انجام نہیں دی گئی ہے جبکہ اسسٹنٹ ریجنل آفس کپواڑہ کی جانب سے کئی باران گاڑیوں کو فٹنس و دیگر اسناد تیار کرانے کیلئے چتاونی تو دی گئی لیکن معیاد ختم ہونے کے بعد کسی بھی قسم کی کوئی کاروائی زمینی حقائق میں انجام نہی دی گئی خالص گاڑی مالکان کے نام پر اجتماعی نوٹس اجراء کی جاتی ہے کہ پندرہ دن کے اندر اندر کاغذات اور فٹنس مکمل ہونی چاہئے لیکن اس کے بعد اجراء کی جا چکی نوٹس پر کوئی کاروائی عمل نہیں لائی جاتی ہے جبکہ کئی میٹاڈار گاڑیاں بھی فٹنس اور کاغذات کے بغیر کس طرح سڑکو پر مسافروں کو لاد کر چلتی رہتی ہیں جن میں اور لوڈ کا بھی کوئی تمیز نہیں ہوتا ہے محکمہ ٹرانسپورٹ کی کارکردگی پر سوالیہ نشان کھڑا کرتی ہے مقامی لوگوں اور ہمارے ذرائع کے مطابق متذکرہ سومو اسٹینڈ میں کئی ڈرائیور حضرات بنا لائسنس کے گاڑیاں چلاتے ہیں جن کیلئے کوئی پرسان حال نہیں ہے اس حوالے سے نمائندہ نے جب جنرل سومو سٹینڈ کراپورہ کے پرزیڈینٹ بشیر احمد سے بات کی تو انہوں نے بھی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ مذکورہ اسٹینڈ میں ساٹھ سے زاید گاڑیاں بنا اسناد کے چل رہی ہیں تاہم انکو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ پندرہ دن سے لیکر ایک ماہ تک گاڑیوں کے اسناد و دیگر لوازمات کو پورا کریں۔ بصورت دیگر انکو مذکورہ اسٹینڈ کی ممبر شپ منسوخ کی جائے گی۔ لیکن قابل غور بات یہ ہے کہ مذکورہ گاڑی مالکان کو دو سال سے خالص اسناد مکمل کرانے کی ہدایت جاری کی جاتی ہے نہ کہ کوئی عملی قدم اختیار کیا جاتا ہے یہیں صورتحال اے آر ٹی او آفس کپواڑہ کی ہے اور اسی بہانے پر سومو اسٹینڈ کراپورہ کے پرزڈینٹ بھی عمل کرتے ہوئے نظر آتے ہیں کیونکہ دو سال سے سننے میں آیا ہے کہ گاڑی مالکان کو پندرہ دن کا ٹایم دیا گیا ہے اسناد مکمل کرانے کیلئے لیکن ستم ظریفی کی بات یہ ہے کہ دو سال سے پندرہ دن مکمل نہیں ہو رہے ہیں۔

دعا

اشوک پٹواری

آج کا دن میرے لئے ایک غیر معمولی دن ثابت ہوا ہے!

ایک نہاہت ہی معمولی واقعے سے میرے بچپن سے سکھائے ہوئے مذہبی اعتقاد اور اپنی عمر کے ساٹھ سال میں پالے ہوئے اعتماد کو ذرا سی بات سے زوردار جھٹکا لگا۔۔!

میں پیدائش سے ہندو ہونے کی وجہ سے پنر جنم میں یقین رکھتا ہوں۔اور یہ بھی مانتا ہوں کہ پچھلے جنم کے اعمال ہی یہ فیصلہ کرتے ہیں کہ اگلے جنم میں ہم کس شکل میں پیدا ہونگے۔ انسان کو چونکہ دوسرے مذہبوں کے لوگ بھی اشرف المخلوق مانتے ہیں، اسلئے یہ سوچنا بھی واجب لگتا ہے کہ اوپر والا جسے ہم سب خدا، بھگوان، واہی گرو یا گوڈ کہتے ہیں انسانون کے علاوہ چرندے، پرندے، پیڑ پودے، ندی نالے، پہاڑ، سمندر، چاند ستارے، سب کا خالق ہے۔اسلئے یقینی طور پر اشرف المخلوق بننے کے لئے انسانوں میں ضرور کوئی خاصیت ہونی چاہیے۔ ہندو دھرم میں پیدا ہونے کی وجہ سے یہ میرا عقیدہ ہے کہ کئی جنموں میں اچھے اعمال کی مدد سے ہم کیڑے مکوڑوں کے جنم سے لیکر بار بار چرندوں پرندوں کے جنم لے لے کر، پھر کہیں جا کر اپنے اچھے اعمال کے بل بوتے پر اس قابل ہو جاتے ہیں کہ ہمیں اشرف المخلوق بننے کا موقعہ ملتا ہے۔اسلئے بچپن سے ہی میں اوپر والے کا شکریہ ادا کرتا ہوں جو میں ایک انسان کی شکل میں اس دنیا میں آیا ہوں۔اور دعا کرتا ہوں کہ میرے مرنے کے بعد مجھے مکتی دیکر وہ مجھے جنت میں جانے کا حقدار بنائے یا پھر سے انسان ہی بنا کر پیدا کرے۔میں تو پوری کوشش کرتا ہوں کہ میرے اعمال اچھے ہوں۔اور اس بات سے ڈرتا ہوں کہیں مجھ سے کوئی غلطی نہ ہو۔اگر ہو بھی جائے تو اوپر والا مجھے معاف کردے اور مجھے پھر سے چرندہ پرندہ بننے کی سزا نہ دے۔ مگر کیا صرف انسان بن کر اس دنیا میں دوبارہ آنا کافی ہے؟؟

یوں تو میں کافی عرصے سے اوپر والے سے خفا ہوں! جب بھی میں کسی کمسن معصوم بچے کو تکلیف میں دیکھتا ہوں تو مجھے اوپر والے کے انصاف پسند ہونے پر شک ہونے لگتا ہے۔ چھوٹے چھوٹے نونہال جنہوں نے ابھی آنکھ کھول کر بھی اس دنیا کو نہیں دیکھا جہاں وہ اشرف المخلوق بن کر پیدا ہوئے ہیں، حمل میں ہی کئی بیماریوں کے شکار بچے، کسی کے ہاتھ پیر نہیں، کسی کے دل کی بناوٹ میں خرابی تو کسی کا دماغ پیدائش سے ہی کمزور۔۔!ایسا کیوں ہوتا ہے۔۔؟ یہ تو مشکل سے ابھی پیدا ہی ہوئے ہیں۔انہوں نے تو کوئی برا کام نہیں کیا۔انہیں انکے اچھے اعمال کے بعد ہی تو انسان کی صورت میں پیدا کیا ہے اوپر والے نے۔ پھران پر یہ ستم کیوں؟؟

پچھلے کچھ عرصے سے اوپر والے سے میرے ناراضگی اور زیادہ بڑھتی جا رہی ہے جب میں اخبار میں پڑھتا ہوں کہ غزہ اور یوکرین کی جنگ میں ہزاروں بچے، جن میں کچھ دودھ پیتے بچے بھی تھے اور وہ بھی جو ابھی پیٹ میں ہی تھے، بارود اور گولیوں کا شکار ہو گئے! اگر اس دنیا کو دیکھنے سے پہلے ہی انکا خاتمہ اس بے دردی سے ہونا تھا تو وہ بدنصیب بچے پیدا ہی کیوں ہوئے۔۔؟ کیا ایک انسان یا انسان کے بچے کی زندگی کی کوئی قیمت نہیں ہے۔؟ میرے خدا۔۔میرے بھگوان۔۔۔میرے واہی گرو۔۔میرے گاڈ۔۔۔!! انہیں انسان بنا کر پیدا تو کردیا تھا مگر ان کی جان اتنی سستی کیوں ہے۔۔۔؟؟ اس کائنات کو چلانے والے، یہ بے انصافی کیوں۔۔۔؟ کیا آپکو اپنی پیدا کی ہوئی مخلوق کے بارے میں سوچنا نہیں چاہئے۔۔! آپ اتنے بے حس کیوں ہیں۔۔۔؟ اتنے بے مروت کیسے ہو سکتے ہیں آپ۔۔؟؟؟

موجودہ حالات کو دیکھتے ہوئے میں سوچتا ہوں کہ کیا میں اتنے برسوں سے ہر روز اوپر والے سے صحیح دعا مانگتا رہا ہوں؟ کیا مجھے اگلے جنم میں پھر سے انسان بن کر پیدا ہونا چاہئے؟؟ کیا مجھے روز دعا مانگتے ہوئے اوپر والے سے کچھ اور مانگنا چاہئے۔۔؟؟

یہ میری خوش قسمتی ہے کہ آج اچانک میرے ذہنی کشمکش کے طلاطم کو ختم کرنے کا ذریعہ مجھے مل گیا۔۔میری دعاوں کا مقصد کیا ہونا چاہیے؟ اس سوال کا جواب مجھے مل گیا!

دراصل آج شام معمول کے مطابق میں پارک میں سیر کرنے گیا تھا۔نیویارک شہر کے ایک چھوٹے سے سبرب (suburb) میں یہ ایک ہی بڑا پارک ہے جہاں ہر عمر کے لوگ سیر کرنا پسند کرتے ہیں۔میرا پڑوسی مسٹر تھامس بھی روز اسی وقت اپنے چھ مہینے کے پپی (puppy) کو سیر کرانے کے لئے اس پارک میں مجھے ملتا ہے۔مارشل، مسٹر تھامس کا پپی (puppy)، ضرورت سے کچھ زیادہ ہی پھرتیلا اور اگریسو (aggressive) ہے۔اسے دیکھتے ہی میں ڈر جاتا ہوں کیونکہ مجھے سامنے دیکھ کر وہ میرے پاوں سے لپٹنے کے لئے اپنی لیش (leash) کھینچ کر میری جانب بھاگ کر آنا چاہتا ہے۔چونکہ میں بچپن سے ہی کتوں سے ڈرتا ہوں اسلئے میں مارشل کو دیکھتے ہی مسٹر تھامس کو اسکی لیش زور سے پکڑنے کے لئے آواز دیتا ہوں تاکہ اسکے قریب جا کر سلام دعا کی جائے۔یہ ہمارا روز کا معمول ہے۔

مگر آج ایسا نہیں ہوا، بلکہ جو ہوا اس سے مجھے میری ذہنی الجھن کا حل نظر آنے لگا۔۔!!

آج حسب معمول میں پارک میں سیر کر رہا تھا تو سب سے پہلے میری نظر مسٹر تھامس پر پڑی جو خراماں خراماں میری جانب آرہا تھا۔ ایسا پہلی بار ہوا کہ سب سے پہلے میری نظر مسٹر تھامس پر پڑی۔ورنہ اسکو سپاٹ (spot) کرنے سے پہلے ہی مجھے اپنی طرف کودتا ہوا مارشل نظر آتا ہے۔ مگر آج ایسا نہیں ہوا کیونکہ آج مسٹر تھامس اکیلے ہی سیر کر رہا تھا۔ مارشل اسکے ساتھ نہیں تھا۔

مارشل کی غیر موجودگی سے جو خوشی اور اطمینان میرے چہرے سے چھلک چھلک کر باہر آرہا تھا اسے چھپاتے ہوئے میں نے تپاک سے مسٹر تھامس سے ہاتھ ملایا اور پوچھا'' آج مارشل کو ساتھ نہیں لائے۔۔؟''

''نہیں'' اسنے جواب دیا'' ہم نے اسے آج صبح ہی بورڈنگ سکول بھیج دیا ہے۔۔۔''

'' بورڈنگ سکول۔۔۔؟ میں مسٹر تھامس کی بات ٹھیک سے سمجھ نہیں پایا۔

''ہاں۔۔!'' اسکے چہرے کے تاثرات میں کچھ سنجیدگی آگئی۔'' بہت شرارتی ہو گیا تھا۔گھر کے اندر بھی کافی ادھم مچا رکھا تھا۔اسلئے ہم نے اسے کینائن اکیڈمی (canine academy) میں ٹرینگ کے لئے بھیج دیا ہے۔۔''

میرے چہرے کے تاثرات سے میری اگنورنس (ignorance) کا اندازہ لگانے میں مسٹر تھامس کو زیادہ دیر نہیں لگی۔اسلئے میرے سوال کرنے سے پہلے ہی کہنے لگا'' یہاں نزدیک ہی کینائن اکیڈمی کی برانچ ہے۔وہ وہاں پر چھوٹے پپیز (puppies) کو ڈسپلن (discipline) کرنے کے لے چار ہفتے کا ٹرینگ کورس دیتے ہیں۔۔ ٹرینگ کے بعد پیٹس (pets) کافی ڈسپلینڈ (disciplined) ہو جاتے ہیں اور اچھے طرح بیہو (behave) کرنے لگ جاتے ہیں۔۔۔!!''

میں خاموش رہا کیونکہ میرے ذہن میں غزہ اور یوکرین کے ان معصوم بچوں کی تصویریں آرہی تھی جی مکھیوں کی طرح بھوک، پیاس، ناقابل برداشت گرمی اور سردی سے، بموں اور گولیوں سے، اور عمارتوں کے ملبے کے نیچے دھب جانے سے مر رہے ہیں۔۔!!'' شاید مجھے میرے سوال کا جواب مل گیا۔۔!

آج سے جب بھی میں اوپر والے سے دعا کرونگا تو یہی مانگونگا کہ اگلے جنم میں چاہے مجھے انسان نہ بنانا، بے شک کوئی پرندہ یا چرندہ ہی بنانا، مگر ایسے ملک میں پیدا کرنا جہاں جان کی کوئی قیمت ہو۔۔۔!!!

****

افسانہ

سمجھوتہ

شمیمہ صدیق ہاشمی

چک سید پورہ شوپیان جموں وکشمیر

اُس کی ہستی تو ایک کٹھ پتلی کی مانند ہوگئی تھی، لبوں پر اگرچہ خاموشیوں نے ڈھیرا ڈالا ہوا تھا مگر اُس کا دل کاتبِ تقدیر سے اپنی بدنصیبی کی وجہ پوچھ رہا تھا، اپنے سارے درد کرب اُس نے دل کے اندر ہی رکھ لیے تھے۔اپنے غموں اور اپنی محرومیوں کی تشہیر اُسے پسند نہیں تھی۔اُس کے من میں ہر گھڑی یہی سوال رہتا آخر یہ کرب اور رسوائی کا دور کب ختم ہوگا؟۔اپنی زندگی کو مدنظر رکھتے ہوئے خود ہی خود پر اک زہریلی ہنسی ہنس دیتا تھا۔

ساجد ایک پڑھا لکھا، مہذب اور سلجھا ہوا انسان تھا۔اپنی زندگی کا فیصلہ کرنے کا اُسے حق نہیں دیا گیا، اُسے یہ اجازت نہیں دی گئی کہ وہ اپنا من پسند ساتھی چنے۔بیوہ ماں کے فیصلے کے آگے اُس نے سر جھکا دیا۔بیوہ ماں نے اُسے ماں اور باپ دونوں بن کر پالا تھا، اپنی ساری جوانی اور زندگی بیٹے کے لئے قربان کی تھی، اِس لئے اُس نے اپنے سارے خواب دفن کر کے ماں کی پسند سے خالہ زاد بہن سے شادی کرلی۔وہ جتنا خاموش طبیعت، سمجھ دار، صابر اور سلجھا ہوا تھا تو اُس کی بیوی نازی اتنی ہی بدزبان، شکی مزاج، چھوٹی چھوٹی باتوں پر ہنگامہ کرنے والی اور پھوہڑ تھی۔ساجد حالات کے ساتھ سمجھوتہ کر کے ازدواجی رشتے کو ہر طرح سے نبھانے کی کوشش کرنے لگا، وہ نہیں چاہتا تھا کہ ماں کا دل کسی وجہ سے دُکھی ہو، نازی آئے دن بدزبانی کرتی، بہتان لگاتی اور وہ چپ چاپ خاموش ہو جاتا۔اس سے ڈرتا کہ گھر کی بات اگر باہر گئی تو رشتہ داروں اور معاشرے میں رسوائی ہوگی مگر نازی اُس کے برعکس تھی، اپنی کم عقلی کی وجہ سے سارے گھر کو جہنم بنانے میں پیش پیش تھی۔ساجد کی خاموشی کو اُس نے کمزوری اور اپنے لگائے گئے الزمات کو اُس نے صحیح سمجھ لیا تھا۔اُسے شک ہوگیا تھا کہ ساجد کا شادی سے پہلے ہی کسی کے ساتھ چکر تھا اور وہ شادی بھی وہیں کرنا چاہتا تھا مگر خالہ کی ضد کے آگے مجھے زبردستی ساجد پر تھوپ دیا گیا۔اُس سے اب بھی شک تھا کہ ساجد کا اب بھی چکر ہے جبکہ ساجد نے سب کچھ بھول کر نئی زندگی کی بنیاد وفاداری سے رکھی تھی اور دل میں تہہ کر لیا تھا کہ وہ ماں کی پسند کو ہی سب سے زیادہ ترجیح دے گا مگر نازی کے من میں شک کا کیڑا روز بروز بڑا ہو رہا تھا۔اُس کے من میں جو سوالات اٹھتے، اُن کا جواب وہ دل سے ہی تیار کرلیتی اور یوں بدگمانیوں اور غلط فہمیوں کے سلسلے دراز ہوتے گئے۔آئے دن کے لڑائی جھگڑوں سے ساجد تنگ آ گیا تھا اور اُس کی ماں نے خاموشی اختیار کرلی تھی، اپنے فیصلے پر دل ہی دل میں کڑتی کہ اُس نے ساجد کی زندگی برباد کردی۔اب تو محلے والوں اور رشتہ داروں میں بھی چرچے ہونے لگے تھے ان میاں بیوی کے جھگڑوں پر۔نازی سے جب کوئی جھوٹی ہمدردی جتا کر گھر کا احوال پوچھتا تو وہ شوہر اور ساس کو بدنام کرنے میں کوئی کثر باقی نہ چھوڑتی اور مگرمچھ کے آنسو اس قدر بہاتی کہ یہی سب کو مظلوم نظر آتی اور بیچارہ ساجد بیحیا، ظالم اور آوارہ مزاج، وہ کچھ نہ کرتے ہوئے بھی ظالم تھا، مجرم تھا اور وہ تمام دکھ دیتے ہوئے بھی مظلوم تھی۔زندگی کا سفر یوں ہی چل رہا تھا اور وہ سمجھوتے کی رسی سے لٹک رہا تھا۔رسوائی اُس کا مقدر بن چکی تھی جہاں بھی جاتا تو لوگ دس دس باتیں سناتے۔بیوی نے جو بدنام ہی اتنا کر رکھا تھا۔

ہائے میں بدقسمت، بدبخت مجھے کیا معلوم کہ یہ محترم شادی کے بعد بھی اس چڑیل سے ملتے رہیں گے، ارے اگر مجھ سے بیوفائی ہی کرنی تھی تو مجھ سے شادی کی کیا ضرورت تھی، کرلیتے نا اس ناک چپٹی سے شادی۔میری ابا کی چوکھٹ پر کیوں خالہ کو بھیج دیا تھا ماتھا رگڑنے بس چوبیں گھنٹے اُس کی زبان پر یہی رہتا۔وقت گزرتا گیا اور اُن کے دو بچے بھی ہو گئے، ساجد سوچ رہا تھا اب تو محترمہ کے مزاج بدل جائیں، اب تو میری کردار کشی کرنا چھوڑ دے مگر فطرت بھی بھلا بدلی ہے؟ وہ کہاں تھی سدھرنے والی، ساجد نے لاکھ قسمیں کھائیں تھی کہ میرا اب کسی کے ساتھ کوئی بھی تعلق نہیں مگر وہ مانے تب نا

دیکھ نازی میں اپنے بچوں کی قسم کھا کر کہتا ہوں، میرا کسی کے ساتھ کوئی تعلق نہیں، اب تو یقین کرو۔بہت رسوائی ہوگئی، بہت بیعزتی ہوئی میری اب تو خدا کے لئے مجھے بخش دے۔اب تک تو نے ہمارے رشتے میں اعتبار کی بنیاد ہی نہیں رکھنی دی اور میں نے جو رکھنے کی ہر بار کوشش کی تُمنے اپنی بدگمانیوں میں آکر ناکام کردی

خبردار جو میرے بچوں کی جھوٹی قسم کھائی تم نے اپنے اور اس چڑیل کے کرتوت چھپانے کے لئے۔تم نے مجھے سمجھ کیا رکھا ہے کہ میں کچھ نہیں جانتی۔میں سب جانتی ہوں تم سمجھتے ہو کہ میں ایک انپڑھ عورت ہوں، جاہل ہوں مجھے بھلا کیا سمجھ دنیا کی ہے نا؟،، وہ تمام لحاظ ہمیشہ کی طرح بلائے طاق رکھ کر زور زور سے بولنے لگی۔

اسے سمجھانا مشکل ہی نہیں ناممکن تھا۔وہ سوچتا کاش اس نے حروف چار پڑھے ہوتے تو اس کی سوچ میں تھوڑی وسعت ہوتی یہ اتنی بدزبان نہ ہوتی۔اماں اور مجھے اپنی زبان سے تکلیف نہ دیتی۔کاش کہ اماں نے جزبات میں آکر غلط فیصلہ لیکر یہ رشتہ نہ کیا ہوتا تو زندگی کتنی خوبصورت ہوتی مگر اب سوچنے سے کیا ہوتا۔قسمت میں جو لکھا جاچُکا تھا وہی تو مل رہا تھا۔اپنے بچوں کی خاطر اُس نے نازی کی ہر غلطی نظر انداز کرنی شروع کردی مگر نازی کی زبان درازی عروج پر تھی۔چھوٹی چھوٹی باتوں پر لڑ جھگڑ کر میکے بیٹھ جاتی اور رشتہ دار، بیچارے ساجد کو قصوروار مانتے ہوئے تھو تھو کرتے۔وہ اپنی زندگی سے بہت تنگ آ گیا تھا۔روز روز کے جھگڑوں سے وہ ذہنی مریض بن کر رہ گیا۔بچوں کو بھی اُس نے باپ سے بدظن کردیا تھا

کم بختوں بڑے ہو کر اب باپ پر مت جانا جسے رشتوں کی قدر ہی نہیں وہ غصے میں ہوتی تو بچوں کے ذہن میں ایسی ویسی باتیں بھی منتقل کرتی رہتی۔ساس نے سمجھایا بھی دیکھ بیٹا تم بہت غلط کر رہی ہو، ساجد کے بچوں کو ساجد کے خلاف بھڑکا رہی ہو۔بیقصور ہوتے ہوئے بھی تو نے اسے مجرم بنا دیا۔سب کی نظروں میں اسے گرا دیا۔اب کم سے کم اسے اپنے بچوں کی نظر میں تو نہ گراو۔کل تک تمہارے بچے بھی تمہاری ہی طرح ساجد سے بدتمیزی کرنے لگیں گے

ہاں ہاں بدتمیز، ان پڑھ، جاہل اور جھگڑالو میں ہی ہوں نا تم دونوں ماں بیٹے تو دودھ کے دھلے ہوئے ہو، وہ زور زور سے بولنے لگی۔اب تو پڑوسیوں کو بھی ان کے گھر کے شور شرابے کی عادت ہوگئی تھی۔ساجد زندہ لاش بن کر رہ گیا تھا، پہلے سے بھی زیادہ خاموش ہو کر رہ گیا تھا۔اس نے زمانے میں بیوی کے ہاتھوں اتنی ذلت اٹھائی مگر وہ اتنا نہ ٹوٹا تھا جتنا وہ آج ٹوٹ گیا جب اس کے بچوں نے اسے حقارت کی نظر سے دیکھتے ہوئے ماں کے ہی جملے بولے۔جن بچوں کے لئے اس نے ہر دکھ درد سہا، بیوی کی بدتمیزی، کردار کشی، الزام تراشی سہی مگر بیوی کو گھر سے نہیں نکالا کہ میرے بچوں کی زندگی برباد ہو کر رہ جائے گی۔وہ جانتا تھا کہ میاں بیوی کے جھگڑوں کا سب سے زیادہ اثر بچوں کی زندگی پر ہی پڑتا ہے۔نازی جب خود ہی لڑائی جھگڑا کر کے، بدتمیزی کر کے میکے بیٹھ جاتی تو وہ ہمیشہ کی طرح اپنی عزتِ نفس کو مجروح کرتا ہوا، بیقصور ہوتے ہوئے بھی معافیاں مانگتا اور اسے گھر لے آتا، وہ نہیں چاہتا تھا کہ اس کے بچوں کی زندگی پر برا اثر پڑے۔آج بچوں کی زبان سے گندے گندے جملے سن کر، ان کی نظروں میں اپنے لئے حقارت دیکھ کر وہ برداشت نہیں کر پا رہا تھا۔پچھلے دس پندرہ سالوں سے جس رشتے کو لاکھ دکھوں اور الزاموں کے باوجود بھی وہ وفاداری سے نبھا رہا تھا اسے کیا ملا، رسوائی، الزام نفرت اور کردار کشی۔یوں تو پندرہ سالوں سے وہ سمجھوتے کے اِس رشتے کو نبھا رہا تھا، سمجھوتے کی رسی سے لٹک رہا تھا مگر آج وہ بہت ٹوٹ چکا تھا، تھک چکا تھا اور اس نے پنکھے کی رسی سے لٹک کر ہمیشہ کے لئے سمجھوتے کی اس رسی کو توڑ ڈالا۔

نوٹ: صفحہ ادب ہر جمعرات کو وادی کے معروف جواں سال ادیب سہیل سالم کی ادارت میں شائع ہوتا ہے۔ان کے ساتھ salimsuhail3@gmail.com پر رابطہ قائم کیا جا سکتا ہے

اداریہ و مضامین

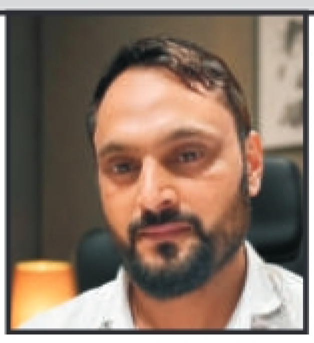

تحریر: تانترے اظہر نصیر

انسانیت کی خدمت، ایک عظیم مشن

انسانی تاریخ کا مطالعہ ہمیں یہ سبق دیتا ہے کہ دنیا میں وہی لوگ ہمیشہ عزت، محبت اور احترام کے ساتھ یاد رکھے جاتے ہیں جنہوں نے اپنی زندگی دوسروں کی بھلائی، فلاح و بہبود اور انسانیت کی خدمت کے لیے وقف کی۔ دولت، شہرت اور اقتدار وقتی چیزیں ہیں، مگر انسانیت کی خدمت ایسا عمل ہے جس کے اثرات نسلوں تک باقی رہتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ہر مذہب، ہر تہذیب اور ہر مہذب معاشرہ انسانی خدمت کو سب سے بڑی نیکی اور عظیم ترین مشن قرار دیتا ہے۔

انسانیت کی خدمت صرف مالی امداد کا نام نہیں بلکہ یہ ایک وسیع تصور ہے۔ کسی ضرورت مند کی مدد کرنا، بیمار کی تیمارداری کرنا، یتیموں اور بے سہارا افراد کی کفالت کرنا، مظلوم کے ساتھ کھڑا ہونا، تعلیم کو فروغ دینا، ماحول کی حفاظت کرنا، معاشرے سے برائیوں کا خاتمہ کرنا اور لوگوں میں محبت، اخوت اور بھائی چارے کو فروغ دینا بھی انسانیت کی خدمت کے اہم پہلو ہیں۔ ایک اچھا لفظ، ایک خلوص بھری مسکراہٹ اور کسی دکھی دل کو تسلی دینا بھی خدمتِ انسانیت کے زمرے میں آتا ہے۔

آج کا دور بے شمار ترقیوں کے باوجود کئی سماجی مسائل سے دوچار ہے۔ غربت، بے روزگاری، منشیات، جہالت، تشدد، نفرت اور خودغرضی جیسے مسائل معاشروں کو کمزور کر رہے ہیں۔ ایسے حالات میں انسانیت کی خدمت کی ضرورت پہلے سے کہیں زیادہ بڑھ گئی ہے۔ ہر فرد اگر اپنی استطاعت کے مطابق معاشرے میں مثبت کردار ادا کرے تو بہت سی مشکلات کو کم کیا جا سکتا ہے۔ انسانیت کی خدمت کا آغاز اپنے گھر اور اپنے اردگرد کے ماحول سے ہوتا ہے۔ والدین کی خدمت، بزرگوں کا احترام، پڑوسیوں کے حقوق کا خیال، رشتہ داروں کے ساتھ حسنِ سلوک اور معاشرے کے کمزور طبقات کی مدد ایک بہتر معاشرے کی بنیاد بنتی ہے۔ جو شخص اپنے قریبی لوگوں کے لیے فائدہ مند ہو، وہی حقیقی معنوں میں انسانیت کا خادم بن سکتا ہے۔

اسلام نے بھی خدمتِ انسانیت کو بے حد اہمیت دی ہے۔ قرآن کریم اور احادیثِ مبارکہ میں بار بار لوگوں کے ساتھ حسنِ سلوک، ضرورت مندوں کی مدد اور انسانوں کے حقوق کی ادائیگی کی تلقین کی گئی ہے۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی پوری زندگی انسانیت کے لیے رحمت، محبت اور خدمت کا عملی نمونہ ہے۔ آپ ﷺ نے بلا تفریق رنگ، نسل اور مذہب ہر انسان کے ساتھ شفقت اور مہربانی کا برتاؤ فرمایا۔ یہی تعلیمات آج بھی ہمارے لیے مشعلِ راہ ہیں۔

دنیا کی تاریخ میں بے شمار شخصیات ایسی گزری ہیں جنہوں نے خدمتِ انسانیت کے ذریعے اپنی پہچان بنائی۔ ان لوگوں نے اپنی ذات کے بجائے دوسروں کی خوشیوں، تعلیم، صحت اور فلاح کو ترجیح دی۔ ان کی قربانیاں آج بھی انسانیت کے لیے مثال ہیں۔ ان شخصیات کی زندگی ہمیں یہ پیغام دیتی ہے کہ حقیقی کامیابی دوسروں کے لیے آسانیاں پیدا کرنے میں ہے۔

نوجوان نسل کسی بھی قوم کا مستقبل ہوتی ہے۔ اگر نوجوان خدمتِ انسانیت کے جذبے سے سرشار ہوں تو معاشرے میں مثبت تبدیلی لائی جا سکتی ہے۔ آج ضرورت اس بات کی ہے کہ نوجوان منشیات، تشدد اور منفی سرگرمیوں سے دور رہ کر تعلیم، شعور، سماجی خدمت اور انسانی بھلائی کے کاموں میں حصہ لیں۔ رضاکارانہ خدمات، فلاحی سرگرمیوں اور سماجی اصلاح کے پروگراموں میں شرکت نوجوانوں کو ایک ذمہ دار شہری بنانے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ خدمتِ انسانیت کا ایک اہم پہلو تعلیم کا فروغ بھی ہے۔ تعلیم انسان کو شعور، برداشت اور ترقی کا راستہ دکھاتی ہے۔ جو لوگ علم حاصل کرتے ہیں اور دوسروں تک علم پہنچاتے ہیں، وہ دراصل انسانیت کی عظیم خدمت انجام دیتے ہیں۔ ایک تعلیم یافتہ معاشرہ ہی غربت، جہالت اور دیگر سماجی برائیوں کا مؤثر مقابلہ کر سکتا ہے۔

اسی طرح ماحول کا تحفظ بھی خدمتِ انسانیت کا حصہ ہے۔ درخت لگانا، پانی کی بچت کرنا، صفائی کا خیال رکھنا اور قدرتی وسائل کی حفاظت کرنا آنے والی نسلوں کے لیے ایک بہتر دنیا چھوڑنے کے مترادف ہے۔ انسانیت کی خدمت صرف موجودہ نسل تک محدود نہیں بلکہ آنے والے زمانوں کے لیے بھی ذمہ داری کا احساس پیدا کرتی ہے۔

آج سوشل میڈیا اور جدید ٹیکنالوجی کے دور میں انسانیت کی خدمت کے مواقع مزید بڑھ گئے ہیں۔ ہم اپنی آواز، قلم، علم اور صلاحیتوں کو مثبت مقاصد کے لیے استعمال کر سکتے ہیں۔ اچھے خیالات پھیلانا، لوگوں کو شعور دینا، معاشرتی برائیوں کے خلاف آواز اٹھانا اور فلاحی کاموں کی حمایت کرنا بھی خدمتِ انسانیت کی ایک شکل ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ انسانیت کی خدمت کسی ایک دن، ایک موقع یا ایک مخصوص طبقے تک محدود نہیں۔ یہ ایک مسلسل سفر اور ایک مقدس مشن ہے۔ جب انسان اپنی ذات سے نکل کر دوسروں کے درد کو محسوس کرتا ہے، ان کی مشکلات کو کم کرنے کی کوشش کرتا ہے اور معاشرے میں خیر اور محبت کو فروغ دیتا ہے تو وہ نہ صرف دوسروں کی زندگی میں خوشیاں لاتا ہے بلکہ اپنی زندگی کو بھی مقصد اور معنی عطا کرتا ہے۔

آج ہمیں اس عزم کی ضرورت ہے کہ ہم انسانیت کی خدمت کو اپنی زندگی کا حصہ بنائیں گے۔ ہم نفرت کے بجائے محبت، تعصب کے بجائے رواداری اور خودغرضی کے بجائے ایثار کو فروغ دیں گے۔ یہی وہ راستہ ہے جو ایک بہتر معاشرے، ایک مضبوط قوم اور ایک روشن مستقبل کی ضمانت بن سکتا ہے۔ انسانیت کی خدمت محض ایک عمل نہیں بلکہ ایک سوچ، ایک کردار اور ایک عظیم مشن ہے۔ جو لوگ اس مشن کو اپنا لیتے ہیں، وہ دنیا میں بھی عزت پاتے ہیں اور اپنی نیکیوں کے ذریعے ہمیشہ زندہ رہتے ہیں۔

بیادگارِ مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری صاحب

روزنامہ آفاق سرینگر

Daily AFAAQ Srinagar

جمعرات ۱۱ جون ۲۰۲۶ء بمطابق ۲۵ ذی الحجہ ۱۴۴۷ھ

(اقوال زریں)

کامیابی حتمی نہیں اور ناکامی مہلک نہیں؛

اہم بات آگے بڑھنے کی ہمت ہے۔ ونسٹن چرچل

کم بارشیں: مستقبل کیلئے خطرہ

جموں و کشمیر میں گزشتہ چند برسوں سے موسم کے بدلتے رجحانات نے اس خطے کے لئے کئی نئے چیلنج پیدا کر دیئے ہیں۔ رواں سال بھی معمول سے کم بارش اور برفباری نے ماہرین ماحولیات، زرعی ماہرین، آبی وسائل کے ذمہ دار اداروں اور عام شہریوں کو تشویش میں مبتلا کر دیا ہے۔ اگر یہی صورتحال برقرار رہی تو اس کے اثرات صرف زراعت تک محدود نہیں رہیں گے بلکہ معیشت، سیاحت، بجلی کی پیداوار اور روزمرہ زندگی کے تمام شعبوں کو متاثر کریں گے۔

ماہرین کا کہنا ہے کہ موسمیاتی تبدیلی اب کوئی مستقبل کا خطرہ نہیں بلکہ ایک موجودہ حقیقت بن چکی ہے۔ عالمی درجہ حرارت میں اضافے کے باعث بارشوں اور برفباری کے روایتی نظام میں تبدیلی آ رہی ہے۔ کشمیر کی معیشت کا ایک بڑا حصہ قدرتی آبی وسائل پر منحصر ہے۔ جب سردیوں میں برف کم پڑتی ہے تو گرمیوں میں دریاؤں، ندی نالوں اور چشموں میں پانی کی مقدار بھی کم ہو جاتی ہے۔ یہی پانی زراعت، پینے کے استعمال اور بجلی کی پیداوار کے لیے بنیادی ذریعہ ہے۔

جموں و کشمیر کی معیشت میں زراعت اور باغبانی ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہیں۔ لاکھوں خاندان براہ راست یا بالواسطہ طور پر اس شعبے سے وابستہ ہیں۔ دھان، مکئی، سبزیاں اور دیگر فصلیں بروقت بارش اور مناسب آبپاشی کی متقاضی ہوتی ہیں۔ کم بارش کے باعث زمین میں نمی کی سطح کم ہو جاتی ہے جس سے فصلوں کی پیداوار متاثر ہوتی ہے۔ اسی طرح سیب، ناشپاتی، اخروٹ، بادام اور چیری جیسے باغبانی کے شعبے بھی موسمی بے ترتیبی سے متاثر ہوتے ہیں۔ اگر پانی کی دستیابی میں مسلسل کمی آتی رہی تو باغات کی پیداوار میں نمایاں کمی واقع ہو سکتی ہے جس کا براہ راست اثر کسانوں کی آمدنی پر پڑے گا۔

سیاحت کا شعبہ بھی اس صورتحال سے محفوظ نہیں۔ کشمیر کی شناخت ہی اس کی قدرتی خوبصورتی اور آبی وسائل سے جڑی ہوئی ہے۔ جھیلوں میں پانی کی سطح کم ہونا، چشموں کا خشک ہونا اور سرسبز علاقوں کا متاثر ہونا سیاحتی سرگرمیوں پر منفی اثر ڈال سکتا ہے۔ ماہرین کے مطابق اگر قدرتی ماحول کی دلکشی متاثر ہوئی تو اس کا نقصان ہوٹلوں، ٹرانسپورٹ، ہاؤس بوٹس، دستکاری اور دیگر وابستہ صنعتوں کو بھی برداشت کرنا پڑے گا۔

بجلی کی پیداوار بھی ایک اہم مسئلہ بن سکتی ہے۔ جموں و کشمیر میں پن بجلی کے متعدد منصوبے دریاؤں کے بہاؤ پر منحصر ہیں۔ جب پانی کی مقدار کم ہوتی ہے تو بجلی کی پیداوار میں کمی آتی ہے جس کے نتیجے میں توانائی کے بحران کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ اس سے صنعتی سرگرمیاں متاثر ہونے کے ساتھ ساتھ عام صارفین کو بھی مشکلات پیش آ سکتی ہیں۔

ماہرین ماحولیات مسلسل خبردار کر رہے ہیں کہ اگر پانی کے وسائل کا مؤثر انتظام نہ کیا گیا تو آنے والے برسوں میں صورتحال مزید سنگین ہو سکتی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ حکومت کو روایتی آبی ذخائر کی بحالی، جھیلوں اور تالابوں کی صفائی، بارش کے پانی کو محفوظ بنانے کے منصوبوں اور زیر زمین پانی کے مؤثر استعمال پر فوری توجہ دینی چاہیے۔ اس کے ساتھ ساتھ جنگلات کے تحفظ اور شجرکاری مہمات کو مزید وسعت دینا وقت کی اہم ضرورت ہے کیونکہ جنگلات بارش کے نظام اور آبی ذخائر کے تحفظ میں کلیدی کردار ادا کرتے ہیں۔

حکومت کے لئے ضروری ہے کہ وہ ایک جامع واٹر مینجمنٹ پالیسی مرتب کرے۔ نہروں کی جدید کاری، ڈرپ اور سپرنکلر آبپاشی نظام کو فروغ دینا، آبی ذخائر کی تعمیر، موسمیاتی تبدیلی کے اثرات سے نمٹنے کے لئے خصوصی فنڈ قائم کرنا اور کسانوں کو جدید زرعی تکنیکوں سے روشناس کرانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ اسی طرح موسمیاتی پیش گوئی کے نظام کو مزید مؤثر بنا کر کسانوں کو بروقت معلومات فراہم کی جا سکتی ہیں تاکہ وہ اپنی فصلوں کی بہتر منصوبہ بندی کر سکیں۔

ضرورت اس امر کی ہے کہ حکومت، ماہرین، ادارے اور عوام مشترکہ طور پر اس چیلنج کا مقابلہ کریں۔ پانی کا ضیاع روکنے، قدرتی وسائل کے تحفظ اور ماحول دوست طرز زندگی کو اپنانے کے بغیر اس مسئلے کا دیرپا حل ممکن نہیں۔ کم ہوتی بارشیں صرف ایک موسمی مسئلہ نہیں بلکہ ایک معاشی، سماجی اور ماحولیاتی چیلنج ہیں جس کے اثرات آنے والی نسلوں تک محسوس کیے جا سکتے ہیں۔

گلشن اشرفیہ کا ایک پھول مرجھا گیا!

آہ! علامہ مبارک حسین مصباحی

تحریر: جاوید اختر بھارتی

یوں تو قانون قدرت ہے کہ جو دنیا میں آیا اسے ایک دن جانا ہے اور اسی قانون قدرت کے مطابق گذشتہ دنوں صحافت وخطابت کی دنیا کا ایک روشن چراغ بجھ گیا، گلشن اشرفیہ کا ایک مہکتا ہوا پھول مرجھا گیا یعنی فخر صحافت وخطابت الجامعۃ الاشرفیہ کے باوقار استاد اور ماہنامہ اشرفیہ کے چیف ایڈیٹر علامہ مبارک حسین مصباحی کا انتقال ہوگیا جن کے انتقال سے صحافت وخطابت اور درس وتدریس کی فضا سوگوار ہوگئی اور چہار جانب تعزیتی پیغام و پروگرام کا سلسلہ شروع ہو گیا،،

حضرت مولانا مبارک حسین مصباحی نصف صدی سے زائد عرصہ تک علم وادب، تحقیق و تصنیف، وعظ وارشاد اور تربیتِ نسلِ نو کے میدان میں نہایت وقار اور استقامت کے ساتھ خدمات انجام دیتے رہے۔ آپ نے اردو زبان وادب کی آبیاری، دینی فکر کی ترویج اور ہزاروں طلبہ کی علمی و فکری تربیت کے ذریعے جو گراں قدر خدمات سرانجام دیں، وہ ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔ آپ کی تحریروں میں علم کی گہرائی، فکر کی پختگی اور زبان کا حسن نمایاں تھا، جبکہ آپ کی خطابت اخلاص، دردِ امت اور دعوتِ حق کا آئینہ دار تھی۔

اشرفیہ کا گلشن آج اپنے ایک مہکتے ہوئے پھول سے محروم ہو گیا۔ حضرت مولانا مبارک حسین مصباحی رحمہ اللہ کی جدائی دلوں کو اداس کر گئی بچھڑنے والے بچھڑ جاتے ہیں، مگر اپنے علم، اخلاص اور حسنِ کردار کی خوشبو چھوڑ جاتے ہیں۔

علامہ مبارک حسین مصباحی کی علمی، تحقیقی، تصنیفی اور دینی خدمات اہلِ سنت کے لیے ایک گراں قدر سرمایہ تھیں۔ انہوں نے اپنی پوری زندگی علمِ دین کی اشاعت، مسلکِ اہلِ سنت کے فروغ اور امت کی فکری رہنمائی میں صرف فرمائی۔ ان کا وصال علمی وادبی حلقوں کے لیے ایک عظیم سانحہ اور ناقابلِ تلافی خسارہ ہے۔

صحافت وخطابت اور درس وتدریس، فلسفہ و منطق میں جسے مہارت حاصل تھی وہ شخصیت علامہ مبارک حسین مصباحی کی تھی وہ کبھی معتبر صحافت کے میدان میں بلندترین مینار کی شکل میں نظر آتے تھے تو کبھی فصاحت و بلاغت اور دلائل و ثبوت کے اسٹیج پر روشن چراغ کی طرح جگمگاتے تھے افسوس آج ساری رونقیں ختم ہوگئیں آسماں ان کی لحد پر شبنم افشانی کرے۔

ایسا کم دیکھنے میں آیا ہے کہ ایک ہی شخص بیک وقت تحریر وتقریر دونوں میں باکمال ہو۔ عموماً دیکھا جاتا ہے کہ جسے اچھا لکھنا آتا ہے، بولنے میں اس پائے کا نہیں ہوتا۔ اور جو اچھا بولنے پر قادر ہو، اسے اس

معیار کا لکھنا نہیں آتا۔ لیکن مولانا مبارک حسین مصباحی کے اندر یہ ساری خوبیاں اور خصوصیات بیک وقت دیکھنے کو ملی یقیناً اہلسنت والجماعت ایک مایہ ناز شخصیت سے محروم ہوگئی۔

حضرت مولانا مبارک حسین مصباحی کی وفات صرف ایک فرد کا انتقال نہیں بلکہ علم و حکمت، دعوت و اصلاح، اخلاص وللٰہیت اور فکر و بصیرت کے ایک روشن باب کا اختتام ہے۔ آپ نے اپنی پوری زندگی دینِ متین کی خدمت، نسلِ نو کی تعلیم وتربیت اور اہلِ سنت کے مسلک ومشرب کی اشاعت میں صرف فرمائی۔ آپ کی علمی، دینی اور اصلاحی خدمات ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔

علامہ مبارک حسین مصباحی صحافت کی دنیا میں معتبر وبیباک تھے، خطابت کی دنیا میں عظیم الشان تھے، ولائل پیش کرنے میں لاجواب تھے، درس وتدریس کی دنیا میں مایہ ناز تھے، تصنیف کی دنیا میں زبردست قلمکار تھے، منطق وفلسفہ میں بھی ممتاز تھے، انتہائی خوش مزاج تھے، مطالعہ تو حضرت کے جسم وزندگی کا ایک حصہ تھا، تحریریں پڑھنا اور تحریر کو موضوع دینا یعنی مضامین کی سرخی لگانے میں بڑے ماہر تھے ایسی ہی شخصیتوں کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ بڑی مشکل سے ہوتا ہے چمن میں دیدہ ور پیدا۔

5 جون 2026 کو بعد نماز جمعہ الجامعۃ الاشرفیہ کے وسیع میدان میں مرحوم کی نماز جنازہ ادا کی گئی اور اشرفیہ قبرستان میں سپرد خاک کیا گیا۔

6 جون 2026 کو عزیز المساجد میں ماہنامہ اشرفیہ کے چیف ایڈیٹر علامہ مبارک حسین مصباحی کی رحلت پر ایصال ثواب کا اہتمام کیا گیا جس میں قرآن خوانی اور فاتحہ خوانی کر کے مولانا مرحوم کی روح کو ایصال ثواب کیا گیا بعدہ ایک تعزیتی اجلاس کا انعقاد ہوا جس میں بڑی تعداد میں علماء کرام، حفاظ وقراء عظام، طلباء، ائمہ مساجد، خطباء، سیاسی اور سماجی لیڈران اور صحافیوں کی بڑی جماعت شریک ہوئی اور مولانا مرحوم کے تئیں اپنی عقیدت واحترام ومحبت کا اظہار کیا ساتھ ہی ان کی حیات وخدمات پر تفصیلی روشنی ڈالی۔

علامہ مبارک حسین مصباحی کے انتقال پر مسلسل تعزیتی پیغامات ملک وبیرون ملک سے الجامعۃ الاشرفیہ میں آرہے ہیں،، واضح رہے کہ علامہ مبارک علیہ الرحمہ ایک بیباک اور تجربہ کار صحافی بھی تھے، خوش فکر خطیب بھی تھے، دین کے مبلغ بھی تھے یقیناً ہمارے درمیان سے ایک ایسا عالم دین دنیا سے رخصت ہوگیا جس نے اپنی پوری زندگی علم کی خدمت میں صرف کردی، طلباء کی زندگی کو سجانے اور سنوارنے میں صرف کردی، تحریر وتقریر کے ذریعے حق بات ڈنکے کی چوٹ پر کہنے میں صرف کردی، ماہنامہ اشرفیہ کو معیاری بنانے اور اسے بلندیوں پر پہنچانے میں صرف کردی، ان کی تحریروں میں علمی وقار فکری پختگی اور ادبی شائستگی نمایاں تھی وہ نصف صدی تک علم وادب، تحقیق و تفتیش وتصنیف، وعظ ونصیحت اور تعلیم وتربیت کے میدان میں استقامت کے ساتھ خدمات انجام دیتے رہے۔

یہ حقیقت ہے کہ علم وادب وقلم کی دنیا کا ایک روشن اور مؤثر چراغ بجھ گیا جس کی روشنی مدتوں اہل علم وادب کے دلوں میں اور ذہنوں میں باقی رہے گی تحقیق وتصنیف کے میدان میں مولانا مرحوم کی خدمات قابل قدر ہیں اور ہمیشہ ان کی خدمات یاد رکھی جائیں گی،، موت اس کی ہے جس کا زمانہ کرے افسوس،، یوں تو دنیا میں سبھی آئے ہیں مرنے کے لئے اللہ تبارک وتعالیٰ علامہ مبارک حسین مصباحی کی مغفرت فرمائے، درجات بلند فرمائے ان کی قبر پر انوار ورحمت کی بارش فرمائے آمین ثم آمین یارب العالمین۔

++++++++++++++++++++++++++++++

جاوید اختر بھارتی (سابق سکریٹری یوپی بنکر یونین) محمد آباد گوہنہ ضلع مئو یوپی

مجبور مسکراہٹ

ماجد مجید، کشمیر یونیورسٹی

حسد ایک ایسی بیماری جب کسی کو لگے تو اندر ہی اندر کھوکھلا بنا کے رکھ دیتی ہے، اگر یہی حسد آپ کے ساتھ ہو تو سمجھو تم ان سے اچھے ہو جو تم سے حسد کرتے ہیں۔ ہمارا ایک بیس بائیس سال پرانا شاگرد مزاج کے اعتبار سے بیرون بین Extroverts کے زمرے میں ہمیشہ ٹھاٹ بھاٹھ کے انداز میں ہشاش بشاش زندگی گزار رہا ہے کبھی ہماری مشکل پیش آئی تو دل وجان لگا کر حق ادائی خوب نبھائی کبھو ہمارے پاوں میں کانٹا چبھا تو پلکوں سے نکالنے میں دیر نہیں لگائی ہماری قابض زمین جائیداد چھڑا کے صحیح اور محفوظ جگہ منتقل کر ڈالی اور خود دیکھ بھال کی ذمہ داری اپنے سر لے لی وہ اتنا خوش نصیب اور خوش حال کہ کئی خاندان اس کے ذریعے پل رہے ہیں کبھی اس کے ماتھے پر ناگواری کے آثار نہیں دیکھتے ہیں اگر ہم بلا خوف وخطر پاوں پھیلا کے سو جاتے ہیں تو اسی کی بدولت، اللہ نے بھی شاید اسے اسی کام کے لئے چنا ہے ہم بھی اللہ کی رضا پر راضی اسے گھر کے کئی مسائل حل کرنے کا مختار بنائے ہوئے گہری نیند سو رہے ہیں۔ لیکن وہ ناداں موجودہ دور کے معاشرے میں پھیلے حسد اور نظر بد سے بے خبر اپنے ہی گن گاتا رہتا ہے چونکہ ہم پیشے سے استاد ٹھہرے ہیں اور شاگرد کا سراپا جائزہ لینے میں ماہر ہیں بارہا اسے سمجھایا کہ دکھاوے سے پرہیز کرو معاشرہ تہذیب یافتہ نہیں ہے سب ذات اور فرقے میں بٹے ہیں دوسروں کی رنگ رلیاں اور عیش و عشرت دیکھ کر حسد اور نظر بد کی آگ میں اندر ہی اندر جھلس رہے ہیں لہذا ان سے پرہیز کرنا بہتر ہے لیکن وہ ناداں موجودہ زمانے کا فرد نظر بد اور حسد کو دیو مالائی قصہ سمجھ کر سنی ان سنی کرتا رہتا ہے یہاں تک کہ حسد اور نظر بد کے بھنور میں پھنس کر ہاتھ پاوں ہلا کر کنارے پر آنے کی جدوجہد کرتا رہتا ہے اس میں بھی اس کے لئے کئی فائدے ہیں 1)) اس کے گناہوں کا کفارہ 2)) آئیندہ پھونک پھونک کر قدم بڑھانے میں ماہر ہوگا 3)) سادگی پر حد سے زیادہ ترجیح 4)) اللہ اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب رہے گا 5)) آئیندہ ایسے افراد سے باخبر رہے گا جو سامنے سے خوش آمدی اور پیٹھ پیچھے تھالی میں چھید پر بضد ہیں۔ قصہ مختصر اس دوران اگر کسی کا نقصان ہوا وہ اس کے اپنے اہل وعیال کے ساتھ میرا بھی ہوا اللہ سے دعا ہے کہ ہمارے شاگرد کو حسد اور نظر بد کے بھنور سے نجات دے کل ہی ہم خبر پرسی کے لئے جب اس کے گھر داخل ہوئے وہ ہشاش بشاش اپنے اہل وعیال کو اپنے باتوں سے محظوظ کر رہا تھا کنارے پر بھی پہنچ چکا ہے اس کی رفیقہ حیات اور اس کے اولادوں کے چہروں پر ایک مسکراہٹ دیکھی۔ ایک دلآویز مسکراہٹ۔ اور ایک مجبور مسکراہٹ

لیفٹیننٹ گورنر نے

ذرائع کے مطابق ایل جی سنہا نے شری امرناتھ جی یاترا 2026 کی تیاریوں کا جائزہ لینے کے لیے ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی۔ انہوں نے تمام محکموں کو ہدایت دی کہ وہ انتظامات کی بروقت تکمیل کو یقینی بنائیں جن میں بنیادی ڈھانچہ، صحت کی دیکھ بھال، صفائی، کنیکٹیویٹی، اور دیگر حاجی مرکزی خدمات شامل ہیں۔ میٹنگ میں چیف سکریٹری اٹل ڈولو نے شرکت کی۔ پولیس کے ڈائریکٹر جنرل نلین پربھات؛ ایڈیشنل چیف سکریٹری، جل شکتی محکمہ، شالین کابرا؛ ایڈیشنل چیف سکریٹری، پاور ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ، اشوتی کمار؛ محکمہ سیاحت کے ایڈیشنل چیف سکریٹری ڈاکٹر آشیش چندر ورما۔ محکمہ خزانہ کے ایڈیشنل چیف سکریٹری شیلیندر کمار۔ ایڈیشنل چیف سکریٹری، پبلک ورکس (آر اینڈ بی) محکمہ، انیل کمار سنگھ؛ کمانڈنٹ جنرل، ہوم گارڈز، ڈی اور ایس ڈی آر ایف؛ اے جی میر؛ پرنسپل سکریٹری، محکمہ داخلہ، چندرکر بھارتی؛ چیف ایگزیکٹو آفیسر، امرناتھ جی شرائن بورڈ، ڈاکٹر مندیپ کے بھنڈاری؛ ڈائریکٹر، فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز، آلوک کمار، انتظامی سکریٹریز، انسپکٹر جنرل آف پولیس، جموں زون اور کشمیر زون، ڈویژنل کمشنرز؛ ڈپٹی کمشنرز اور شرائن بورڈ اور تمام لائن ڈیپارٹمنٹس کے سینئر افسران شامل تھے "شری امرناتھ جی یاترا 3 جولائی کو شروع ہوگی اور 28 اگست کو اختتام پذیر ہوگی۔ ہمارا اجتماعی مقصد بابا برفانی کے ہر عقیدت مند کے لئے ایک محفوظ، ہموار اور روحانی طور پر مکمل یاترا کو یقینی بنانا ہے،" لیفٹیننٹ گورنر نے کہا۔ ہموار رابطہ کاری، فعال منصوبہ بندی اور سخت نگرانی پر زور دیتے ہوئے لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ یہ مقدس یاترا ایک قومی تقریب ہے۔ انہوں نے تمام اسٹیک ہولڈرز کو انتہائی لگن کے ساتھ کام کرنے اور کارکردگی اور حفاظت کے اعلیٰ ترین معیارات کو برقرار رکھنے کی ہدایت کی۔ میٹنگ کے دوران بتایا گیا کہ بڑی تعداد میں یاتریوں کی رجسٹریشن ہو رہی ہے اور حالیہ یاترا کے مقابلے یاترا زیادہ ہونے کی امید ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے یاترا 2026 کے انتظام اور سہولت کے لیے مختلف محکموں اور تنظیموں کی طرف سے مکمل حکومتی نقطہ نظر اور قریبی مربوط کوششوں کی ضرورت پر زور دیا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے بنیادی ڈھانچے کے کاموں کا جائزہ لیتے ہوئے بتایا کہ بالتال اور پہلگام دونوں راستوں پر پٹریوں کو تقریباً 12 فٹ تک چوڑا کر دیا گیا ہے تاکہ سفر کو آرام دہ بنایا جا سکے اور باقی تمام کام ٹائم لائن کے مطابق آگے بڑھ رہے ہیں۔ انہوں نے متعلقہ ایجنسیوں بشمول بی آر او کو ہدایت کی کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ 25 جون تک دونوں ٹریک مکمل طور پر فعال ہو جائیں اور دونوں میں کیمپوں کی طرف جانے والی سڑکوں پر تمام خطرناک مقامات پر کریش بیریئرز اور ہینڈ ریلنگ نصب ہوں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے سڑک کے رابطے، صفائی، پانی اور بجلی کی فراہمی، رجسٹریشن کے انتظام، صحت کی سہولیات، ڈیزاسٹر مینجمنٹ، نقل و حمل، قیام کے مراکز، ہولڈنگ اسپیس اور ٹیلی کام کنیکٹیویٹی سے متعلق انتظامات کا بھی جائزہ لیا۔ انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ وہ اہم مقامات پر ہولڈنگ کی گنجائش کو بڑھاویں، بیت الخلا اور ایمبولینسز کی تعداد میں اضافہ کریں اور آفات سے نمٹنے کی جامع تیاری کو یقینی بنائیں۔ گاندربل اور اننت ناگ کے ڈپٹی کمشنروں سے کہا گیا کہ وہ پٹریوں کا مکمل معائنہ کریں، پھسلن والے حصوں کی نشاندہی کریں اور پتھروں کی شوٹنگ کے علاقوں کی نشاندہی کریں، اور خطرناک مقامات پر مناسب انتباہی نشانات کی تنصیب کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے مزید ہدایت کی کہ مختلف کیمپوں میں صرف اعلیٰ معیار کے اور جمالیاتی خیموں کی ٹینکنگ کو یقینی بنایا جائے اور کسی بھی غیر مجاز خیمے کی اجازت نہ دی جائے۔ تمام خدمات فراہم کرنے والوں اور یاتریوں کے پاس یاترا کی پٹریوں پر جانے کے لیے درست رجسٹریشن اور آر ایف آئی ڈی کارڈ ہونا ضروری ہے۔ ٹٹو اسٹینڈز کو مناسب طریقے سے باڑ لگانا ہے، اور ہنگامی انخلاء کا ایک جامع منصوبہ پہلے سے تیار کیا جانا ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے ٹیلی کام سروس فراہم کرنے والوں کو بھی ہدایت دی کہ وہ یاترا کے راستے میں بغیر کسی رکاوٹ کے رابطے کو یقینی بنائیں۔ تمام متعلقہ محکموں کو 20 جون تک اپنے اپنے یاترا کیمپ اور مراکز قائم کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ قبل ازیں، چیف ایگزیکٹو آفیسر، شری امرناتھ جی شرائن بورڈ، ڈاکٹر مندیپ کے بھنڈاری نے یاترا کے ہموار انعقاد کے لیے مختلف محکموں اور ایجنسیوں کی جانب سے کیے گئے کاموں کا تفصیلی جائزہ پیش کیا۔

دفعہ 370 کی

دیا، جبکہ عالمی سطح پر ملک کو ایک پر اعتماد اور بااثر آواز کے طور پر پوزیشن میں لانے میں مدد کی۔ انہوں نے پوسٹ میں مزید لکھا ہے کہ ہندوستان کی تاریخ میں سب سے طویل عرصے تک جمہوری طور پر منتخب وزیر اعظم بننے کی تاریخی کامیابی پر عزت مآب وزیر اعظم جناب نریندر مودی کو دلی مبارکباد اور نیک خواہشات۔ مودی جی کی قیادت کے یہ 12 سال ہندوستان کی عزت نفس کو مضبوط کرنے، ثقافتی نشاۃ ثانیہ سے آزاد ذہنیت کی طرف سے قوم کی کوششوں سے نشان زد ہیں۔ امت شاہ نے کہا کہ اس عرصے کے دوران، پارلیمنٹ کی ایک نئی عمارت تعمیر کی گئی، تین نئے فوجداری قوانین بنائے گئے، ایک نئی قومی تعلیمی پالیسی متعارف کرائی گئی، اور ہندوستانی زبانوں میں میڈیکل اور انجینئرنگ کی تعلیم کے لیے راہ ہموار کی گئی۔ انہوں نے پوسٹ ختم کرتے ہوئے کہا کہ شہریوں کی حفاظت کو یقینی بنانا اور ان کی عزت نفس اور قومی فخر کے احساس کو بحال کرنا مودی جی کی سب سے بڑی کامیابیوں میں شامل ہے۔ آج ایک نیا ہندوستان ہر عالمی پلیٹ فارم پر اعتماد کے ساتھ اپنی شناخت قائم کر رہا ہے، اور دنیا ایک قابل، بااختیار، اور دوبارہ سر اٹھانے والی قوم کے عروج کا مشاہدہ کر رہی ہے۔

گلمرگ گنڈولا میں

(GAD)JK کے مطابق، کمیٹی کو ان حالات کی ایک جامع انکوائری کرنے کا کام سونپا گیا ہے جن کی وجہ سے یہ واقعہ پیش آیا اور خرابی سے منسلک تمام تکنیکی، آپریشنل اور انتظامی پہلوؤں کا جائزہ لے۔ کمیٹی کے سربراہ محمود احمد شاہ، جے کے اے ایس، مینجنگ ڈائریکٹر، جے کے پی ڈی سی ہوں گے، اور اس میں وکاس گپتا، جے کے اے ایس، ڈائریکٹر ٹورازم جموں؛ طارق حسین، جے کے اے ایس، چیف ایگزیکٹو آفیسر، گلمرگ ڈیولپمنٹ اتھارٹی؛ جاوید احمد تانترے، انچارج سپرنٹنڈنگ انجینئر، مکینیکل اینڈ ہسپتال سرکل کشمیر؛ اور محمد اسماعیل بچی، ایگزیکٹو انجینئر، مکینیکل اینڈ ہسپتال ڈویژن بارہمولہ بطور ممبر۔ پینل کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ واقعات کی مکمل ترتیب قائم کرے جو کیبل کار سسٹم کی ناکامی کا باعث بنتے ہیں، بشمول واقعہ کے دوران اور بعد کے حالات۔ یہ آپریشنل ریکارڈ، غلطی کے اشارے، دیکھ بھال کے لاگ، معائنہ رپورٹس، مواصلاتی نظام اور دیگر متعلقہ تکنیکی دستاویزات کا بھی جائزہ لے گا۔ ریفرنس کی شرائط کمیٹی کو خرابی کا تفصیلی تکنیکی معائنہ کرنے کا اختیار دیتی ہیں، بشمول مکینیکل، الیکٹریکل، الیکٹرانک، بریک، کمیونیکیشن، کنٹرول اور گونڈولا سے وابستہ حفاظتی نظاموں کی جانچ پڑتال۔ کمیٹی مزید اس بات کا جائزہ لے گی کہ آیا کوئی آپریشنل کوتاہی، غفلت، طریقہ کار کی کمی، کمیونیکیشن گیپ، سپروائزری کی ناکامی، انسانی غلطی یا انتظامی کوتاہیوں نے اس واقعے میں کردار ادا کیا۔ اس سے یہ بھی کہا گیا ہے کہ وہ قانونی دفعات، حفاظتی ضوابط، مینوفیکچرر کے رہنما خطوط اور دیکھ بھال کے پروٹوکول کی تعمیل کا جائزہ لیں۔ حکومت نے پینل کو واقعے کے دوران اور اس کے بعد اٹھائے گئے ہنگامی ردعمل کے اقدامات کی تاثیر کا جائزہ لینے کا حکم دیا ہے، بشمول انخلاء کے طریقہ کار، مسافروں کی حفاظت کے طریقہ کار اور مختلف ایجنسیوں کے درمیان ہم آہنگی۔

بارہمولہ میں

فتار کیا گیا۔ عہدیدار نے بتایا کہ ملزم کے خلاف دفعہ 2) 137) اور 2) 331) بی این ایس کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سیکشن POCSO 7/8 ایکٹ بھی بعد میں کیس میں شامل کیا گیا جب متاثرہ نے سیکشن BNSS 183 کے تحت اپنا بیان ریکارڈ کیا۔ ادھر، بی جے پی کے ترجمان الطاف ٹھاکر نے کہا کہ شیخ نے ایک دہائی سے زیادہ عرصہ قبل پارٹی چھوڑ دی تھی۔ انہوں نے کہا کہ جو شخص ملزم ہے وہ 2014 سے بی جے پی سے وابستہ نہیں ہے۔

مقبوضہ کشمیر میں

بعد پورے مقبوضہ کشمیر میں پاکستانی حکومت اور فوج کے خلاف غصہ بے حد بڑھ گیا ہے۔ اپنے سیاسی، معاشی اور شہری حقوق کا مطالبہ کر رہے مظاہرین نے پیچھے ہٹنے سے صاف انکار کر دیا ہے اور تحریک کو مزید تیز کر دیا ہے۔ ذرائع کے مطابق، اس وقت راولاکوٹ، باغ، ہٹیاں بالا، کوٹلی، میرپور، سدھنوتی، دھیرکوٹ، ڈڈیال اور مظفرآباد میں ڈیڑھ لاکھ سے زائد لوگ مظاہروں میں شامل ہیں، جو ہاتھوں میں ڈنڈے اور بینر لے کر آزادی کے نعرے لگا رہے ہیں۔ ذرائع کے مطابق، پورے مقبوضہ کشمیر سے مظاہرین کے بڑے بڑے قافلے آج رات تک راولاکوٹ میں اکٹھا ہو جائیں گے، جو اس خطے کا پاکستانی حکومت کے خلاف اب تک کا سب سے بڑا اجتماع ہوگا۔ راولاکوٹ میں جمع ہونے کے بعد ان تمام مظاہرین کی منصوبہ بندی ایک ساتھ مظفرآباد کی طرف مارچ کرنے کی ہے، جہاں وہ بڑی تعداد میں گھیراؤ کر کے اپنے 38 مطالبات کو منظور کروانے کا دباؤ ڈالیں گے۔ دوسری طرف، فوج کی اس کارروائی کے باعث انسانی صورتحال مسلسل خراب ہوتی جا رہی ہے۔ کل کی فائرنگ میں شدید طور پر زخمی ہوئے 38 سے زائد لوگ ہسپتال میں داخل ہیں، جن میں سے کئی کی حالت نازک بنی ہوئی ہے۔ مظاہرین کے مطالبات ماننے کے بجائے پاکستانی انتظامیہ نے سختی اور بڑھا دی ہے، حکومت نے تحریک کے چار اہم منتظمین پر بغاوت کا مقدمہ درج کر کے ان پر ایک ایک کروڑ پاکستانی روپے کا انعام مقرر کر دیا ہے۔ پاکستانی حکام نے اس تحریک کے اہم رہنماؤں کو 'ہندوستانی ایجنٹ' کہنا بھی شروع کر دیا ہے، جو کہ بے بنیاد ہے۔ پاکستان میں فوج اور حکومت کے خلاف آواز اٹھانے والے سیاست دانوں، حقوق کے کارکنوں اور صحافیوں کو دبانے کے لیے وہاں کا نظام اکثر اسی طرح کے الزامات لگاتا رہا ہے، جیسا کہ گزشتہ دنوں سابق وزیر اعظم عمران خان، ان کے حامیوں اور علاقائی تحریکوں کے ساتھ بھی دیکھا گیا تھا۔ مظاہرین کو دارالحکومت مظفرآباد پہنچنے سے روکنے کے لیے انتظامیہ نے پورے خطے میں کئی اہم سڑکیں بند کر دی ہیں۔ گاڑیوں کے قافلے کو روکنے اور ان کی رفتار دھیمی کرنے کے لیے کئی اہم شاہراہوں اور راستوں پر بڑے بڑے درخت کاٹ کر ڈال دیے گئے ہیں۔ اتنی بڑی تعداد میں عام لوگ کا سڑکوں پر اترنا یہ صاف دکھاتا ہے کہ اس علاقے میں پاکستان

کے خلاف غصہ کتنا گہرا ہے۔ بنیادی حقوق کے مطالبے سے شروع ہوئی یہ تحریک اب اس خطے پر پاکستان کے حکمرانی اور کنٹرول کے خلاف ایک بڑی بغاوت بن چکی ہے اور یہ ہندوستان کے لیے ایک اہم صورتحال ہے۔

مودی کو مسلسل

تک وزیر اعظم رہے تھے۔ البتہ وہ آزادی کے بعد 15 اگست 1947 کو ہندوستان کے پہلے وزیر اعظم بنے تھے، لیکن اس وقت وہ منتخب نہیں بلکہ عبوری حکومت کے وزیر اعظم تھے۔ اس سے قبل مسٹر مودی سابق وزیر اعظم اندرا گاندھی کے مسلسل منتخب وزیر اعظم کے طور پر 4077 دن کے ریکارڈ کو بھی پیچھے چھوڑ چکے ہیں۔ اندرا گاندھی 24 جنوری 1966 سے 24 مارچ 1977 تک مسلسل وزیر اعظم رہیں، اگرچہ بعد میں 1980 میں بھی وزیر اعظم منتخب ہوئی تھیں۔ مسٹر مودی وزیر اعلیٰ اور وزیر اعظم کی حیثیت سے مجموعی طور پر 9000 سے بھی زائد دن خدمات انجام دے چکے ہیں۔ انہوں نے تیسری مسلسل مدت کے لیے 9 جون 2024 کو وزیر اعظم کے عہدے کا حلف اٹھایا تھا۔ ادھر مرکزی کابینہ نے وزیر اعظم نریندر مودی کے منتخب وزیر اعظم کے طور پر طویل ترین مدت تک مسلسل خدمات انجام دینے کے تاریخی موقع پر بدھ کو ایک خصوصی قرارداد منظور کی۔ وزیر اطلاعات و نشریات اشونی ویشنو نے یہاں مسٹر مودی کی صدارت میں منعقدہ کابینہ کی میٹنگ کے بعد نامہ نگاروں کی کانفرنس میں کہا "اس سلسلے کی ایک قرارداد میں کہا گیا ہے کہ آج 10 جون 2026 ہندوستانی جمہوریت کے سفر میں ایک تاریخی اور باعث تحریک سنگ میل کے طور پر درج ہو گیا ہے، جب مسٹر نریندر مودی منتخب وزیر اعظم کے طور پر طویل ترین مدت تک مسلسل ملک کی خدمت کرنے والے وزیر اعظم بن گئے ہیں۔ انہوں نے منتخب وزیر اعظم کے طور پر 4,399 دنوں کی مسلسل خدمت کا ریکارڈ قائم کیا ہے، جو آزاد ہندوستان کی تاریخ میں پہلی بار ہوا ہے۔ اس سے قبل جواہر لال نہرو نے 1952 سے 1964 تک 4,398 دنوں تک اس عہدے پر فائز رہے تھے"۔ مرکزی وزیر نے کہا کہ کابینہ کی میٹنگ میں تجویز منظور ہونے کے بعد وزیر اعظم نے وزارتی کونسل کے ساتھیوں سے کہا کہ خدمت کے جذبے کے ساتھ عوامی امنگوں کو سمجھ کر ان پر کام کریں۔ شہریوں کی خدمت پورے جوش و خروش سے کریں اور زمین سے جڑے رہ کر زمینی حقیقت کے مطابق خدمت کریں اور خدمت کے جذبے کو برقرار رکھیں۔ انہوں نے کہا کہ کابینہ نے اس موقع پر وزیر اعظم کو دلی مبارکباد اور نیک خواہشات پیش کیں۔ قرارداد میں کہا گیا ہے کہ یہ موقع ہندوستان کے جمہوری شعور، عوامی اعتماد اور عوامی شرکت کی طاقت کی علامت ہے۔ جب کوئی عوامی نمائندہ 'ملک مقدم' کے عزم کے ساتھ کام کرتا ہے، سچائی، لگن، محنت، ایمانداری اور زندگی کی پاکیزگی کو اپنا رہنما بناتا ہے اور مسلسل عوام کی خدمت میں وقف رہتا ہے، جب عوام الناس اسے بے مثال حمایت کی شکل میں آشیرواد فراہم کرتے ہیں۔ تجویز میں مزید کہا گیا ہے کہ 10 جون 2026 کی یہ تاریخی کامیابی اتفاق سے اور بڑے سنگ میل کے ساتھ آئی ہے۔ معزز وزیر اعظم کی قیادت میں این ڈی اے حکومت کے بھی 12 سال مکمل ہوئے ہیں۔ ہیڈ آف دی گورنمنٹ (حکومت کے سربراہ) کے طور پر وزیر اعظم 25 سال سے مسلسل خدمت کا بھی تاریخی پڑاؤ پار کرنے والے ہیں۔ مسٹر ویشنو نے کہا کہ یہ بھی قابل ذکر ہے کہ چھ دہائیوں کے بعد ملک نے وزیر اعظم کی قیادت میں مسلسل تیسری بار این ڈی اے حکومت کو عوامی مینڈیٹ دیا ہے۔ قرارداد میں کہا گیا ہے کہ قیادت ایسے ہنرمند ہاتھوں میں ہے جن کے پاس حساسیت، تحمل، نیت اور فیصلہ کن صلاحیت ہے۔ وزیر اعظم کی زندگی کو خدمت، شجاعت اور تعمیر وطن کی جہد مسلسل کی علامت قرار دیا گیا۔ تنظیم کے کارکن اور وزیر اعلیٰ کے طور پر ان کے تجربے سے پالیسیاں زیادہ حساس، عملی اور نتیجہ خیز بنیں۔ سال 2014 میں حلف برداری کے وقت وزیر اعظم کی طرف سے خود کو 'پردھان سیوک' بتانے اور آئین کو مقدس کتاب ماننے کا ذکر کیا گیا۔ 'سب کا ساتھ، سب کا وکاس' کو حکومت کا مقصد بتاتے ہوئے گزشتہ 12 برسوں کی پالیسیوں کو اسی عزم کا اظہار کہا گیا۔ مرکزی وزیر نے کے مطابق قرارداد میں "غریبوں کی فلاح، بہبود پر زور دیتے ہوئے کہا گیا کہ پہلی بار بڑے پیمانے پر پکے مکانات، بجلی، گیس کنکشن، بیت الخلا اور پینے کے پانی جیسی سہولیات پہنچیں۔ کروڑوں جن دھن کھاتے کھلے اور سرکاری امداد براہ راست مستفیدین تک پہنچی، 80 کروڑ سے زیادہ شہریوں کو مفت راشن اور 60 کروڑ سے زیادہ لوگوں کو پانچ لاکھ روپے تک مفت علاج کی سہولت ملی۔ اس کے نتیجے میں 25 کروڑ سے زیادہ لوگ غربت سے باہر آئے۔ نوجوانوں کی طاقت کو سب سے بڑا سرمایہ قرار دیتے ہوئے ہنرمندی کے فروغ، اسٹارٹ اپ انڈیا، ڈیجیٹل اکانومی، کھیلوں، انٹرپرینیورشپ اور مینوفیکچرنگ و ڈیزائن کو فروغ دینے کا ذکر کیا گیا۔ ہندوستان دنیا کا تیسرا سب سے بڑا اسٹارٹ اپ ایکو سسٹم بنا۔ خواتین کی قیادت میں ترقی کے تحت خواتین کو مرکز میں رکھتے ہوئے بیت الخلا، دھوئیں سے پاک کچن، حاملہ خواتین کی امداد، مدرا اسکیم، پی ایم آواس میں خواتین کی ملکیت اور 'لکھ پتی دیدی' مہم کا ذکر کیا گیا۔ پارلیمنٹ اور اسمبلیوں میں 33 فیصد ریزرویشن کو بھی اہم بتایا گیا۔ کسانوں کے تعلق سے پی ایم کسان سمان ندھی، آبپاشی کے پروجیکٹ، ایم ایس پی میں اضافہ، سرکاری خریداری، مویشی پالنے والوں اور ماہی گیروں کو کسان کریڈٹ کارڈ جیسی سہولیات کی توسیع کا ذکر کیا گیا۔ زرعی برآمدات کے 5 لاکھ کروڑ روپے سے تجاوز کرنے کا تذکرہ کیا گیا۔ مسٹر ویشنو نے کہا کہ قرارداد میں ملک مقدم کے جذبے سے کیے گئے فیصلوں میں دفعہ 370 کی منسوخی، جی ایس ٹی، او آر او پی، سی ڈی ایس کی تشکیل، تین طلاق قانون، اقلیتی پرائیویٹ ایکٹ، سی اے اے، بھارتیہ نیائے سنہتا، لیبر لاء اصلاحات اور وقف ترمیمی جیسے اقدامات شامل بتائے گئے ہیں۔ قومی سلامتی میں سرجیکل اسٹرائیک، ایئر اسٹرائیک اور آپریشن سندور کا ذکر کرتے ہوئے سرحد پار دہشت گردی پر سخت کارروائی کا تذکرہ کیا گیا۔ سندھ طاس معاہدے کو معطل کرنے کا بھی ذکر کیا گیا۔ نکسلی انتہا پسندی میں کمی، شمال مشرق میں امن معاہدے اور بنگلہ دیش کے سرحدی تنازع کے حل کا بھی تذکرہ کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ تجویز میں خود کفیل ہندوستان اور میک ان انڈیا کے تحت دفاع، الیکٹرانکس، آٹو موبائل، فارما، سیمی کنڈکٹر، گرین انرجی، اسپیس اور اے آئی کے شعبے میں ترقی کا ذکر کرنے کے ساتھ ہی عالمی کردار میں جی 20 صدارت، یوگا ڈے کو عالمی سطح پر تسلیم کیے جانے، انٹرنیشنل سولر الائنس، سی ڈی آر آئی اور گلوبل بایو فیول الائنس کا ذکر ہے۔ مٹی اور ماحولیات کے شعبے میں مشن لائف، ننچ دی رین، امرت سرووَر اور "ایک پیڑ ماں کے نام" جیسی اسکیموں کو عوامی شرکت پر مبنی بتایا گیا۔ ترقی اور وراثت کو ساتھ لے کر چلنے کی پالیسی کے تحت نیا پارلیمنٹ ہاؤس، کرتویہ پتھ اور دیگر پروجیکٹوں کو نئے ہندوستان کی علامت بتایا گیا۔ سوچھ بھارت، بیٹی بچاؤ بیٹی پڑھاؤ جیسی مہمات میں عوامی شرکت کو تبدیلی کی بنیاد بتایا گیا۔ تجویز میں کہا گیا کہ سیاسی استحکام نے ہندوستان کی ترقی کو رفتار دی ہے اور ملک دنیا کی سب سے تیزی سے بڑھتی ہوئی بڑی معیشت بنا ہے۔ مسٹر ویشنو نے کہا "قرارداد کے آخر میں مرکزی کابینہ نے وزیر اعظم کی اچھی صحت اور طویل عمر کی تمنا کرتے ہوئے اس یقین کا اظہار کیا کہ ان کی قیادت میں ہندوستان 2047 تک ترقی یافتہ ملک بننے کی سمت میں آگے بڑھتا رہے گا"۔

فوجی سربراہ کا

اور جدید جنگی حکمت عملیوں کے پیش نظر بھارتی فوج اپنی دفاعی صلاحیتوں کو مزید مضبوط بنانے پر خصوصی توجہ مرکوز کیے ہوئے ہے۔ دورے کے دوران جنرل دویدی کو شمالی کمان کے اعلیٰ افسران نے مختلف محاذوں پر فوج کی تیاری، کثیر جہتی فوجی کارروائیوں، جدید ٹیکنالوجی کے انضمام، بنیادی ڈھانچے کی ترقی اور مربوط جنگی حکمت عملی کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔ انہیں بتایا گیا کہ فوج جدید تقاضوں کے مطابق اپنی صلاحیتوں کو مسلسل اپ گریڈ کر رہی ہے تاکہ کسی بھی ہنگامی یا غیر متوقع صورتحال کا مؤثر انداز میں مقابلہ کیا جا سکے۔ آرمی چیف نے شمالی کمان اور اس کے ماتحت مختلف فارمیشن ہیڈکوارٹرز کے افسران سے باہمی طور پر تبادلہ خیال کرتے ہوئے کہا کہ بدلتے ہوئے عالمی اور علاقائی سکیورٹی منظرنامے میں جدید ٹیکنالوجی، مصنوعی ذہانت، نیٹ ورکنگ اور اعداد و شمار پر مبنی جنگی نظام مستقبل کی ضروریات ہیں۔ انہوں نے افسران پر زور دیا کہ وہ اختراع، تحقیق اور جدید عسکری مہارتوں کو فروغ دے کر فوج کی آپریشنل مؤثریت میں مزید اضافہ کریں۔ جنرل دویدی نے فوج کی جنگی تیاریوں، انسداد دہشت گردی کارروائیوں اور سرحدی نگرانی کے نظام کا بھی جائزہ لیا۔ انہوں نے کہا کہ فوج کو ہر وقت مکمل طور پر تیار رہنا چاہیے تاکہ کسی بھی ابھرتے ہوئے سکیورٹی چیلنج کا فوری اور مؤثر جواب دیا جا سکے۔ آرمی چیف نے افسران اور جوانوں کی پیشہ ورانہ مہارت، فرض شناسی اور اعلیٰ معیار کی جنگی تیاری کو سراہتے ہوئے کہا کہ شمالی کمان ملک کی دفاعی حکمت عملی میں انتہائی اہم کردار ادا کر رہی ہے۔ انہوں نے جوانوں کے جذبے، عزم اور قربانیوں کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ ان کی مسلسل محنت اور چوکسی ہی ملک کی سلامتی کی ضمانت ہے۔ فوج کے ایڈیشنل ڈائریکٹوریٹ جنرل آف پبلک انفارمیشن (اے ڈی جی پی آئی) کے مطابق یہ دورہ بھارتی فوج کے جاری تبدیلیاتی عمل کا حصہ ہے، جس کے تحت فوج کو ٹیکنالوجی سے لیس، نیٹ ورک پر مبنی اور ڈیٹا سینٹرک جنگی قوت میں تبدیل کیا جا رہا ہے۔ اس حکمت عملی کا مقصد نہ صرف آپریشنل صلاحیتوں کو بہتر بنانا ہے بلکہ مستقبل کے پیچیدہ سکیورٹی چیلنجز سے نمٹنے کے لیے فوج کو مکمل طور پر تیار رکھنا بھی ہے۔ دفاعی ماہرین کے مطابق آرمی چیف کا شمالی کمان کا یہ دورہ اس بات کا اشارہ ہے کہ بھارتی فوج جموں و کشمیر اور شمالی سرحدوں پر سکیورٹی صورتحال پر گہری نظر رکھے ہوئے ہے اور جدید جنگی تقاضوں کے مطابق اپنی صلاحیتوں میں مسلسل اضافہ کر رہی ہے تاکہ قومی سلامتی کو ہر سطح پر یقینی بنایا جا سکے۔

دہلی ہائی کورٹ نے

کے مطابق جسٹس نوین چاولہ اور جسٹس رویندر دودیجا پر مشتمل ڈویژن بنچ نے خرم پرویز کی اس اپیل کو منظور کر لیا جس میں انہوں نے 17 دسمبر 2024 کو ٹرائل کورٹ کی جانب سے ضمانت مسترد کیے جانے کے فیصلے کو چیلنج کیا تھا۔ فیصلہ سناتے ہوئے بنچ نے کہا: "ہم نے مختلف شرائط کے ساتھ ضمانت منظور کر لی ہے۔" خرم پرویز کو 22 نومبر 2021 کو اس مقدمے میں سرینگر سے گرفتار کیا گیا تھا۔ پولیس ریمانڈ کی متعدد مدتوں کے بعد 25 فروری 2022 کو انہیں عدالتی تحویل میں بھیج دیا گیا تھا۔ 19 دسمبر 2024 کو اپیل دائر کیے جانے تک خرم پرویز تقریباً تین سال اور

ایک ماہ تک حراست میں رہ چکے تھے۔ چارج شیٹ کے مطابق خرم پرویز پر الزام ہے کہ انہوں نے لشکر طیبہ کے لیے اوور گراؤنڈ ورکرز کو بھرتی کیا، فوج کی نقل و حرکت اور ڈھانچے سے متعلق معلومات جمع کیں، پاکستان میں موجود دہشت گرد تنظیموں سے روابط رکھے اور سال 2016 میں برہان وانی کی ہلاکت کے بعد ہونے والے احتجاجی مظاہروں کو ہوا دی۔

ریاست کا درجہ

کہ جموں و کشمیر کو دوبارہ ریاست کا درجہ دینا ہمارا سب سے بڑا اور بنیادی مطالبہ ہے۔ نیشنل کانفرنس کے سربراہ نے اس بات پر زور دیا کہ یہ کوئی عام یقین دہانی نہیں تھی، بلکہ یہ ایک ایسا وعدہ تھا جو بین الاقوامی سطح پر کیا گیا تھا۔ "ریاست کے درجے کی بحالی کا وعدہ پوری دنیا کے سامنے کیا گیا تھا۔ ہم سب اب اس وعدے کے پورا ہونے کا انتظار کر رہے ہیں۔ حال ہی میں جب وزیر اعظم مودی کی عمر عبداللہ سے ملاقات ہوئی، تو انہوں نے واضح طور پر کہا کہ وہ اس عزم کا احترام کریں گے اور اسے پورا کریں گے۔" جموں و کشمیر کی حکمراں جماعت 'نیشنل کانفرنس' نے ریاست کے درجے کی بحالی کے لیے اپنی مہم کو تیز کر دیا ہے۔ اس سلسلے میں درج ذیل اہم اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ پارلیمنٹ کے باہر احتجاج: نیشنل کانفرنس پارلیمنٹ کے آئندہ اجلاس کے پہلے ہی دن نئی دہلی میں ایک بڑے احتجاجی مظاہرے کی منصوبہ بندی کر رہی ہے۔ اپوزیشن اتحاد کو دعوت: وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے 'انڈیا' بلاک کے تمام مرکزی رہنماؤں کو اس احتجاج میں شامل ہونے کی دعوت دی ہے تاکہ جموں و کشمیر کے عوام کے حق میں آواز کو مزید مضبوط کیا جا سکے۔ یاد رہے کہ اگست 2019 میں دفعہ 370 کی منسوخی کے بعد جموں و کشمیر کو دو مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں تقسیم کر دیا گیا تھا، اور تب سے ہی تمام مقامی سیاسی جماعتیں ریاست کا پرانا درجہ بحال کرنے کا مطالبہ کر رہی ہیں۔

جموں و کشمیر میں لوگ

سیٹھ نے کہا، "ملک کے شہریوں کو فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی اور ہمارے وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ کی قیادت میں، فکر کرنے کی کوئی بات نہیں ہے۔ کوئی آنکھ اٹھانے کی ہمت نہیں کر سکتا۔ وزیر حضرت بل کی درگاہ کا دورہ کرنے سری نگر میں تھے، جہاں انہوں نے مودی کے 12 سال مکمل ہونے کے موقع پر '12 سال، 12 بمسال' کے تھیم کے تحت صفائی مہم کا افتتاح کیا۔ دیکھیں (جموں و کشمیر میں) کتنا امن ہے۔ یکم جنوری 2025 سے 31 دسمبر 2025 کے درمیان، (پہلگام دہشت گردانہ حملہ) واقعے کے بعد، 1.77 کروڑ سیاحوں نے یہاں کا دورہ کیا۔ اور میرا اندازہ ہے کہ اس بار 20266 میں سیاحوں کی تعداد تین کروڑ تک پہنچ جائے گی۔ سیٹھ نے کہا کہ لوگ وادی کشمیر کا دورہ کرنے کے لیے پرجوش ہیں۔ سیٹھ نے مزید کہا، "ہمارے لوگ یہاں آنا چاہتے ہیں۔ اسی لیے وزیر اعظم مودی نے بیرون ملک سفر نہ کرنے کو کہا۔ اگر آپ سفر کرنا چاہتے ہیں تو کشمیر آئیں، شمال مشرق میں جائیں۔" "انہوں نے کہا کہ مشرق وسطیٰ میں جنگ جیسی صورتحال ہے۔ کیا یہاں مارکیٹ سے کوئی چیز غائب ہو گئی ہے؟ نہیں، کیا قیمتیں بے حد بڑھ گئی ہیں؟ نہیں، کیا کوئی گھبراہٹ ہے؟" نہیں کیوں؟ کیونکہ وہاں امن ہے۔ سب کچھ پرسکون ہے۔" انہوں نے مزید کہا، "ہمارے یہاں تیل کے کنویں نہیں ہیں، پھر بھی ایندھن کی قیمتوں میں غیر معمولی اضافہ نہیں ہوا ہے۔ اس میں معمولی اضافہ ہوا ہے۔" "مودی کے دفتر میں 12 سال مکمل کرنے پر، سیٹھ نے کہا کہ یہ ملک کے لیے ایک بہت اہم دن تھا، انہوں نے مزید کہا کہ وزیر اعظم نے "ملک کی تقدیر اور تصویر بدل دی"۔ ادھر مرکزی وزیر مملکت برائے دفاع سنجے سیٹھ نے جموں و کشمیر وقف بورڈ کی چیئرپرسن ڈاکٹر درخشاں اندرابی کی حضرت بل کی تعمیر نو اور خوبصورتی کے منصوبے کی ستائش کی۔ وزیر موصوف نے آج مشہور درگاہ کا دورہ کیا اور وہاں پر حاضری دی اور سب کی سلامتی اور خوشحالی کے لیے دعا کی۔ مرکزی وزیر نے کیمپس کا دورہ کیا اور گزشتہ چار سالوں کے دوران بورڈ کی طرف سے کی گئی وسیع ترقی کی تعریف کی۔ بعد ازاں درگاہ کے باہر منعقدہ ایک خصوصی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیر موصوف نے کہا کہ علم اور روحانیت کی سرزمین میں درگاہ حضرت بل کی بڑی اہمیت ہے اور وقف بورڈ کی جانب سے ڈاکٹر اندرابی کی قیادت میں اس درگاہ کی تعمیر نو بہت متاثر کن ہے۔ انہوں نے کہا کہ کشمیر کا روحانیت کا پیغام، امن اور بھائی چارہ آہنگی کے لیے رہنما قوت ہے۔ وقف چیئرپرسن اور سیٹھ کے ساتھ آنے والے دیگر لوگوں میں راکیش مہاجن بی جے پی کے ریاستی نائب صدر، انور خان (بی جے پی ریاستی جنرل سکریٹری)، ساحل بشیر بھٹ (ریاستی ترجمان بی جے پی)، عارف راجہ (بی جے پی ریاستی سکریٹری) اور منظور بھٹ (ریاستی ترجمان بی جے پی) شامل تھے۔ وقف چیئرپرسن نے مرکزی وزیر کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے درگاہ حضرت بل کی زیارت کے لیے اپنا وقت ضائع کیا۔ انہوں نے انہیں پورے جموں و کشمیر میں وقف بورڈ کے ترقیاتی منصوبے کے بارے میں بتایا۔

این آئی اے کی

استغاثہ کے مطابق یہ مقدمہ 5 اپریل 1996 کو درج کیا گیا تھا، اس معلومات کے بعد کہ پاکستانی خفیہ ایجنسیاں مبینہ طور پر کشمیری نوجوانوں کو دہشت گرد تنظیموں میں شامل ہونے اور بھارت کے خلاف جنگ چھیڑنے کے لیے سرحد پار تربیت حاصل کرنے کی ترغیب دے رہی ہیں۔ تفتیش کاروں نے الزام لگایا کہ صلاح الدین نے اشتعال انگیز تقریریں کرنے اور نوجوانوں کو اس مقصد کے لیے ترغیب دینے میں اہم کردار ادا کیا۔ عدالت نے نوٹ کیا کہ ملزمان کے خلاف 26 فروری 2026 کو وارنٹ گرفتاری پہلے ہی جاری کیے جا چکے تھے۔ پولیس، فیلڈ افسران، گاؤں کے اہلکاروں اور مقامی نمائندوں کی جانب سے جمع کرائی گئی رپورٹس میں بتایا گیا کہ ملزمان اب اپنے معلوم پتے پر نہیں رہ رہے ہیں اور گرفتاری سے بچنے کے لیے خود کو چھپا رہے ہیں۔ ریکارڈ پر رکھے گئے مواد کی جانچ پڑتال کے بعد، عدالت نے قرار دیا کہ اعلامیہ جاری کرنے کے قانونی تقاضے پورے کر لیے گئے ہیں اور چاروں ملزمان کو 14 جولائی 2026 کو یا اس سے پہلے عدالت میں پیش ہونے کی ہدایت کی۔ عدالت نے تفتیشی افسر اور پولیس اسٹیشن سی آئی کے سری نگر کے ایس ایچ او کو مزید ہدایت دی کہ وہ قانون کے مطابق اعلان کی اشاعت کو یقینی بنائیں، جس میں عام طور پر ملزمین کی رہائش گاہوں اور عدالت کے احاطے میں لگانا، اور ان علاقوں میں گردش کرنے والے اخبار میں اشاعت شامل ہے جہاں ملزمان عام طور پر رہتے ہیں۔ تحقیقاتی ایجنسی کو اعلامیہ عمل مکمل کرنے کے بعد تعمیلی رپورٹ پیش کرنے کو کہا گیا ہے۔

وزیر اعلیٰ کی قیادت

کو بہتر بنانے اور جموں و کشمیر میں بنیادی خدمات تک مساوی رسائی یقینی بنانے کے لیے حکومت کے مسلسل عزم کی عکاسی کی ہوتی ہے۔ توقع ہے کہ اس اقدام سے وزگام کی ایک بڑی آبادی کو فائدہ پہنچے گا اور علاقے کی مجموعی سماجی و اقتصادی ترقی میں مدد ملے گی۔

اننت ناگ میں وندے

فیصلے کے تحت وزارت ریلوے نے جموں۔ سری نگر وندے بھارت ایکسپریس کو اننت ناگ میں تجارتی اسٹاپ دینے کی منظوری دے دی ہے۔ یہ فیصلہ مرکزی وزیر ریلوے اشونی ویشنو اور جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی نئی دہلی میں ملاقات کے بعد کیا گیا۔ حکام کے مطابق اس اقدام سے جنوبی کشمیر کے اہم تجارتی اور ثقافتی مرکز اننت ناگ تک مسافروں، سیاحوں اور تاجروں کی رسائی مزید آسان ہو جائے گی۔ اس وقت وندے بھارت ایکسپریس پہلی بار کٹرا سے سری نگر کے درمیان چلائی جا رہی ہے، جس نے خطے میں ریل رابطے کا نیا دور شروع کیا ہے۔ ملاقات کے دوران عمر عبداللہ نے ریلوے خدمات کی بہتری اور توسیع پر زور دیا اور کہا کہ یہ ٹرین جموں اور کشمیر کے درمیان سفر کو تیز، آرام دہ اور جدید بنا رہی ہے۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ ریلوے نیٹ ورک کی بدولت سیب، چیری اور دیگر زرعی اجناس کی ترسیل بہتر ہوئی ہے، جس سے مقامی معیشت کو فائدہ پہنچا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے سری نگر انٹرنیشنل ایئرپورٹ کی مجوزہ بندش (1 سے 15 اکتوبر) کا حوالہ دیتے ہوئے ریلوے سے درخواست کی کہ اس دوران ٹرین سروسز میں اضافہ کیا جائے تاکہ مسافروں، زائرین اور سیاحوں کو متبادل سفری سہولت فراہم کی جا سکے۔ مرکزی وزیر اشونی ویشنو نے کہا کہ حکومت جموں و کشمیر میں ترقیاتی منصوبوں کو فروغ دینے کے لیے پرعزم ہے اور اننت ناگ اسٹاپ کا فیصلہ عوامی ضروریات کو مدنظر رکھ کر کیا گیا ہے۔

پانی کا بحران

وشار سے ظاہر ہوتا ہے کہ کشمیر اور جموں، دونوں خطوں، میں معمول سے کم بارش ہوئی ہے، تاہم اس کے اثرات ان اضلاع میں زیادہ محسوس کیے جا رہے ہیں جہاں دریاؤں، ندی نالوں اور چشموں کا انحصار برف پگھلنے سے حاصل ہونے والے پانی پر ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ یہ کمی ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب زرعی سرگرمیاں تیز ہو رہی ہیں اور شہری و دیہی علاقوں میں پانی کی طلب بڑھ رہی ہے۔ یہ تشویش گزشتہ ماہ سے ماہرین اور سرکاری اداروں کی جانب سے دی جانے والی ان وارننگز کے بعد مزید بڑھ گئی ہے جن میں جموں و کشمیر میں پانی کی قلت کے خطرے کی نشاندہی کی گئی تھی۔ رواں سال کے آغاز سے موسمیاتی اعداد و شمار سے ظاہر ہوا تھا کہ مارچ کے بعد سے ہی خطے میں بارش کی نمایاں کمی ریکارڈ کی جا رہی ہے اور کئی اضلاع میں بارش معمول سے کہیں کم رہی۔ تازہ اعداد و شمار ایک ایسے تشویشناک رجحان کی عکاسی کرتے ہیں جو کئی موسموں سے جاری ہے۔ جموں و کشمیر میں مسلسل کئی برسوں سے معمول سے کم بارش ہو رہی ہے، جبکہ سردیوں میں بھی برف باری کم رہی اور مغربی ہواؤں کے نظام کمزور ثابت ہوئے۔

این ڈی پی ایس

میں پائے گئے۔ تلاشی کے دوران پولیس نے ان کے قبضے سے سرنجیں اور سوئیاں برآمد کیں، جبکہ گاڑی سے چاندی کا ورق (سلور فوائل پیپر) بھی ضبط کیا گیا، جو عام طور پر منشیات کے استعمال میں استعمال ہونے والا سامان تصور کیا جاتا ہے۔ اس واقعے کے بعد پولیس اسٹیشن کنزر میں ایف آئی آر نمبر 46/2026 درج کی گئی اور معاملے کی تحقیقات شروع کی گئیں۔ پولیس حکام کا کہنا ہے کہ ایک نظم و ضبط رکھنے والی فورس کے رکن کے لیے اس نوعیت کی سرگرمیوں میں ملوث ہونا ناقابل قبول ہے، جس کے پیش نظر خالد نذیر خان کو فوری طور پر ملازمت سے الگ کرنے کا فیصلہ لیا گیا۔ جموں و کشمیر پولیس نے اپنے بیان میں واضح کیا کہ محکمہ منشیات کے

استعمال، منشیات کی اسمگلنگ یا کسی بھی قسم کی بدعنوانی یا غیر پیشہ ورانہ طرز عمل کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی پر عمل پیرا ہے۔ پولیس کے مطابق فورس کے اندر نظم و ضبط، دیانت داری اور جوابدہی کو یقینی بنانے کے لیے ایسے معاملات میں سخت کارروائی جاری رکھی جائے گی۔ حکام نے کہا کہ معاشرے کو منشیات کی لعنت سے پاک کرنے کے ساتھ ساتھ پولیس فورس کے اندر بھی اعلیٰ پیشہ ورانہ معیار برقرار رکھنا ترجیحات میں شامل ہے، اور قانون کی خلاف ورزی میں ملوث کسی بھی اہلکار کے ساتھ رعایت نہیں برتی جائے گی۔

پتھراؤ کے لئے

حکومت کی پالیسیوں نے جموں و کشمیر کے نوجوانوں کی سوچ میں نمایاں تبدیلی پیدا کی ہے۔ ان کے مطابق ماضی میں پتھراؤ سے وابستہ سمجھے جانے والے کشمیری نوجوان آج کھیل، تعلیم، صنعت اور قومی ترقی کے مختلف شعبوں میں اپنا کردار ادا کر رہے ہیں۔ نتن نبین نے کہا، "جموں و کشمیر آج رنجی ٹرافی چیمپئن بن چکا ہے، جو اس بات کی علامت ہے کہ نوجوان مثبت سرگرمیوں کی جانب راغب ہوئے ہیں اور ملک کی ترقی کی داستان کا حصہ بن رہے ہیں۔" انہوں نے کہا کہ حکومت دہشت گردی اور علیحدگی پسندی کے خلاف سخت موقف اختیار کیے ہوئے ہے اور اس پالیسی کے نتیجے میں ملک کے مختلف حصوں میں امن و استحکام کو فروغ ملا ہے۔ بی جے پی صدر نے "آپریشن سندور" کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ یہ کارروائی دہشت گردی کی پشت پناہی کرنے والی قوتوں کے خلاف بھارت کے مضبوط موقف اور جواب دینے کی صلاحیت کا واضح اظہار تھی۔ ان کا کہنا تھا کہ دہشت گردی کی حمایت کرنے والے عناصر کو سخت جواب دیا جائے گا۔ نتن نبین نے مزید کہا کہ دفعہ 370 کی منسوخی، ایودھیا میں شری رام جنم بھومی مندر کی تعمیر اور ثقافتی ورثے کی بحالی جیسے اقدامات نے ملک میں نئی توانائی، خود اعتمادی اور قومی شعور کو فروغ دیا ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ 2014 میں نریندر مودی کے اقتدار سنبھالنے کے بعد ملک میں بہتر حکمرانی، بنیادی ڈھانچے کی تیز رفتار ترقی، ڈیجیٹل تبدیلی اور عوامی فلاح و بہبود کے پروگراموں کے ذریعے ایک نئی سمت متعین کی گئی۔

اوڑی سیکٹر میں

ایک گرینیڈ حادثاتی طور پر پھٹ گیا، جس کے نتیجے میں دو فوجی شدید زخمی ہو گئے۔ دھماکے کے فوراً بعد زخمی اہلکاروں کو علاج و معالجے کے لیے فوج کے 92 بیس اسپتال منتقل کیا گیا، تاہم ڈاکٹروں کی تمام تر کوششوں کے باوجود دونوں اہلکار زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے دم توڑ گئے۔ حکام کے مطابق واقعے کے بعد فوج اور متعلقہ اداروں نے فوری طور پر تحقیقات کا آغاز کر دیا ہے تاکہ یہ معلوم کیا جا سکے کہ گرینیڈ کس طرح پھٹا اور آیا حفاظتی ضوابط پر مکمل عمل درآمد کیا گیا تھا یا نہیں۔ ابتدائی طور پر اسے ایک حادثاتی واقعہ قرار دیا جا رہا ہے، تاہم مکمل حقائق تحقیقات مکمل ہونے کے بعد ہی سامنے آئیں گے۔ دریں اثنا، سرینگر میں مقیم فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (ڈیفنس پی آر او) کے حکام کا کہنا ہے کہ واقعے سے متعلق تفصیلی رپورٹ موصول ہونے کے بعد ہی باضابطہ بیان جاری کیا جائے گا۔

ڈیجی سی آر پی

آر پی ایف، سول انتظامیہ، جموں و کشمیر پولیس اور دیگر سی اے پی ایف کے سینئر افسران کے ساتھ ایک میٹنگ کی بھی صدارت کی، جہاں انہوں نے محفوظ اور واقعات سے پاک یاترا کو یقینی بنانے کے لیے ایجنسیوں کے درمیان تال میل کو مضبوط کرنے پر زور دیا۔ بالتل بیس کیمپ میں، انہیں سکیورٹی گرڈ، رسائی کنٹرول کے اقدامات اور بیس کیمپ میں لاجسٹک تیاریوں کے بارے میں بریفنگ دی گئی تاکہ ایئر ٹائٹ حفاظتی انتظامات اور مختلف اسٹیک ہولڈرز کے درمیان ہموار تال میل کو یقینی بنایا جا سکے۔ جی پی سنگھ، آئی پی ایس، ڈائریکٹر جنرل، سنٹرل ریزرو پولیس فورس نے گنڈ میں واقع 118 بٹالین ہیڈکوارٹر کا ایک جامع فیلڈ دورہ کیا۔ زمینی سطح کی آپریشنل تیاری اور فوجیوں کی فلاح و بہبود کے لیے قیادت کے عزم کو اجاگر کرتے ہوئے، ڈائریکٹر جنرل نے بٹالین ہیڈکوارٹر میں راتوں رات رکا۔ 118 BnHQr کے اپنے دورے کے دوران، ڈی جی سی آر پی ایف نے بنیادی ڈھانچے اور جاری ترقیاتی کاموں کا معائنہ کیا۔ انہیں سینئر افسران کی جانب سے موجودہ سکیورٹی صورتحال اور ذمہ داری کے علاقے میں کی جانے والی اسٹریٹجک آپریشنل سرگرمیوں کے بارے میں تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ جناب جی پی سنگھ، آئی پی ایس، ڈی جی سی آر پی ایف نے بھی افسران اور جوانوں سے بات چیت کی۔ اس دورے کے دوران ان کے ہمراہ ایس ایچ او بھی تھے۔ وجول کمار، SDG Ops Dte CRPF، شریجیش کمار، Sh. ،ADG J&K Zone CRPF ونیت برج لال، آئی جی کشمیر آپس سیکٹر، سی آر پی ایف، شرمیتی۔ سوئل دی مشرا، آئی جی سی پی ویسٹ سی آر پی ایف، ایس ایچ۔ پون کمار شرما، آئی جی سری نگر سیکٹر، سی آر پی ایف اور سی آر پی ایف کے دیگر سینئر افسران بھی موجود تھے

چیف سیکر ٹری نے

سکول ایجوکیشن، سیکرٹری اسکل ڈیولپمنٹ، ڈائریکٹر کالجز، آئی ایم ایچ اے این ایس سرینگر کے سربراہ، ایس آئی او، این آئی سی اور دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ مجوزہ فریم ورک ایک مجموعی نقطہ نظر کو اپناتے ہوئے روایتی سم ریائی اور علاج سے آگے بڑھنے کی کوشش کرتا ہے، جس میں طبی دیکھ بھال، نفسیاتی مدد، تعلیم، مہارت کی ترقی، روزگار کے مواقع اور مسلسل نگرانی اور استحکام کو فروغ دینے کیلئے شامل کیا گیا ہے۔ میٹنگ کے دوران چیف سیکرٹری نے حکومت کی طرف سے نشہ کی زیادتی کے بڑھتے ہوئے چیلنج سے نمٹنے کیلئے جامع حکمت عملی کا خاکہ پیش کیا تاکہ متاثرین میں سے ہر ایک کیلئے اس کی اپنی مرضی کے مطابق تقاضوں کے مطابق افرادی بحالی کے منصوبوں (آئی آر پیز) پر مبنی مربوط علاج سے دوبارہ انضمام کے نقطہ نظر سے نمٹا جا سکے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ آئی ایم ایچ اے این ایس سرینگر اور ایک ضلع کے ذریعے ایک پائلٹ بنیاد پر فریم ورک کو فوری طور پر اپنایا جانا چاہیے تاکہ آپریشنل چیلنجوں کی نشاندہی کی جا سکے اور اس ماڈل کو مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں بڑے پیمانے پر لاگو کرنے سے پہلے اسے بہتر بنایا جا سکے۔ مجوزہ طریقہ کار کی وضاحت کرتے ہوئے چیف سیکرٹری نے کہا کہ ہر نشے کے علاج کی سہولت (اے ٹی ایف) کو ایک باہمی تعاون کے نظام کے ذریعے کام کرنا چاہیے جس میں محکمہ صحت کے تربیت یافتہ کونسلرز اور سائیکاٹرسٹ ایک آشا ورکر اور محکمہ سماجی بہبود کے ذریعہ نامزد ایک سماجی کارکن شامل ہوں۔ انہوں نے کہا کہ آشا کارکن علاج کے پروٹوکول کو یقینی بنانے میں ایک اہم کردار ادا کرے گی تاکہ مستفیدین کو تجویز کردہ ادویات باقاعدگی سے لینے میں مدد فراہم کی جائے اور گھر کے دورے کے ذریعے بروقت فالو اپ مشاورت کی سہولت فراہم کی جائے۔ چیف سیکرٹری نے مزید زور دیا کہ سماجی کارکن صحت یاب ہونے والے افراد کو استحکام، بحالی اور سماجی و اقتصادی مرکزی دھارے میں علاج اور بحالی کے درمیان اہم کڑی کا کام کرے گا۔ انہوں نے نوٹ کیا کہ فائدہ اٹھانے والوں کو خود روزگار کے اقدامات، ذریعہ معاش پیدا کرنے کے پروگراموں اور مرکزی اسپانسر شدہ مختلف اسکیموں کے ساتھ جوڑا جا سکتا ہے، اس کے علاوہ ان لوگوں کیلئے اپنی تعلیم کو دوبارہ شروع کرنے کی ترغیب دی جا سکتی ہے جنہوں نے اپنی تعلیم ادھوری چھوڑ دی ہے۔ اس طرح مسلسل نگرانی اور مدد کے تحت طویل مدتی بحالی اور خود انحصاری کو یقینی بنایا جا سکتا ہے۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے ایڈیشنل چیف سیکرٹری خزانہ نے اس پہل کی کامیاب نفاذ کیلئے محکمہ کی جانب سے مکمل تعاون کا یقین دلایا۔

اونتی پورہ میں

مسلک (ایچ) کیا گیا ہے۔ حکام کے مطابق یہ کارروائی پولیس اسٹیشن پامپور کی جانب سے سینئر افسران کی نگرانی میں کی گئی تحقیقات کے بعد عمل میں لائی گئی۔ تفتیش کے دوران یہ بات سامنے آئی کہ مذکورہ جائیداد مبینہ طور پر منشیات اور نفسیاتی اثر رکھنے والے ممنوعہ مادوں کی غیر قانونی تجارت سے حاصل ہونے والی آمدنی سے تعمیر کی گئی تھی۔ پولیس کا کہنا ہے کہ منظور میر متعدد منشیات اسمگلنگ اور نارکوٹکس جرائم سے متعلق مقدمات میں ملوث رہا ہے۔ تحقیقات سے معلوم ہوا کہ ضبط کی گئی جائیداد اس کے مبینہ غیر قانونی منشیات کے کاروبار سے حاصل شدہ رقم کا نتیجہ ہے، جس کے بعد قانونی کارروائی کے تحت اسے ضبط کر لیا گیا۔ پولیس حکام نے کہا کہ منشیات کے کاروبار سے وابستہ عناصر کے مالیاتی ڈھانچے کو نشانہ بنانا منشیات کے خلاف جنگ کا ایک اہم حصہ ہے۔ ان کے مطابق صرف منشیات فروشوں کی گرفتاری ہی نہیں بلکہ غیر قانونی ذرائع سے بنائی گئی جائیدادوں اور اثاثوں کی ضبطی بھی ایسے جرائم کی حوصلہ شکنی میں مؤثر ثابت ہو سکتی ہے۔ جموں و کشمیر پولیس نے اپنے بیان میں کہا کہ نشہ کشت جموں و کشمیر ابھیان کے تحت منشیات فروشوں، اسمگلروں اور ان کے مالیاتی نیٹ ورکس کے خلاف کارروائیاں مستقبل میں بھی جاری رہیں گی تاکہ نوجوان نسل کو منشیات کی لعنت سے محفوظ رکھا جا سکے اور معاشرے کو اس ناسور سے پاک بنایا جا سکے۔ مقامی لوگوں نے بھی پولیس کی اس کارروائی کا خیر مقدم کرتے ہوئے اسے منشیات کے خلاف جاری مہم میں ایک اہم پیش رفت قرار دیا ہے۔ عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ ایسے اقدامات نہ صرف منشیات فروشوں کے حوصلے پست کریں گے بلکہ نوجوانوں کو منشیات کے مضر اثرات سے بچانے میں بھی مددگار ثابت ہوں گے۔

نائب وزیر اعلیٰ نے

جائزہ لیا۔ دورے کے دوران نائب وزیر اعلیٰ کے ہمراہ ممبر قانون ساز اسمبلی بانڈی پورہ نظام الدین بٹ اور رکن اسمبلی سوناواری ہلال اکبر لون بھی تھے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ تمام منصوبوں پر کام مقررہ مدت میں مکمل کیا جائے اور معیار پر کوئی سمجھوتہ نہ کیا جائے تاکہ عوام کو جلد از جلد ان منصوبوں کے فوائد حاصل ہو سکیں۔ نائب وزیر اعلیٰ نے نانی نارہ سنبل میں 1×20 میٹر ڈبل لین کمپوزٹ پل کے جاری تعمیراتی کام کا معائنہ کیا اور کام کی رفتار کا جائزہ لیا۔ انہوں نے عمل آوری ایجنسیوں کو ہدایت دی کہ کوالٹی اسٹینڈرڈز پر سختی سے پابندی کی جائے اور منصوبے کی بروقت تکمیل کے لیے کام میں مزید تیزی لائی جائے۔ نائب وزیر اعلیٰ نے احمد صاحب نائی نارہ کی زیارت گاہ کے قریب واقع سنبل فٹ برج کا بھی دورہ کیا اور مقامی باشندوں کو یقین دلایا کہ عوامی سہولیات اور رابطے کے پیش نظر اس طویل عرصے سے زیر التوا منصوبے کو ترجیحی بنیادوں پر شروع کیا جائے گا۔ انہوں نے گنڈ جہانگیر پر جاری تعمیراتی کاموں کی صورتحال کا جائزہ لیا اور متعلقہ حکام کو ہدایت دی کہ معیار کو برقرار رکھتے ہوئے تعمیراتی سرگرمیوں میں تیزی لائی جائے تاکہ پروجیکٹ کو مقررہ مدت میں مکمل کیا جا سکے۔ سریندر کمار چودھری نے مین مارکیٹ بانڈی پورہ کے گلشن چوک میں زیر تعمیر کار پارکنگ سہولت کا جائزہ لیتے ہوئے کہا کہ یہ منصوبہ ٹریفک

کے دباؤ کو کم کرنے اور پارکنگ کے انتظام کو بہتر بنانے میں نمایاں مدد کرے گا جس سے تاجروں اور آنے والے افراد کو فائدہ پہنچے گا۔ انہوں نے ندیم میموریل ہائیر سیکنڈری سکول کالونیہ میں گرلز ہوسٹل اور کمپوزٹ عمارت کا بھی معائنہ کیا اور طلبا کو ساز گار تعلیمی ماحول فراہم کرنے کے لئے معیاری تعلیمی بنیادی ڈھانچے کی اہمیت پر زور دیا۔ نائب وزیر اعلیٰ نے سوپور۔ بانڈی پورہ سڑک کے معائنے کے دوران سڑک کی موجودہ حالت کا جائزہ لیا اور متعلقہ حکام کو ہدایت دی کہ وہ سڑک کے رابطے، مسافروں کی حفاظت اور سفر کی مجموعی سہولت کو بہتر بنانے کے لیے جاری کاموں کو تیز کریں۔ انہوں نے گنڈ سدرکوٹ میں پتھر کی کھدائی کے مقام پر ایک عوامی اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے لوگوں کو یقین دلایا کہ ان کے تمام جائز مطالبات اور شکایات کو متعلقہ حکام کے ساتھ مناسب کارروائی کے لئے اٹھایا جائے گا۔ انہوں نے عوامی مفادات کے تحفظ اور متوازن و دیرپا ترقی کو یقینی بنانے کے لئے حکومت کے عزم کا اعادہ کیا۔ نائب وزیر اعلیٰ نے کالوسہ پل پر ایک وفد سے بھی ملاقات کی، ان کے مسائل اور ترقیاتی مطالبات بغور سنا اور یقین دلایا کہ تمام جائز معاملات کو فوری ازالے کے لیے متعلقہ محکموں کے ساتھ حل کیا جائے گا۔ انہوں نے معائنے کے دوران بانڈی پورہ۔ سوپور روڈ پر ایک نئے پل کی تعمیر کے احکامات جاری کیے اور اس منصوبے کے لئے 1.20 کروڑ روپے کے فنڈز بھی جاری کیے۔ نائب وزیر اعلیٰ نے کہا، "تمام عمل آوری ایجنسیاں اور متعلقہ محکمے اس بات کو یقینی بنائیں کہ منصوبوں پر تیزی سے کام کیا جائے، معیار کو برقرار رکھا جائے اور انہیں مقررہ مدت کے اندر مکمل کیا جائے تاکہ عوام کو ان کے فوائد بلا تاخیر حاصل ہو سکیں۔" اس موقع پر نائب وزیر اعلیٰ کے ہمراہ ضلع انتظامیہ بانڈی پورہ، انجینئرنگ ونگز اور دیگر متعلقہ محکموں کے سینئر افسران بھی تھے۔

کھیل نوجوانوں میں

کے مقاصد کو مسلسل عوامی شرکت، بیداری پیدا کرنے اور نوجوانوں کی مثبت مصروفیت کے ذریعے ہی حاصل کیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ کھیل نوجوانوں کی توانائی کو تعمیری سرگرمیوں کی طرف راغب کرنے اور منشیات کی لت کے خطرات سے دور رہنے کیلئے ایک مثالی پلیٹ فارم فراہم کرتے ہیں۔ اس پروگرام میں ایم ایل اے حضرت بل سلمان ساگر نے بھی شرکت کی جنہوں نے منشیات کے استعمال کی بڑھتی ہوئی لعنت کو روکنے کیلئے مؤثر اور مربوط اقدامات کی فوری ضرورت پر زور دیا۔ کمشنر سیکرٹری یوتھ سروسز اینڈ سپورٹس شاہد اقبال چوہدری نے جموں و کشمیر میں کھیلوں اور نوجوانوں کی مصروفیت کو فروغ دینے کیلئے محکمے کی طرف سے شروع کیے گئے مختلف اقدامات کے بارے میں بتایا۔

سکینہ ایتو نے

وقت کے اندر حل کیا جائے گا۔ اس موقع پر انہوں نے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے عمر عبداللہ کی قیادت والی حکومت کی جانب سے جموں و کشمیر میں مساوی ترقی کو یقینی بنانے اور لوگوں کے معیار زندگی کو بہتر بنانے کے لئے اٹھائے گئے مختلف عوام دوست اقدامات اور فلاحی منصوبوں کو اجاگر کیا۔ وزیر موصوفہ نے کہا کہ حکومت عوامی بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے، خدمات کی فراہمی کو مؤثر کرنے اور نوجوانوں و خواتین کے لئے نئے مواقع پیدا کرنے کے لئے پرعزم ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ حکومت شفافیت، جوابدہی اور جامع ترقی کو یقینی بنانے کے عزم کے ساتھ کام کر رہی ہے۔ سکینہ ایتو نے متعلقہ افسران کو عوامی دربار میں اٹھائے گئے مسائل پر فوری کارروائی کرنے اور ان کے جلد از جلد حل کے لئے مؤثر پیروی کو یقینی بنانے کی ہدایت دی۔

اننت ناگ پولیس کی

ظاہر ہوتا ہے کہ برآمد ہونے والی رقم منشیات کی غیر قانونی تجارت سے حاصل کی گئی ہو سکتی ہے۔ اسی معاملے کی مختلف زاویوں سے تفتیش کی جا رہی ہے تاکہ اس نیٹ ورک سے وابستہ دیگر افراد اور ممکنہ روابط کا بھی پتہ لگایا جا سکے۔ اننت ناگ پولیس نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ ضلع بھر میں منشیات فروشوں اور منشیات کے کاروبار میں ملوث عناصر کے خلاف کارروائیاں مزید تیز کی جائیں گی اور اس سلسلے میں کسی بھی شخص کو قانون سے بالاتر نہیں سمجھا جائے گا۔ پولیس نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ اپنے علاقوں میں منشیات سے متعلق کسی بھی مشکوک سرگرمی کی اطلاع فوری طور پر قانون نافذ کرنے والے اداروں تک پہنچائیں تاکہ نوجوان نسل کو منشیات کی لعنت سے محفوظ رکھا جا سکے۔ حکام کے مطابق منشیات کے خلاف جنگ میں عوامی تعاون کلیدی اہمیت رکھتا ہے اور معاشرے کو اس ناسور سے پاک کرنے کے لیے مشترکہ کوششوں کی ضرورت ہے۔

سپورٹس کوٹا

نوجوانوں کو بااختیار بنانے کی کوششوں میں ایک سنگ میل قرار دیتے ہوئے کہا کہ اتنی بڑی تعداد میں کھلاڑیوں کا انتخاب اس بات کا ثبوت ہے کہ انتظامیہ کھیلوں میں نمایاں کارکردگی کا احترام کرتی ہے اور باصلاحیت کھلاڑیوں کو کھیل کے میدان سے باہر بھی بامعنی مواقع فراہم کرنے کے لئے پرعزم ہے۔ وزیر موصوف نے کہا کہ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی قیادت میں حکومت نے کھیلوں کی ترقی کے لئے ایک جامع حکمت عملی اپنائی ہے جس میں نہ صرف بنیادی ڈھانچے کی تعمیر اور مسابقتی معیار کو بہتر بنانے پر توجہ دی جا رہی ہے بلکہ ان کھلاڑیوں کے لئے سماجی اور معاشی تحفظ کو بھی یقینی بنایا جا رہا ہے جو جموں و کشمیر کا نام روشن کرنے کے لئے برسوں محنت اور لگن سے کام کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا، "223 کھلاڑیوں کا سرکاری ملازمتوں کے لئے انتخاب محض ایک بھرتی عمل نہیں بلکہ ہمارے نوجوان کھلاڑیوں کے نظم و ضبط، عزم، قربانیوں اور کامیابیوں کا اعتراف ہے۔ یہ ایک واضح پیغام ہے کہ کھیلوں میں بہترین کارکردگی کو حکومت کی جانب سے عزت، انعام اور مکمل حمایت حاصل ہوگی۔" وزیر امور نوجوان و کھیل کود نے کہا کہ کھیل نوجوانوں کی مثبت مصروفیت، کردار سازی، قیادت کی صلاحیتوں کی نشوونما اور سماجی تبدیلی کا ایک مؤثر ذریعہ بن چکے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ کھلاڑیوں کے لئے یقینی کیریئر مواقع پیدا کر کے حکومت نوجوانوں کو زیادہ اعتماد اور سنجیدگی کے ساتھ کھیلوں کی جانب راغب کر رہی ہے۔ انہوں نے جموں و کشمیر میں کھیلوں کے شعبے کو مضبوط بنانے کے لئے جاری مختلف اقدامات کا بھی ذکر کیا جن میں کھیلوں کے بنیادی ڈھانچے کی بہتری، جدید تربیتی سہولیات کی فراہمی، ضلع اور ریاستی سطح پر مقابلہ جاتی سرگرمیوں کا انعقاد، نچلی سطح پر باصلاحیت کھلاڑیوں کی نشاندہی کے پروگرام اور قومی و بین الاقوامی مقابلوں میں حصہ لینے والے کھلاڑیوں کی بہتر معاونت شامل ہیں۔ ستیش شرما نے کہا کہ جموں و کشمیر نے ہمیشہ ایسے باصلاحیت کھلاڑی پیدا کیے ہیں جنہوں نے مختلف کھیلوں میں قومی اور بین الاقوامی سطح پر نمایاں کامیابیاں حاصل کر کے خطے کا نام روشن کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت ایسا سازگار ماحول پیدا کرنے کے لئے پرعزم ہے جہاں یہ صلاحیتیں ادارہ جاتی حمایت، پیشہ ورانہ کوچنگ، سائنسی تربیت اور بہتر مواقع کی فراہمی کے ذریعے مزید فروغ پا سکیں۔ انہوں نے تعلیمی اداروں، کھیلوں کی انجمنوں، کوچوں اور والدین پر زور دیا کہ وہ کھیلوں کی صلاحیتوں کو نکھارنے اور بہترین کارکردگی کی ثقافت کو فروغ دینے کے لئے اجتماعی طور پر کام کریں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ جموں و کشمیر میں کھیلوں کی کامیابی کا مستقبل نچلی سطح پر شرکت کو مضبوط بنانے اور اس بات کو یقینی بنانے میں مضمر ہے کہ ہر باصلاحیت نوجوان کو اپنی صلاحیتوں کو ظاہر کرنے کے مناسب مواقع میسر ہوں۔ وزیر موصوف نے جموں و کشمیر کو کھیلوں کے میدان میں ایک نمایاں مرکز بنانے کے حکومت کے وژن کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ کھیل اب صرف تفریح تک محدود نہیں رہے بلکہ روزگار، کاروباری مواقع، بین الاقوامی نمائش اور سماجی ترقی کے امکانات فراہم کرنے والا ایک متحرک شعبہ بن چکے ہیں۔ انہوں نے کہا، "ان 223 کھلاڑیوں کی کامیابی صرف ان کی اور ان کے کنبوں کی نہیں بلکہ جموں و کشمیر کی پوری کھیل کمیونٹی کی کامیابی ہے۔ ان کی کامیابیاں کھلاڑیوں کو بڑے خواب دیکھنے، مزید محنت کرنے اور جموں و کشمیر کی ترقی اور وقار میں اپنا کردار ادا کرنے کی ترغیب دیں گی۔" وزیر امور نوجوان و کھیل کود نے تمام منتخب امیدواروں کو دلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے ان کے روشن مستقبل کے لئے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

کمشنر سیکر ٹری جنگلات

کو مجوزہ منصوبوں کے بارے میں اپنی آراء پیش کرنے اور سینئر آفیسر کے سامنے بالخصوص دیہات میں زرعی معیشت اور محکمہ کام کاج سے متعلق اپنی شکایات و مسائل رکھنے کا موقع فراہم کیا گیا۔ مقامی باشندوں نے کھیل کے میدان اور ویٹرنری ہسپتال کے قیام کے مطالبات بھی پیش کیے۔ کمشنر سیکرٹری نے دیہاتیوں کے مطالبات اور مسائل کو بغور سنا اور یقین دلایا کہ دیہات کی ترقی کے لئے ایک جامع اور ملٹی اسٹاک ہولڈر حکمت عملی اپنائی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے عوام دوست بنیادی ڈھانچہ فراہم کیا جائے گا تاکہ ضلع سانبہ کے سرحدی علاقوں میں ایک پیداواری اور منشیات سے پاک معاشرے کی تشکیل کے لئے مثبت اقدامات کو آسان بنایا جا سکے۔

پہلگام میں امرناتھ

دستوں اور دیگر متعلقہ اداروں کے سینئر افسران نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران یاترا کے مجموعی سکیورٹی منصوبے، فورسز کی تعیناتی، حساس علاقوں میں نگرانی، ٹریفک مینجمنٹ، ہنگامی ردعمل کے نظام، مواصلاتی رابطوں اور مختلف ایجنسیوں کے درمیان باہمی تعاون کے معاملات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ شرکاء نے اپنے اپنے دائرہ اختیار میں کی گئی تیاریوں اور انتظامات سے بھی اجلاس کو آگاہ کیا۔ ڈی آئی جی جنوبی کشمیر نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ امرناتھ یاترا جموں و کشمیر کی اہم مذہبی تقریبات میں سے ایک ہے، جس کے دوران لاکھوں عقیدت مند وادی کا رخ کرتے ہیں۔ انہوں نے تمام سکیورٹی اور سول اداروں کو ہدایت دی کہ وہ مکمل چوکسی برقرار رکھیں اور یاترا روٹ پر سکیورٹی اقدامات کو مؤثر انداز میں نافذ کریں۔ انہوں نے افسران پر زور دیا کہ اہلکاروں کی باقاعدہ بریفنگ، حساس مقامات پر کڑی نگرانی، بروقت اطلاعات کا تبادلہ اور کسی بھی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے فوری ردعمل کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے فعال پولیسنگ اور اداروں کے درمیان مضبوط رابطہ کاری کو یاترا کے کامیاب انعقاد کے لیے ناگزیر قرار دیا۔ اجلاس میں موجود افسران نے یاترا کے پرامن انعقاد کے لیے مکمل تعاون کی یقین دہانی کرائی اور کہا کہ تمام متعلقہ ادارے زائرین کی سلامتی، سہولت اور آسانی کو یقینی بنانے کے لیے مشترکہ طور پر کام کر رہے ہیں۔ اجلاس کے اختتام پر ڈی آئی جی جاوید اقبال متو نے اب تک کی گئی تیاریوں پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ تمام اداروں کو باہمی اشتراک اور مربوط حکمت عملی کے تحت کام کرنا ہوگا تاکہ شری امرناتھ یاترا 2026 کو محفوظ، پرامن اور کامیاب بنایا جا سکے

اور زائرین کو کسی قسم کی دشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

اے آئی پی کا

کسان اور باغبان آج بھی ایک مؤثر فصل بیمہ نظام سے محروم ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ملک کے بیشتر حصوں میں کسانوں کو فصل بیمہ اسکیموں کی سہولت حاصل ہے جہاں موسمی آفات سے ہونے والے نقصانات کا ازالہ کیا جاتا ہے، لیکن جموں و کشمیر کے کسان محدود امدادی اقدامات پر انحصار کرنے پر مجبور ہیں، جو اکثر ناکافی ثابت ہوتے ہیں اور متاثرہ خاندانوں کے حقیقی معاشی نقصانات کی تلافی نہیں کر پاتے۔ انعام النبی نے کہا کہ حالیہ برسوں میں موسمیاتی تغیرات کے باعث شدید موسمی واقعات کی تعداد اور شدت میں اضافہ ہوا ہے، جس کے نتیجے میں پھل اگانے والوں اور کسانوں کو بھاری نقصانات اٹھانے پڑے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پھول آنے یا پھل بننے کے مرحلے پر ایک ہی ژالہ باری پورے سیزن کی آمدنی کو تباہ کر سکتی ہے۔ ایسے چھوٹے اور متوسط کسان جو بیج، کھاد، ادویات اور باغات کی دیکھ بھال پر بھاری سرمایہ کاری کرتے ہیں، ان کے لیے ایسے نقصانات مالی بحران اور قرضوں کے بوجھ کا سبب بن جاتے ہیں۔ اے آئی پی کے چیف ترجمان انعام النبی نے مطالبہ کیا کہ زرعی اور باغبانی دونوں شعبوں کے لیے ایک جامع ملٹی پرل کراپ انشورنس اسکیم فوری طور پر متعارف کرائی جائے، جس میں سیب، چیری، اخروٹ، بادام اور زعفران سمیت تمام اہم فصلوں اور باغبانی پیداوار کو شامل کیا جائے۔ انہوں نے بیمہ پریمیم پر سبسڈی، نقصانات کے شفاف تخمینے، دعوؤں کے آسان طریقہ کار اور مقررہ مدت کے اندر معاوضے کی ادائیگی کو بھی یقینی بنانے پر زور دیا۔ انعام النبی نے کہا کہ فصل بیمہ کوئی فلاحی اقدام نہیں بلکہ جدید زرعی پالیسی کا ایک لازمی جزو ہے۔ کسانوں کو ان خطرات سے تحفظ فراہم کرنا جو ان کے اختیار سے باہر ہیں، نہ صرف ان کے روزگار کے تحفظ کے لیے ضروری ہے بلکہ دیہی معیشت کے استحکام اور جموں و کشمیر کے زرعی شعبے کو مضبوط بنانے کے لیے بھی ناگزیر ہے۔

جاوید ڈار نے

تعداد کا جائزہ لیا اور پروگرام کے تحت ابھی تک اہل مستحقین کے بارے میں تفصیلات طلب کیں۔ انہوں نے متعلقہ افسروں کو ہدایت دی کہ تمام مستحق افراد کی نشاندہی کر کے انہیں شفاف اور مقررہ مدت کے اندر مراعات فراہم کی جائیں۔ انہوں نے عوامی بیداری کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے محکمہ کو ہدایت دی کہ حلقے میں بیداری پروگراموں اور خصوصی رسائی کیمپوں کا انعقاد کیا جائے تاکہ بزرگ شہریوں، بیواؤں اور جسمانی طور پر خاص افراد کی مختلف سرکاری فلاحی سکیموں میں رجسٹریشن اور سہولت کو آسان بنایا جا سکے۔ جاوید احمد ڈار نے مستحق افراد کو سہولت فراہم کرنے والے آلات بشمول ٹرائی سائیکلوں اور دیگر آلاتِ معاون کی بروقت فراہمی کو یقینی بنانے پر بھی زور دیا اور کہا کہ مقررہ ضوابط کے مطابق فراہم کرنے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ انہوں نے حکام کو ہدایت دی کہ تقسیم کے عمل کو تیز کیا جائے تاکہ معذور افراد کو بروقت امداد کی فراہمی کو یقینی بنایا جا سکے۔ انہوں نے محکمہ سماجی بہبود کی کامیابیوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ محکمہ ایک جامع اور مساوی معاشرے کی تعمیر میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ اپنی مختلف فلاحی سرگرمیوں کے ذریعے کمزور، پسماندہ اور محروم طبقات کی ترقی اور بااختیار بنانے میں نمایاں خدمات انجام دے رہا ہے۔ وزیر موصوف نے افسران پر زور دیا کہ وہ لگن اور عزم کے ساتھ کام کریں تاکہ سرکاری فلاحی سکیموں کے فوائد ہر مستحق گھرانے تک پہنچیں، جس سے سماجی تحفظ کو تقویت ملے گی اور لوگوں کے معیار زندگی میں بہتری آئے گی۔ کمشنر سیکرٹری سماجی بہبود سرمد حفیظ نے وزیر کو یقین دلایا کہ فلاحی سکیموں کی مؤثر عمل آوری اور اہل استفادہ کنندگان تک ان کی رسائی کو بڑھانے کے لئے تمام ضروری اقدامات کئے جائیں گے۔

کولگام اور پانڈچھ

بہتر بنانے کے لیے بعض تعمیرات کو ہٹانا ضروری تھا۔ حکام کے مطابق اس منصوبے کا مقصد بڑھتی ہوئی ٹریفک کے پیش نظر سڑک کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانا اور عوام کو بہتر سفری سہولیات فراہم کرنا ہے۔ کولگام اور گاندربل دونوں اضلاع میں جاری ان کارروائیوں کو حکومت کے وسیع تر بنیادی ڈھانچہ جاتی منصوبوں کا حصہ قرار دیا جا رہا ہے، جن کا مقصد جموں و کشمیر میں رابطہ نظام کو جدید خطوط پر استوار کرنا اور اقتصادی ترقی کی رفتار کو تیز کرنا ہے۔ مقامی لوگوں کی ایک بڑی تعداد نے امید ظاہر کی ہے کہ ان منصوبوں کی تکمیل سے ترقی کے نئے مواقع پیدا ہوں گے، روزگار میں اضافہ ہوگا اور مختلف علاقوں کے درمیان آمد و رفت مزید آسان ہو جائے گی۔

پولیٹری فارم

ہیں۔ شکایت موصول ہونے کے بعد پولیس نے فوری طور پر مقدمہ درج کر کے تحقیقات کا آغاز کیا۔ تحقیقات کے دوران پولیس نے مختلف شواہد اور سراغوں کی بنیاد پر ایک مشتبہ شخص کو حراست میں لیا، جس کی شناخت بشارت نجم عمہ ساکن گنگلڈر، دیوسر کے طور پر ہوئی۔ پوچھ گچھ اور مزید تفتیش کے بعد پولیس نے ملزم کے قبضے سے چوری شدہ سامان برآمد کر لیا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ مقدمے کی تحقیقات ابھی جاری ہیں اور اس بات کا بھی جائزہ لیا جا رہا ہے کہ آیا ملزم کسی اور واردات میں بھی ملوث رہا ہے یا نہیں۔ جموں و کشمیر پولیس نے عوامی املاک اور شہریوں کے مال و اسباب کے تحفظ کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کارروائیاں مستقبل میں بھی جاری رہیں گی تاکہ ضلع میں امن و قانون کی صورتحال برقرار رکھی جا سکے۔

کشمیر کلا منچ نے

منعقد کیے جا چکے ہیں، جبکہ تھیٹر کے شعبے میں یہ سلسلہ حال ہی میں شروع کیا گیا ہے۔ آج پیش کیا گیا ڈرامہ "زہ قدم" کا قصہ تام "معروف کشمیری ادیب اور سنگیت ناٹک اکادمی ایوارڈ یافتہ ڈاکٹر سوہن لال کول کی تحریر ہے۔ ڈرامے کی ہدایت کاری حکیم جاوید نے کی جبکہ اسے کشمیر کلا منچ کے فنکاروں نے اسٹیج پر پیش کیا۔ ڈرامے میں جہانگیر فراش، طارق جمیل، عارف بٹ، شاہد پرویز، فیاض بٹ، عقیل اور مشتاق خان نے اپنے کردار نہایت مؤثر انداز میں نبھائے اور حاضرین سے بھرپور داد وصول کی۔ تقریباً ایک گھنٹے پر مشتمل اس پیشکش کے دوران ہال شائقین فن سے مکمل طور پر بھرا ہوا تھا اور حاضرین نے فنکاروں کی جاندار اداکاری اور ڈرامے کے موضوع کو بے حد سراہا۔ اس موقع پر پروفیسر مظفر احمد بٹ، پرنسپل عبدالاحد آزاد میموریل ڈگری کالج بمنہ، مہمان خصوصی کے طور پر موجود تھے۔ دیگر معزز مہمانوں میں محترمہ نگہت شفیع پنڈت، چیئرپرسن ہیلپ فاؤنڈیشن، رقیب احمد بٹ، کلچرل آفیسر ڈی آئی پی آر، اور ڈاکٹر عیاش عارف، رکن سنگیت ناٹک اکادمی شامل تھے۔ پروگرام کے اختتام پر مقررین نے کشمیر کلا منچ کی اس کامیاب پیشکش کو کشمیری تھیٹر کے فروغ کی جانب ایک اہم قدم قرار دیتے ہوئے فنکاروں، مصنف اور ہدایت کار کی خدمات کو سراہا۔

پونچھ میں ایل او سی

ہے۔ اہلکار کے کے پاس مشتبہ نقل و حرکت اور سرحد پار کرنے کی وجوہات سے متعلق تفصیلی تحقیقات جاری ہیں۔ ایک سکیورٹی اہلکار کے مطابق اگر تحقیقات کے دوران یہ ثابت ہو جاتا ہے کہ لڑکا واقعی غلطی سے سرحد پار آیا ہے اور اس کا کسی غیر قانونی سرگرمی یا مشتبہ مقصد سے تعلق نہیں ہے، تو دونوں جانب رائج طریقہ کار کے مطابق اسے پاکستانی حکام کے حوالے کیا جا سکتا ہے تاکہ وہ بحفاظت اپنے اہل خانہ تک پہنچ سکے۔ واضح رہے کہ ماضی میں بھی ایل او سی کے دونوں جانب رہنے والے بعض شہری، خصوصاً کم عمر افراد یا مقامی باشندے، نادانستہ طور پر سرحد عبور کر چکے ہیں، جنہیں تحقیقات مکمل ہونے کے بعد متعلقہ حکام کے ذریعے واپس بھیج دیا گیا تھا۔ موجودہ معاملے میں بھی سکیورٹی ایجنسیاں مکمل چھان بین کے بعد آئندہ لائحہ عمل طے کریں گی۔

گورنمنٹ ہائر سیکنڈری

اور متعدد اسکالرز کا ایک پرجوش اجتماع دیکھا گیا۔ پرفارمنس کو سامعین کی جانب سے زبردست ردعمل ملا۔ لوک کہانی سنانے اور موسیقی کی بھرپور روایت کے ذریعے طلباء کو کشمیر کے ثقافتی ورثے اور لوک دانش کے حقیقی پہلوؤں سے متعارف کرایا گیا۔ اس پروگرام نے نوجوان نسل کے درمیان خطے کی شاندار ثقافتی میراث کے تحفظ اور فروغ کے لیے ایک اہم پلیٹ فارم کے طور پر کام کیا۔ لوک فنون اور روایتی ثقافت کے فروغ میں اہم شراکت کے طور پر اس تقریب کو بڑے پیمانے پر سراہا گیا۔ وزارت ثقافت، حکومت ہند کو ملک کی متنوع ثقافتی روایات کے تحفظ اور احیاء میں مسلسل کوششوں کے لیے سراہا گیا۔

کشمیر اور لداخ میں

آخری تاریخ سے کافی پہلے داخلے کا عمل مکمل کر لیں۔ انہوں نے طلبہ کو جعلی فون کالز یا پیغامات سے بھی خبردار کیا جو کیو آر کوڈ، واٹس ایپ یا سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کے ذریعے ادائیگی کا مطالبہ کرتے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ اگنو صرف اپنے سرکاری آن لائن پورٹلز کے ذریعے ہی فیس وصول کرتا ہے۔ آن لائن داخلہ فارم جمع کرانے کی آخری تاریخ 15 جولائی 2026 مقرر کی گئی ہے۔ اگنو نے یہ بھی اطلاع دی ہے کہ جولائی 2026 سیشن کے لیے او ڈی ایل اور آن لائن پروگراموں میں زیر تعلیم طلبہ کی دوبارہ رجسٹریشن کا عمل بھی جاری ہے۔ دوسرے اور اس کے بعد کے سال یا سمسٹر کے طلبہ کو مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ 30 جون 2026 سے پہلے اپنی دوبارہ رجسٹریشن مکمل کر لیں تاکہ آخری وقت کی دشواری سے بچا جا سکے۔ مزید معلومات یا معاونت کے لیے طلبہ اگنو علاقائی مرکز سرینگر، سعدہ کدل، رینہ واری، سرینگر سے رابطہ کر سکتے ہیں، یا فون نمبر 0194-3102402 پر کال کر سکتے ہیں، یا ای میل (admissionsrinagar@ignou.ac.in / rcsrinagar@ignou.ac.in) پر رابطہ کر سکتے ہیں۔

لوکہ پاتھر

بہترین پیغام پیش کرتا ہے۔ یہ رنگا رنگ تقریب وزارت ثقافت حکومت ہند کے ریپرٹری گرانٹ "گرو شیشیہ پرمپرا" کے تحت منعقد کی گئی تھی۔ تقریب میں مذکورہ اسکول کے ہیڈ ماسٹر خورشید خاموش نے بطور خاص مہمان شرکت کی جبکہ اسکول انتظامیہ، طلبہ اور مقامی لوگوں کی خاصی تعداد نے بھی تقریب میں شرکت کی۔ اس موقع پر خورشید خاموش نے لوکہ پاتھر سینٹر اچھ گام کے فنکاروں کی کاوشوں کی تعریف کرتے ہوئے معاشرتی شعور بیدار کرنے اور ثقافتی ورثے کے تحفظ میں تھیٹر کے رول کو اہم قرار دیا۔

پولیس نے غیر قانونی

سے صیغہ راز میں رکھا جائے گا۔

عالمی کشیدگی اور مہنگائی کا چیلنج: فیفا ورلڈکپ 2026 کا آج سے آغاز

میکسیکو سٹی 10 جون (یواین آئی) دنیا کا سب سے بڑا فٹبال میلہ، فیفا ورلڈ کپ 2026، جمعرات (کل) سے میکسیکو، امریکہ اور کینیڈا کی مشترکہ میزبانی میں شروع ہو رہا ہے۔ تاہم، ٹورنامنٹ کے آغاز سے ٹھیک پہلے گرما گرم سیاسی ماحول، ٹکٹوں کی آسمان چھوتی قیمتوں اور مشرقِ وسطیٰ کے تنازعات نے اس میگا ایونٹ کو تنازعات کی زد میں لا کھڑا کیا ہے۔ فٹبال تاریخ کا یہ سب سے بڑا اور پیچیدہ ترین ٹورنامنٹ ہے جس میں ریکارڈ 48 ٹیمیں شرکت کر رہی ہیں۔ افتتاح میکسیکو سٹی کے تاریخی ایسٹاڈیو ازٹیکا اسٹیڈیم میں میزبان میکسیکو اور جنوبی افریقہ کے درمیان میچ سے ہوگا، جبکہ فائنل 19 جولائی کو نیوجرسی کے میٹ لائف اسٹیڈیم میں کھیلا جائے گا۔ فٹبال کی عالمی گورننگ باڈی فیفا 'اور اس کے صدر جانی انفینٹینو کو ٹکٹوں کی ناقابلِ یقین حد تک زیادہ قیمتوں پر شدید تنقید کا سامنا ہے۔ جہاں 2022 کے ورلڈ کپ فائنل کے سب سے مہنگے ٹکٹ کی قیمت 1,600 ڈالر تھی، وہیں اس بار فائنل کے وی آئی پی ٹکٹ کی قیمت 32,970 ڈالر تک پہنچ چکی ہے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے بھی ان قیمتوں پر حیرت کا اظہار کیا ہے۔ لاس اینجلس میں امریکہ اور پیراگوئے کے درمیان ہونے والے افتتاحی میچ کے 1,000 ڈالر کے ٹکٹ پر تبصرہ کرتے ہوئے ٹرمپ نے 'نیویارک پوسٹ' سے کہا" :سچ بتاؤں تو اتنی خطیر رقم میں بھی ادا نہ کرتا۔" انسانی حقوق کی تنظیم 'ہیومن رائٹس واچ' نے خدشہ ظاہر کیا ہے کہ امریکہ کی سخت امیگریشن پالیسیاں ورلڈ کپ کے ماحول کو متاثر کر سکتی ہیں۔ صومالیہ کی تاریخ کے پہلے ورلڈ کپ ریفری، عمر آرتان کو میامی ایئرپورٹ پر امریکہ میں داخلے کی اجازت نہیں دی گئی، جس کے بعد فیفا نے مجبوری میں انہیں اپنے آفیشلز کی لسٹ سے نکال دیا۔ فروری میں ایران پر ہونے والے امریکہ-اسرائیل فضائی حملوں کے بعد سیاسی تناؤ عروج پر ہے۔ ایرانی ٹیم نے اپنا بیس کیمپ امریکہ (ایریزونا) سے میکسیکو کے شہر تیخوانا منتقل کر لیا ہے۔ مزید برآں، امریکہ نے ایرانی ٹیم کے 15 انتظامی اراکین کو ویزا دینے سے انکار کر دیا ہے، جسے ایران نے متعصبانہ رویہ قرار دیا ہے۔ عالمی سطح پر مداحوں کی نظریں تین بڑے سوالات پر ہیں۔ کیا 38 سالہ لیونل میسی ارجنٹائن کو لگاتار دوسرا ٹائٹل جتوا کر خود کو تاریخ کا عظیم ترین کھلاڑی ثابت کر پائیں گے؟ کیا ان کے حریف 41 سالہ کرسٹیانو رونالڈو بڑھتی عمر کو شکست دے کر پرتگال کو پہلا ورلڈ کپ جتوا سکیں گے؟ کیا ہیری کین کی قیادت میں انگلینڈ کی ٹیم اپنا 60 سالہ خونی انتظار ختم کر کے دوسری بار ٹرافی اٹھا پائے گی؟ 32 کے بجائے 48 ٹیمیں ہونے کی وجہ سے پہلے راؤنڈ میں 72 میچز کھیلے جائیں گے، جس میں سے صرف 12 ٹیمیں باہر ہوں گی اور 32 ٹیمیں اگلے راؤنڈ (ناٹ آؤٹ) میں پہنچیں گی۔ ناقدین کا کہنا ہے کہ اس سے ابتدائی میچز کا سسپنس کم ہو جائے گا۔ شدید گرمی اور حبس کے اثرات سے کھلاڑیوں کو بچانے کے لیے ورلڈ کپ کی تاریخ میں پہلی بار ہر میچ کے دونوں ہاف کے درمیان' کولنگ بریک 'دی جائے گی۔

چوٹ کے باعث ہارڈک پانڈیا کی افغانستان کے خلاف ون ڈے سیریز سے باہر ہونے کا امکان

بنگلورو، 10 جون (ایجنسیز) ہندوستانی آل راؤنڈر ہارڈک پانڈیا فٹنس مسائل (انجری) کے باعث دھرم شالا میں افغانستان کے خلاف شروع ہونے والی ون ڈے سیریز سے باہر ہو سکتے ہیں۔ ذرائع کے مطابق، رواں ہفتے بنگلورو کے 'سینٹر آف ایکسی لینس' میں پریکٹس سیشن کے دوران ہارڈک پانڈیا کے پیر میں کھچاؤ آ گیا تھا۔ سلیکٹرز نے ون ڈے ٹیم میں ہارڈک پانڈیا اور روہت شرما دونوں کو اس شرط پر شامل کیا تھا کہ وہ اپنی اپنی فٹنس کا کلیئرنس سرٹیفکیٹ حاصل کریں گے۔ افغانستان کے خلاف واحد ٹیسٹ میچ تین دن میں ختم ہونے کے بعد، دونوں کھلاڑیوں کی چندی گڑھ میں ہندوستانی ٹیم کو جوائن کرنے کی امید تھی۔

افغان ٹیم سرپرائز دے سکتی ہے
ابھیشیک نائر کا شبھمن گل کو محتاط رہنے کا مشورہ

نئی دہلی، 10 جون (ایجنسیز) آئی سی سی مینز کرکٹ ورلڈ کپ 2027 سے قبل ہندوستانی ٹیم اپنے کمبینیشن کو بہتر بنانے اور نئے کھلاڑیوں کو آزمانے کے لیے افغانستان کے خلاف تین میچوں کی ون ڈے سیریز کھیلے گی۔ جیو ہاٹ اسٹار کے شو 'کرکٹ لائیو' میں کرکٹ ماہرین پیوش چاولہ اور ابھیشیک نائر نے ویراٹ کوہلی کی عدم موجودگی میں ٹیم کے توازن، نئے کھلاڑیوں اور اہم سلیکشنز پر اپنی رائے کا اظہار کیا ہے۔ سابق کرکٹر ابھیشیک نائر نے ٹیم کے بولنگ کمبینیشن اور مڈل آرڈر پر اہم گفتگو کی نائر کے مطابق، ہرش دوبے الیون میں لیفٹ آرم اسپنر اور آل راؤنڈر کے طور پر جگہ بنا سکتے ہیں۔ فاسٹ بولنگ میں انہوں نے پرسدھ کرشنا کے ورک لوڈ کو سنبھالنے اور ان کے ساتھ گرنور برار یا پرنس یادو کو ارشدیپ سنگھ کے ساتھ شامل کرنے کی وکالت کی۔ :ویراٹ کوہلی کی جگہ نمبر تین پر بیٹنگ کے لیے ابھیشیک نائر نے یشسوی جیسوال کے مقابلے میں ایشان کشن کو ترجیح دی۔ انہوں نے کہا کہ جیسوال بنیادی طور پر اوپنر ہیں، جبکہ ایشان کشن کے پاس نمبر 3 پر کھیلنے کا زیادہ تجربہ اور تسلسل ہے۔ ابھیشیک نائر نے شبھمن گل اور ہندوستانی ٹیم کو خبردار کرتے ہوئے کہا افغانستان کی وائٹ بال ٹیم کا تقریباً ہر کھلاڑی دنیا بھر میں فرینچائز کرکٹ کھیلتا ہے اور ان کے پاس اچھا تجربہ ہے۔ وہ جارحانہ کرکٹ کھیلتے ہیں اور ان کے بولرز ہندوستانی بلے بازوں کو مشکل میں ڈال سکتے ہیں۔ اگرچہ دونوں ٹیموں کے معیار میں فرق ہے، لیکن افغانستان اس سیریز میں کم از کم دو میچ جیتنے کی کوشش کرے گا۔ اس لیے شبھمن گل اور ان کی ٹیم کو افغانستان کو کمزور سمجھنے کی غلطی بالکل نہیں کرنی چاہیے۔

ہیری بروک ٹیسٹ رینکنگ میں نمبر 1، شبھمن گل آٹھویں نمبر پر، ابرار نمبر 2 پر براجمان

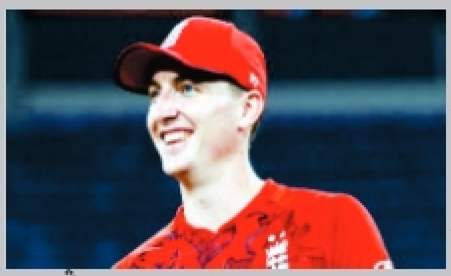

دبئی، 10 جون (یواین آئی) انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) کی تازہ ترین ٹیسٹ رینکنگ میں انگلینڈ کے مایہ ناز بلے باز ہیری بروک نے جو روٹ کو پیچھے چھوڑتے ہوئے نمبر ون ٹیسٹ بلے باز کا اعزاز حاصل کر لیا ہے۔ بروک 2024 کے بعد پہلی بار اس پوزیشن پر واپس آئے ہیں۔ اس رینکنگ میں جو روٹ تیسرے نمبر پر چلے گئے ہیں جبکہ آسٹریلیا کے ٹریوس ہیڈ دوسرے نمبر پر پہنچ گئے ہیں۔ دوسری جانب افغانستان کے خلاف شاندار سنچری اسکور کرنے کے بعد ہندوستانی کپتان شبھمن گل دو درجے ترقی کے ساتھ آٹھویں نمبر پر پہنچ گئے ہیں۔ نیوزی لینڈ کے خلاف کم اسکورنگ والے پہلے ٹیسٹ میچ میں ہیری بروک نے 56 رنز کی اہم اننگز کھیل کر انگلینڈ کو فتح دلائی۔ اس کے برعکس جو روٹ صرف 1 اور 8 رنز ہی بنا سکے۔ لارڈز ٹیسٹ میں نیوزی لینڈ کے خلاف بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے انگلش بالر گس اٹکنز ٹاپ 10 بالرز میں شامل ہو گئے ہیں۔ انہوں نے میچ میں مجموعی طور پر 7 وکٹیں حاصل کیں (جس میں دوسری اننگز میں 5 وکٹیں بھی شامل ہیں)۔ اس کارکردگی کی بدولت وہ 7 درجے چھلانگ لگا کر دسویں نمبر پر آ گئے ہیں۔ ٹیسٹ آل راؤنڈرز کی فہرست میں بھی وہ نمبر 8 سے چھٹے نمبر پر پہنچ گئے ہیں آسٹریلیا کے خلاف ون ڈے سیریز میں کامیابی کے بعد پاکستانی بالرز کی رینکنگ میں نمایاں بہتری دیکھنے کو ملی ہے۔ ون ڈے رینکنگ میں ابرار احمد نے آسٹریلیا کے خلاف تین میچوں کی سیریز میں چھ وکٹیں حاصل کر کے دو درجے ترقی کی اور دوسرے نمبر پر پہنچ گئے۔ شاہین آفریدی نے سات وکٹوں کے ساتھ چار درجے ترقی حاصل کرتے ہوئے نویں پوزیشن سنبھال لی۔ ادھر بنگلہ دیش کے فاسٹ بولر ناہید رانا نے میرپور میں آسٹریلیا کے خلاف پہلے ون ڈے میں چار وکٹیں لے کر 23 درجوں کی نمایاں چھلانگ لگائی اور 24 ویں نمبر پر پہنچ گئے۔

ایرانی ٹیم میچ سے ایک روز قبل لاس اینجلس پہنچے گی
نیوزی لینڈ کے خلاف پہلا ٹکراؤ

تہران، 10 جون (ایجنسیز) ایرانی فٹبال فیڈریشن نے اعلان کیا ہے کہ قومی ٹیم اپنے پہلے ورلڈ کپ گروپ میچ سے ایک روز قبل میکسیکو سے لاس اینجلس پہنچے گی، جہاں وہ نیوزی لینڈ کے خلاف اپنی مہم کا آغاز کرے گی۔ ایرانی ٹیم ٹورنامنٹ کے دوران میکسیکو کے شہر تیخوانا میں قیام کرے گی جبکہ وہ اپنے گروپ اسٹیج کے تینوں میچز امریکہ میں کھیلے گی، جہاں اس کا سامنا 15 جون کو نیوزی لینڈ، 21 جون کو بیلجیم اور 26 جون کو سیئٹل میں مصر سے ہوگا۔ امریکہ، میکسیکو اور کینیڈا کی مشترکہ میزبانی میں جمعرات سے شروع ہونے والے فیفا ورلڈ کپ 2026 سے قبل ایران اور امریکہ کے درمیان جاری کشیدگی کے باعث انتظامیہ اور مینجمنٹ کے 15 اراکین کو امریکی ویزے جاری نہیں کیے گئے، جس کی وجہ سے یہ تنازعہ شدت اختیار کر گیا ہے۔ دوسری جانب ایرانی وزیر کھیل احمد دنیامالی نے سخت وارننگ جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ اگر سٹیڈیم میں اسلامی جمہوریہ ایران کے علاوہ کوئی اور جھنڈا یا علامت دکھائی گئی، یا قانون شکن نعرے بازی ہوئی، تو ٹیم آفیشل میچ رکوا دیں گے کیونکہ فیفا قوانین کے تحت میچز میں سیاسی علامتوں کی سخت ممانعت ہے اور اس مسئلے کا حل نکالنا منتظمین کی ذمہ داری ہوگی۔ واضح رہے کہ فیفا کے قوانین کے تحت ورلڈ کپ مقابلوں میں سیاسی نعروں اور سیاسی علامات کی نمائش ممنوع ہے۔ ایرانی فٹبال فیڈریشن کے ترجمان امیر مہدی علوی نے کہا کہ ٹیم فیفا کے شیڈول کے مطابق چارٹرڈ پرواز کے ذریعے امریکا جائے گی اور پہلے میچ سے 1 روز قبل میزبان شہر پہنچے گی، جبکہ اگلے 2 میچوں کے لیے ٹیم 2 روز پہلے متعلقہ شہروں میں موجود ہوگی۔

فرحان 2026 ایشین گیمز میں پاکستان کرکٹ ٹیم کی کپتانی کریں گے

لاہور، 10 جون (یواین آئی) پاکستان نے اس سال ستمبر اکتوبر میں جاپان کے شہر ایچی ناگویا میں منعقد ہونے والے 2026 کے ایشیائی کھیلوں کے لیے صاحبزادہ فرحان کو 15 رکنی کرکٹ ٹیم کا کپتان نامزد کیا ہے۔ پاکستان کی اس 15 رکنی ٹیم میں چار ایسے کھلاڑی عاکف جاوید، علی رضا، معاذ صداقت، اور سعد مسعود ہیں جنہوں نے ابھی تک کوئی بین الاقوامی ٹی 20 میچ نہیں کھیلا ہے۔ جب کہ عبد الصمد کو ٹیم کا نائب کپتان مقرر کیا گیا ہے۔ فرحان پاکستان کے لیے اب تک 46 ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل میچ کھیل چکے ہیں۔ وہ پہلی بار اس فارمیٹ میں ٹیم کی قیادت کریں گے۔ دریں اثنا، صمد کو ٹی ٹوئنٹی میں پانچ بار کیپ کیا گیا ہے، لیکن انہوں نے گزشتہ سال مارچ سے اس فارمیٹ میں پاکستان کی نمائندگی نہیں کی۔ وہ حال ہی میں آسٹریلیا کے خلاف ون ڈے سیریز کا حصہ تھے۔ عثمان خان کو ٹیم کا پرائمری کیپر منتخب کیا گیا ہے۔ ریگولر کپتان سلمان علی آغا کے ساتھ ساتھ وائٹ بال اسٹار بابر اعظم، شاہین آفریدی اور شاداب خان اسکواڈ کا حصہ نہیں جاپان میں ہونے والے ایشین گیمز 2026 کے لیے پاکستان کا اسکواڈ اس طرح ہے: صاحبزادہ فرحان (کپتان)، عبدالصمد (نائب کپتان)، ابرار احمد، احمد دانیال، عاکف جاوید، علی رضا، عرفات منہاس، حیدر علی، حسن نواز، معاذ صداقت، محمد سلمان مرزا، سعد مسعود، صائم ایوب، سفیان مقیم اور عثمان خان (وکٹ کیپر)۔

فیفا ورلڈکپ 2026 کے ریکارڈز، ہدف اور دلچسپ حقائق

نئی دہلی، 10 جون (یواین آئی) فیفا ورلڈ کپ 2026 کا کاؤنٹ ڈاؤن ختم ہونے والا ہے۔ امریکہ، میکسیکو اور کینیڈا کی مشترکہ میزبانی میں ہونے والا یہ ٹورنامنٹ نہ صرف وسعت کے لحاظ سے سب سے بڑا ہے، بلکہ فٹبال کی تاریخ میں کئی نئے ابواب رقم کرنے جا رہا ہے۔ آیئے اس میگا ایونٹ کا جائزہ ہندسوں اور اعداد و شمار کی روشنی میں لیتے ہیں: میزبان، اسٹیڈیم اور میچز کی تعداد تاریخ میں پہلی بار تین ممالک (امریکہ، میکسیکو، کینیڈا) مل کر ورلڈ کپ کی میزبانی کر رہے ہیں۔ میکسیکو سٹی کا مشہور ایسٹاڈیو ازٹیکا دنیا کا پہلا اسٹیڈیم بن جائے گا جو تین مختلف ورلڈ کپ 1970)، 1986 اور 2026) کے میچز کی میزبانی کرے گا۔ نارتھ امریکہ کے 16 شہروں میں میچز ہوں گے۔ سب سے زیادہ 11 وینیوز امریکہ میں، 3 میکسیکو اور 2 کینیڈا میں ہیں۔ ٹیموں کی تعداد بڑھنے کی وجہ سے ورلڈ کپ اب ریکارڈ 39 دن تک جاری رہے گا۔ فٹبال تاریخ میں پہلی بار 32 کے بجائے 48 ٹیمیں ٹورنامنٹ کا حصہ بن رہی ہیں۔ نئے فارمیٹ 4) ٹیموں کے 12 گروپس) کے تحت کل میچز کی تعداد 64 سے بڑھ کر ریکارڈ 104 ہو گئی ہے۔ کھلاڑی اور ٹیموں کے منفرد ریکارڈز کیپ ورڈے، ڈیموکریٹک ریپبلک آف کانگو، آئیوری کوسٹ، کیوراساؤ، سینیگل اور یوراگوئے کا ایک بھی کھلاڑی اپنے ملک کی مقامی لیگ نہیں کھیلتا، تمام اوورسیز ہیں۔ اس کے برعکس قطر اور سعودی عرب کے 26 میں سے 25 کھلاڑی مقامی لیگز کا حصہ ہیں۔ اس بار چار ممالک ورلڈ کپ میں ڈیبیو کر رہے ہیں : کیپ ورڈے، کیوراساؤ، اردن اور ازبکستان۔ ارجنٹائن کے لیونل میسی، پرتگال کے کرسٹیانو رونالڈو اور میکسیکو کے گول کیپر گلیرمو اوچوا اپنے چھٹے ورلڈ کپ اسکواڈ کا حصہ بن کر تاریخ رقم کر رہے ہیں۔ برازیل واحد ملک ہے جس نے 1930 سے اب تک تمام 23 ورلڈ کپ کھیلے ہیں۔ ان کے پاس سب سے زیادہ 76 فتوحات اور 237 گولز کا ریکارڈ ہے۔ ٹورنامنٹ کے سب سے عمر رسیدہ کھلاڑی اسکاٹ لینڈ کے گول کیپر کریگ گورڈن 43) سال، 162 دن) ہیں جبکہ سب سے نوجوان میکسیکو کے گلبرٹو مورا 17) سال، 240 دن) ہیں، دونوں میں 25 سال سے زائد کا فرق ہے۔ آئیوری کوسٹ کی ٹیم اوسطاً 25.48 سال کے ساتھ سب سے نوجوان جبکہ کولمبیا 29.98 سال کی اوسط کے ساتھ سب سے عمر رسیدہ اسکواڈ ہے۔ انگلش کلب مانچسٹر سٹی کے سب سے زیادہ 19 کھلاڑی اس ورلڈ کپ میں ایکشن میں ہوں گے۔ بایرن میونخ کے 18 اور پی ایس جی کے 16 کھلاڑی شامل ہیں۔ انگلینڈ کی فٹبال لیگز سے سب سے زیادہ 200 کھلاڑی ورلڈ کپ کھیل رہے ہیں۔ جرمنی 109 کھلاڑیوں کے ساتھ دوسرے نمبر پر ہے۔ امریکہ کی ایم ایل ایس سے بھی ریکارڈ 44 کھلاڑی شامل ہیں۔ میسی اور رونالڈو :لیجنڈز کا ٹکراؤ رونالڈو تاریخ میں سب سے زیادہ 226 انٹرنیشنل میچز کھیلنے کا ریکارڈ لے کر میدان میں اتریں گے۔ وہ 5 مختلف ورلڈ کپ میں گول کرنے والے دنیا کے واحد کھلاڑی بھی ہیں۔ میسی کے پاس ورلڈ کپ میں سب سے زیادہ 26)) میچز کھیلنے کا ریکارڈ ہے۔ وہ اپنے 200 انٹرنیشنل میچز مکمل کرنے سے صرف 2 میچز دور ہیں، جبکہ کروشیا کے لوکا موڈرچ بھی اس سنگ میل کے قریب ہیں۔ ریکارڈ پرائز مانی (انعامی رقم (فیفا نے اس ورلڈ کپ کے لیے ریکارڈ 727 ملین ڈالر کا پرائز پول رکھا ہے۔ ورلڈ کپ جیتنے والی ٹیم کو 50 ملین ڈالر ملیں گے، جبکہ صرف شرکت کرنے پر ہر ملک کو کم از کم 10.5 ملین ڈالر دیے جائیں گے۔

اسٹریلین اوپن بیڈمنٹن :2026 پی وی سندھو اور تنوی شرما دوسرے راؤنڈ میں داخل

ہندوستانی کھلاڑی تنوی شرما نے عمدہ کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے آسٹریلین بیڈمنٹن اوپن 2026 ٹورنامنٹ کے ویمنز سنگلز کے دوسرے راؤنڈ (پری کوارٹر فائنل) میں جگہ بنا لی ہے۔ بدھ کے روز اولمپک بونیوارڈ میں کھیلے گئے بی ڈبلیو ایف سپر 500 ٹورنامنٹ کے پہلے راؤنڈ کے مقابلے میں، عالمی رینکنگ میں دسویں نمبر پر موجود پی وی سندھو نے پیرو کی 76 ویں نمبر کی کھلاڑی اینیس کیسٹیلو کو یکطرفہ مقابلے میں 13-21، 11-21 سے شکست دی۔ سندھو نے یہ میچ محض 32 منٹ میں اپنے نام کیا۔ پری کوارٹر فائنل میں پی وی سندھو کا مقابلہ اپنے ہی ملک کی اشرانی بروا (عالمی رینکنگ 39) سے ہوگا، جنہوں نے پہلے راؤنڈ میں چین کی ہان کیانسی کو 22-20، 10-21، 14-21 سے شکست دی ہے۔ یہ ان دونوں ہندوستانی کھلاڑیوں کے درمیان کیریئر کا پہلا مقابلہ ہوگا۔ 17 سالہ نوجوان کھلاڑی تنوی شرما نے زبردست فارم کا مظاہرہ کرتے ہوئے چائنیز تائپے کی عالمی نمبر 11 چیو پن چیان کو 21-12، 22-20 سے ہرا کر دوسرے راؤنڈ میں قدم رکھا۔ عالمی نمبر 36 تنوی شرما کے لیے یہ جیت اہم ہے کیونکہ وہ رواں سال گزشتہ 8 ٹورنامنٹس میں سے صرف دو بار ہی پہلے راؤنڈ سے آگے بڑھ پائی تھیں۔ دوسرے راؤنڈ میں تنوی شرما کا مقابلہ ہندوستان ہی کی مالویکا بنسوڈ سے ہوگا، جنہوں نے تھائی لینڈ کی ٹونگ ساہینگ کو 21-15، 7-21، 13-21 سے شکست دے کر اگلے مرحلے میں جگہ بنائی ہے۔ ویمنز سنگلز میں شاندار کامیابیوں کے برعکس، مینز سنگلز (مردوں کے زمرے) میں ہندوستان کا سفر پہلے ہی راؤنڈ میں ختم ہو گیا۔ کیرن جارج کو ملائیشیا کے جسٹن ہوہ نے 19-21، 21-14، 15-21 سے ہرایا۔ کوالیفائنگ راؤنڈ سے آنے والے سنیت دیاتند کو چین کے ہو ژے آن کے ہاتھوں شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ عالمی رینکنگ میں 45 ویں نمبر پر موجود تھارون منے پلی نے چائنیز تائپے کے دسویں نمبر کے کھلاڑی لن چون ای کو سخت ٹکر دی، لیکن ایک گھنٹے 20 منٹ تک جاری رہنے والے طویل مقابلے کے بعد وہ 18-21، 13-21، 25-23 سے میچ ہار گئے۔

انگلینڈ ویمنز نے پریکٹس میچ میں ہندوستان کو 5 رنز سے شکست دے دی

کارڈف، 10 جون (یواین آئی) انگلینڈ ویمنز کرکٹ ٹیم نے ایک سنسنی خیز پریکٹس میچ میں ہندوستانی ویمنز کو 5 رنز سے شکست دے دی۔ انگلش ٹیم کی کامیابی میں ایمی جونس اور کپتان نیٹ اسکیور برنٹ کی شاندار نصف سنچریوں کے ساتھ لنسی اسمتھ کی مؤثر بولنگ نے اہم کردار ادا کیا۔ ہندوستانی کپتان نے ٹاس جیت کر پہلے فیلڈنگ کا فیصلہ کیا، جس کے بعد انگلینڈ نے مقررہ 20 اوورز میں 6 وکٹوں کے نقصان پر 171 رنز بنائے۔ اوپنر ایمی جونس نے 45 گیندوں پر 64 رنز کی عمدہ اننگز کھیلی، جس میں 8 چوکے شامل تھے، جبکہ کپتان نیٹ اسکیور برنٹ نے بھی 45 گیندوں پر 57 رنز بنائے اور 8 چوکے لگائے۔ اختتامی اوورز میں ڈینیئل گبسن نے جارحانہ بیٹنگ کا مظاہرہ کرتے ہوئے 12 گیندوں پر ناقابلِ شکست 30 رنز اسکور کیے، جس میں 4 چوکے اور ایک چھکا شامل تھا۔ ہندوستان کی جانب سے شریئنکا پاٹل نے دو وکٹیں حاصل کیں، جبکہ شیفالی ورما، رینوکا سنگھ، شری چرنی اور رادھا یادو نے ایک، ایک کھلاڑی کو آؤٹ کیا۔ 172 رنز کے ہدف کے تعاقب میں ہندوستانی ٹیم 19.5 اوورز میں 166 رنز بنا کر آؤٹ ہو گئی اور اسے 5 رنز سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ وکٹ کیپر بلے باز رچا گھوش نے شاندار بیٹنگ کرتے ہوئے صرف 36 گیندوں پر 68 رنز کی جارحانہ اننگز کھیلی، تاہم وہ ٹیم کو فتح سے ہمکنار نہ کر سکیں۔ دیگر بلے بازوں میں بھارتی پھولمالی نے 18، کپتان ہرمن پریت کور نے 17، رادھا یادو نے 16، یاستیکا بھاٹیہ نے 15 اور شیفالی ورما نے 13 رنز بنائے۔ انگلینڈ کی جانب سے لنسی اسمتھ نے شاندار بولنگ کرتے ہوئے 3 وکٹیں حاصل کیں اور میچ کا رخ اپنی ٹیم کے حق میں موڑ دیا۔ اس کے علاوہ ٹلی کورٹین کولمین، شارلٹ ڈین اور ڈینیئل گبسن نے دو، دو وکٹیں حاصل کیں، جبکہ ایسی وونگ نے ایک کھلاڑی کو آؤٹ کیا۔ ہندوستانی ٹیم کی شکست کی ایک بڑی وجہ مڈل آرڈر کی ناکامی رہی، جہاں پانچ بلے باز دوہرے ہندسے تک بھی نہ پہنچ سکے۔ رچا گھوش کی شاندار اننگز کے باوجود دیگر بلے باز خاطر خواہ تعاون فراہم نہ کر سکے، جس کے باعث ٹیم ہدف سے صرف 5 رنز دور رہ گئی۔

انجری کے بعد میسی کی شاندار واپسی
ارجنٹائن نے آئس لینڈ کو 0-3 سے ہرا دیا

اوبرن، الاباما، 10 جون (یواین آئی) عالمی چیمپئن ارجنٹائن نے ورلڈ کپ کے اپنے آخری وارم اپ میچ میں آئس لینڈ کو یکطرفہ مقابلے کے بعد 0-3 سے شکست دے دی ہے۔ اس میچ کی خاص بات اسٹار فٹبالر لیونل میسی کی انجری کے بعد میدان میں واپسی اور فوری طور پر گول اسکور کرنا تھا۔ مئی کے آخر میں انٹر میامی کی طرف سے کھیلتے ہوئے عضلاتی کھنچاؤ (مسل فٹیگ) کا شکار ہونے والے آٹھ بار کے بیلن ڈی اور فاتح لیونل میسی کو فٹنس مسائل کے باعث ابتدائی الیون میں شامل نہیں کیا گیا تھا اور انہوں نے میچ کا آغاز بینچ پر بیٹھ کر کیا۔ ارجنٹائن کے کوچ لیونل اسکالونی نے 88,000 تماشائیوں کے سامنے جولین الواریز، اینزو فرنینڈس اور الیکس میک ایلسٹر جیسے بڑے ناموں کو آرام دے کر ایک تجرباتی ٹیم میدان میں اتاری۔ آئس لینڈ کو میچ کے آغاز میں ہی برتری حاصل کرنے کا سنہری موقع ملا لیکن میکائیل ایلیرٹسن گیند کو گول پوسٹ کے اوپر سے باہر مار بیٹھے۔ اس کے برعکس، ارجنٹائن نے فائدہ اٹھایا اور والینٹن بارکو نے شاندار گول کر کے ٹیم کو 0-1 کی برتری دلا دی۔ میچ کے آخری پندرہ بیس منٹ میں جب میسی میدان میں اترے، تو انہوں نے آتے ہی کھیل کا نقشہ بدل دیا۔

صومالیائی ریفری کا موغادیشو کے بین الاقوامی ہوائی اڈے پر والہانہ اور ہیرو جیسا استقبال

موغادیشو، 10 جون (یواین آئی) امریکی حکام کی جانب سے داخلے کی اجازت نہ ملنے کے باعث فیفا ورلڈ کپ 2026 سے باہر ہونے والے صومالیہ کے نامور فٹ بال ریفری عمر عبدالقادر آرتان بدھ کے روز وطن واپس پہنچ گئے، جہاں موغادیشو کے بین الاقوامی ہوائی اڈے پر ان کا والہانہ اور ہیرو جیسا استقبال کیا گیا۔ مایوس کن صورتحال کے باوجود صومالی ریفری نے عزم ظاہر کیا ہے کہ وہ 2030 کے اگلے ورلڈ کپ میں صومالیہ کا نام روشن کریں گے۔ ہوائی اڈے پر میڈیا اور سیکڑوں مداحوں سے گفتگو کرتے ہوئے عمر آرتان نے کہا" میں اگلے ورلڈ کپ میں ضرور حصہ لوں گا اور صومالیہ کا سر فخر سے بلند کرتا رہوں گا۔ میرے ساتھ جو کچھ بھی ہوا، اس سے میرے حوصلے پست نہیں ہوئے ہیں۔ میں خدا کے حکم سے وعدہ کرتا ہوں کہ میں اگلا ٹورنامنٹ اٹینڈ کروں گا، صومالی عوام پُرسکون اور پُرعزم رہیں۔" صومالیہ کے لیے اعزاز : عمر آرتان فیفا کی فائنل لسٹ میں شامل ہونے کے بعد ورلڈ کپ میں بطور ریفری صومالیہ کی تاریخ کے پہلے ریفری بننے جا رہے تھے۔ وہ افریقہ کے بہترین ریفریز میں شمار ہوتے ہیں اور انہیں 2025 کا بہترین افریقی مرد ریفری بھی قرار دیا گیا تھا۔ گزشتہ ہفتے کینیا میں صومالی سفارت خانے سے ویزا جاری ہونے کے باوجود، عمر آرتان کو ہفتے کے روز 'میامی انٹرنیشنل ایئرپورٹ' پر روک دیا گیا۔ گزشتہ ہفتے کینیا میں صومالی سفارت خانے سے ویزا جاری ہونے کے باوجود، عمر آرتان کو ہفتے کے روز 'میامی انٹرنیشنل ایئرپورٹ' پر روک دیا گیا۔ امریکی کسٹمز اینڈ بارڈر پروٹیکشن نے تفصیلات بتائے بغیر صرف "سیکیورٹی جانچ کے خدشات" کا حوالہ دے کر انہیں داخلے کی اجازت دینے سے انکار کر دیا۔ امریکی ایئرپورٹ سے واپس بھیجے جانے کے بعد، فٹ بال کی عالمی تنظیم 'فیفا' نے مجبوری کے تحت ان کا نام ورلڈ کپ 2026 کے ریفریز کی فہرست سے خارج کر دیا۔ بدھ کے روز جب عمر آرتان موغادیشو کے عدن عبداللہ عثمان بین الاقوامی ہوائی اڈے پر اترے تو صومالی حکومت کے حکام اور سیکڑوں فٹ بال شائقین نے صومالیہ کا پرچم لہراتے ہوئے ان کا استقبال کیا۔ عمر آرتان نے مشکل گھڑی میں ساتھ دینے پر صومالی حکومت، عوام اور فیفا کا شکریہ ادا کیا اور اس عزم کو دہرایا کہ یہ عارضی رکاوٹ ان کے بین الاقوامی کیریئر کا خاتمہ نہیں ہے۔

ایران پر امریکی حملے، تہران کی طرف سے جوابی کارروائی

وسطیٰ میں کشیدگی پھر سے بڑھنے کا خدشہ پیدا ہوگیا ہے امریکی اپاچی ہیلی کاپٹر پر حملے سے کوئی تعلق نہیں، ایران

تہران/۱۰جون/(آفاق نیوز ڈیسک) آبنائے ہرمز کے قریب ایک امریکی ہیلی کاپٹر گرانے کا الزام ایران پر عائد کرنے کے بعد امریکہ نے وہاں فضائی حملے کیے ہیں، جس کےجواب میں ایران نے بحرین اس نے پانچ میزائل مار گرائے، جو مبینہ طور پر ایران کی جانب سے امریکی افواج کے ایک ایئربیس کی طرف داغے گئے تھے۔ مشرق وسطیٰ میں کشیدگی بڑھنے کا خدشہ پیدا ہوگیا ہے اور جوابی کارروائیوں کا

اور کویت میں امریکی اڈوں کو نشانہ بنایا۔ ایرانی میڈیا کے مطابق ایران نے ردعمل میں بحرین اور کویت میں واقع بعض مقامات کو نشانہ بنایا، جس کے جواب میں دونوں ممالک نے ہائی الرٹ کی سطح برقرار رکھتے ہوئے اپنے فضائی دفاعی نظام کو فعال کر دیا۔ اردن نے بھی دعویٰ کیا ہے کہ دائرہ وسیع ہونے کا امکان ہے۔ اس صورتحال نے جنگ کے خاتمے کے لیے جاری سفارتی کوششوں کو بھی خطرے میں ڈال دیا ہے۔ امریکی فوج کی سینٹرل کمانڈ کے مطابق امریکی فضائیہ اور بحریہ کے جنگی طیاروں نے ایران میں فضائی حملے کیے، جن میں فضائی دفاعی نظام، زمینی کنٹرول مراکز اور نگرانی کے ریڈار اسٹیشنز کو نشانہ بنایا گیا۔ ایرانی حکام نے بندر عباس اور جزیرہ قشم کے اطراف حملوں کی تصدیق کی، تاہم نقصانات کی تفصیلات فراہم نہیں کیں۔ امریکی سینٹرل کمانڈ کا کہنا تھا کہ یہ کارروائی حالیہ دنوں میں امریکی افواج اور خطے کے پانیوں سے گزرنے والے بین الاقوامی تجارتی جہازوں پر حملوں کے جواب میں متناسب ردعمل ہے۔ ایران کے اعلیٰ سفارتکار نے خبردار کیا کہ اس کے علاقے کے قریب موجود غیر ملکی فوجی تنصیبات مسلسل خطرے میں ہیں، اور بعدازاں انہوں نے امریکی حملوں کا جواب دینے کا اعلان بھی کیا۔ ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر کہا کہ ایرانی افواج کسی بھی حملے یا خطرے کو بلا جواب نہیں چھوڑیں گی اور خبردار کیا کہ اگر محفوظ رہنا چاہتے ہیں تو ہمارے خطے سے نکل جائیں۔ دوسری جانب اردن نے بدھ کے روز اعلان کیا کہ اس نے ایران کی جانب سے داغے گئے پانچ میزائل مار گرائے، جن کا ہدف موافق السلطی ایئربیس تھا۔ اس اڈے پر ماضی میں امریکی ایف-35 جنگی طیارے اور دیگر فوجی طیارے تعینات رہے ہیں۔ اردن کی سرکاری خبر رساں ایجنسی پیٹرا کے مطابق فوجی بیان میں کہا گیا ہے کہ حملے میں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا، جبکہ بم ڈسپوزل ماہرین نے مار گرائے گئے میزائلوں کے ملبے کا معائنہ کر لیا ہے۔ ادھر ایران نے امریکی اپاچی ہیلی کاپٹر پر حملے میں ملوث ہونے کی تردید کر دی۔ ایرانی نائب وزیر خارجہ نے قطری نشریاتی ادارے الجزیرہ سے گفتگو میں کہا کہ تہران کا امریکی اپاچی ہیلی کاپٹر پر حملے سے کوئی تعلق نہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایران کی جانب سے امریکی ہیلی کاپٹر کو جان بوجھ کر نشانہ نہیں بنایا گیا۔ آبنائے ہرمز کی کشیدہ صورتحال میں ایسے واقعات غیر ارادی طور پر پیش آ سکتے ہیں۔ ادھر ایک امریکی عہدیدار کا دعویٰ ہے کہ امریکی ہیلی کاپٹر سے ایرانی ڈرون ٹکرایا تھا تاہم ابھی تک یہ ثابت نہیں ہوا کہ ایسا جان بوجھ کر کیا۔

مشرقِ وسطیٰ میں ایران کی غنڈہ گردی ختم؛ معاہدے پر تاخیر کی مزید قیمت چکانا ہوگی: ٹرمپ

ایران کو مکمل شکست دی جا چکی ہے اور وہ صرف بیانات تک محدود رہ گیا ہے

واشنگٹن/۱۰جون/(آفاق نیوز ڈیسک) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایران کے خلاف انتہائی سخت بیان

دیتے ہوئے دعویٰ کیا ہے کہ ایرانی فوج مکمل طور پر تباہ ہو چکی ہے اور اب وہ ماضی کی طرح خطے میں طاقت کا مظاہرہ کرنے کے قابل نہیں رہی۔ عالمی خبر رساں ادارے کے مطابق یہ بات امریکی صدر ٹرمپ نے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ٹروتھ سوشل پر جاری ایک بیان میں کہی۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایران کی فوج مکمل طور پر تباہ حال ہے جبکہ اس کی بحریہ اور فضائیہ کا بڑا حصہ عملاً وجود ہی نہیں رکھتا۔ ایران کو مکمل شکست دی جا چکی ہے اور وہ صرف بیانات تک محدود رہ گیا ہے۔ ٹرمپ نے مزید کہا کہ ایران نے ایسے معاہدے پر مذاکرات میں بہت زیادہ وقت ضائع کیا جو اس کے لیے انتہائی فائدہ مند ثابت ہو سکتا تھا لیکن اب حالات بدل چکے ہیں اور انہیں اس تاخیر کی قیمت چکانا ہوگی۔ امریکی صدر نے ایران کو مشرق وسطیٰ کا غنڈہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ اب اس کا دور ختم ہو چکا ہے۔ یاد رہے کہ پیر کی شب آبنائے ہرمز میں معمول کی گشت پر مامور امریکی فوج کا اپاچی ہیلی کاپٹر تباہ ہو کر سمندر برد ہو گیا تھا جس کا الزام صدر ٹرمپ نے ایران پر دھرتے ہوئے بھرپور جواب دینے کا اعلان کیا تھا۔ یہ بات امریکی صدر ٹرمپ نے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ٹروتھ سوشل پر جاری ایک بیان میں کہی۔ انھوں نے مزید کہا کہ ایران کی فوج مکمل طور پر تباہ حال ہے جبکہ اس کی بحریہ اور فضائیہ کا بڑا حصہ عملاً وجود ہی نہیں رکھتا۔ ایراس سے قبل امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ ایران کے اپاچی ہیلی کاپٹر کو تباہ کرنے کے جواب میں کیے گئے امریکی حملوں کے باوجود ایران کے ساتھ معاہدہ اب بھی ممکن ہے۔ مسٹر ٹرمپ نے اے بی سی نیوز سے گفتگو کرتے ہوئے کہا، "میرا ماننا ہے کہ سختی سے جواب دینا چاہیے۔ میں نے اپنی پوری زندگی اسی طرح کام کیا ہے۔ ہمارے درمیان ایک بہت اچھا معاہدہ ہوا تھا اور ممکن ہے کہ آئندہ بھی ہوگا۔" انہوں نے ہیلی کاپٹر کی تباہی کے جواب میں امریکہ کے حملوں کو نہایت مضبوط اور انتہائی سخت ردعمل قرار دیا۔ ٹرمپ نے اے بی سی نیوز سے گفتگو کرتے ہوئے کہا، "میرا ماننا ہے کہ سختی سے جواب دینا چاہیے۔ میں نے اپنی پوری زندگی اسی طرح کام کیا ہے۔"

مظفر آباد کے قریب پاک فوج کا ایم آئی-17 ہیلی کاپٹر گر کر تباہ

تمام اہلکار جاں بحق، بچاؤ کارروائیاں جاری

مظفر آباد/۱۰جون/(آفاق نیوز ڈیسک) پاکستان فوج کے ترجمان ادارے آئی ایس پی آر نے بدھ کو کہا ہے

کہ پاکستان آرمی ایوی ایشن کا ایک ایم آئی-17 ہیلی کاپٹر آج پاکستان کے زیر قبضہ کشمیر کے شہر مظفر آباد کے قریب ٹیک آف کے دوران فنی خرابی کے باعث حادثے کا شکار ہو گیا۔ پاکستان فوج کے مطابق ہیلی کاپٹر میں سوار تمام اہلکار جاں بحق ہو گئے اور کوئی بھی زندہ نہیں بچ سکا تاہم بیان میں مرنے والے کی تعداد نہیں بتائی گئی۔ بیان کے مطابق حادثے کے فوراً بعد ریسکیو اور امدادی ٹیمیں جائے حادثہ پر پہنچ گئیں اور کارروائیاں شروع کر دی گئیں۔ بیان میں کہا گیا کہ واقعے کی مکمل تحقیقات کے لیے بورڈ آف انکوائری قائم کر دیا گیا ہے، جو حادثے کی اصل تکنیکی وجوہات کا تعین کرے گا۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ چیف آف آرمی سٹاف، چیئرمین جوائنٹ چیفس آف سٹاف کمیٹی اور پاکستان فوج کے تمام افسران و جوانوں نے اس افسوسناک واقعے پر گہرے دکھ اور رنج کا اظہار کیا ہے۔

افغانستان میں پاکستانی فضائی حملے، کم از کم 13 افراد ہلاک

افغان طالبان حکومت کا دعویٰ، پاکستان کی تردید

کابل/۱۰جون/(آفاق نیوز ڈیسک) افغانستان نے بدھ کے روز الزام عائد کیا کہ پاکستان نے ملک کے مختلف علاقوں کو نشانہ بناتے ہوئے فضائی حملے کیے، جن کے نتیجے میں کم از کم 13 افراد ہلاک جبکہ 14 دیگر زخمی ہو گئے۔ افغانستان میں طالبان حکومت کے

ترجمان ذبیح اللہ مجاہد نے کہا کہ تازہ ترین فضائی حملوں میں افغان صوبوں خوست، کنڑ اور پکتیکا کو نشانہ بنایا گیا جس کے نتیجے میں 11 بچے، ایک عورت اور ایک عمر رسیدہ شخص ہلاک ہوئے۔ افغان حکام کے مطابق پاکستان کی طرف سے کیے گئے حملوں سے شہری آبادی شدید متاثر ہوئی ہے، جبکہ واقعے کے بعد علاقے میں کشیدگی مزید بڑھ گئی ہے۔ اگرچہ حملوں کے چند گھنٹوں بعد سرحد کے ساتھ حالات پرسکون تھے، لیکن کابل اس سے قبل سرحد کے ساتھ پاکستانی چوکیوں کو نشانہ بنا کر پاکستانی حملوں کا جواب دے چکا ہے۔ پاکستان کی وزارت خارجہ یا فوج کی طرف سے افغانستان کے اندر ہونے والے حملوں یا ہلاکتوں کے بارے میں کوئی تبصرہ نہیں کیا گیا ہے۔ یہ حملے اس واقعے کے ایک روز بعد کیے گئے جس میں مبینہ پاکستانی طالبان عسکریت پسندوں نے افغانستان سے متصل شمال مغربی صوبہ خیبر پختونخوا کے علاقے حسن خیل میں ایک سکیورٹی چوکی کو نشانہ بنایا۔ پاکستان کی وزارت داخلہ کے مطابق اس حملے کے نتیجے میں شدید فائرنگ کا تبادلہ ہوا، جس میں فیڈرل کانسٹیبلری کے چھ اہلکار ہلاک جبکہ متعدد دیگر زخمی ہو گئے۔ مقامی حکام نے منگل کے روز بتایا کہ سکیورٹی فورسز نے حملہ آوروں میں سے آٹھ کو ہلاک کر کے چوکی پر قبضہ کرنے کی کوشش ناکام بنا دی۔ وزارت داخلہ کے مطابق وزیر داخلہ محسن نقوی نے بعدازاں پشاور میں فیڈرل کانسٹیبلری کے ہلاک ہونے والے اہلکاروں کی آخری رسومات میں شرکت کی۔ محسن نقوی نے ہلاک ہونے والوں کے اہل خانہ سے تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ان کی قربانیوں کو فراموش نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ پاکستان عسکریت پسندی کے خلاف اپنی جنگ میں متحد ہے۔

ایران جنگ نہیں چاہتا لیکن خودمختاری اور قومی وقار پر کسی قسم کا سمجھوتہ بھی قبول نہیں کریگا: ایرانی صدر

"ہمیں اس غیر یقینی صورتحال سے نکلنا ہوگا جہاں نہ مکمل جنگ ہے اور نہ ہی پائیدار امن"

تہران/۱۰جون/(آفاق نیوز ڈیسک) ایرانی صدر مسعود پزشکیان نے کہا ہے کہ جنگ ایران کے مفاد میں نہیں ہے لیکن دھمکیوں سے جھکنے پر مجبور نہیں کیا جا سکتا، دشمن کا یہ خواب ہے کہ ایران بیرونی جارحیت کے سامنے جھک جائیگا۔ تہران میں آیت اللہ خمینی کی برسی کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ایرانی صدر

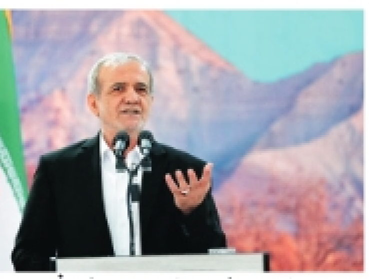

مسعود پزشکیان کا کہنا تھا کہ ایران جنگ نہیں چاہتا، طویل جنگ ایران کے مفاد میں نہیں، لیکن اگر ملک پر حملہ کیا گیا تو ایران کبھی ہتھیار نہیں ڈالیگا، ایران خودمختاری اور قومی وقار پر کسی قسم کا سمجھوتہ بھی قبول نہیں کریگا، ہمیں اس غیر یقینی صورتحال سے نکلنا ہوگا جہاں نہ مکمل جنگ ہے ایران خودمختاری اور قومی وقار پر کسی قسم کا سمجھوتہ بھی قبول نہیں کریگا، ہمیں اس غیر یقینی صورتحال سے نکلنا ہوگا جہاں نہ مکمل جنگ ہے اور نہ ہی پائیدار امن، حکومت قومی خودمختاری کو برقرار رکھتے ہوئے سفارتی تعطل کو ختم کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ ایرانی صدر مسعود پزشکیان کا کہنا تھا کہ اگر وہ جارحیت کا راستہ اختیار کرتے ہیں تو ہم ہرگز پسپائی اختیار نہیں کریں گے، وہ اس خواہش کو صرف ایک خواب ہی سمجھیں، ہمیں اپنے اندرونی اتحاد اور قومی یکجہتی کو محفوظ رکھنا ہوگا، دشمن اس امید میں ہیکہ وہ ہمارے درمیان تقسیم پیدا کر کے اپنے مقاصد حاصل کر لیگا۔ مسعود پزشکیان کا کہنا تھا کہ خطے کے عرب ممالک کو ایران کے خلاف متحد کرنیکا دشمن کا منصوبہ بھی ناکام ثابت ہوا، ایرانی قیادت کی دانشمندانہ سفارت کاری کی وجہ سے یہ حکمت عملی ناکام ہوگئی۔ ان کا کہنا تھا کہ کسی ملک کو طیاروں، بمباری کے ذریعے سرینڈر کرنے پر مجبور نہیں کیا جا سکتا، وہ غزہ کو تین سال بعد بھی سرینڈر کرنے پر مجبور نہیں کر سکے، وہ ایران کو مجبور کر کے سرینڈر کرنے کی توقع کیسے کر سکتے ہیں، ایران یقینی طور پر ایسا ملک نہیں جو جھک جائے۔ ایرانی صدر کا مزید کہنا تھا کہ شہید سپریم لیڈر آیت اللہ خامنہ ای نے حکومت کو مذاکراتی عمل آگے بڑھانے کی واضح اجازت دی تھی اور ہدایت دی تھی کہ جاؤ اور اس مسئلے کو حل کرو۔

نیتن یاہو کو اچھے سے پتہ لگ گیا ہے کہ وہ ایران سے

ہار چکا ہے بس مان نہیں رہا: اسرائیلی مصنف

تل ابیب، 10 جون (ایجنسیز) اسرائیلی مصنف اور کالم نویس گڈیون لیوی نے کہا ہے کہ اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو کو اچھے سے پتہ لگ گیا ہے کہ وہ ایران سے ہار چکا ہے بس مان نہیں رہا۔ گڈیون لیوی نے اپنے ایک بیان میں کہا ہے کہ شکست ماننا مشکل ہوتا ہے لیکن حقیقت اٹل ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایران کو تباہ کرنا نیتن یاہو کی زندگی کا مشن تھا لیکن جنگ کے دو مرحلوں کے بعد اب اسرائیلی وزیر اعظم کو خوب پتہ چل چکا ہے کہ اس کی زندگی کا مشن ادھورا رہ گیا۔ گڈیون لیوی کا کہنا تھا کہ اسرائیل، ایران میں اب تک اپنا کوئی مقصد حاصل نہیں کر سکا۔ اسرائیلی مصنف نے مزید کہا کہ امریکا کو نظر انداز کر کے خود ایران سے لڑنے کا مشورہ دینے والے اسرائیلی وزیر در اصل تباہی کا سامان کر رہے ہیں۔ اسرائیل اگلے کسی حملے کے بعد بھی ایران کو شکست نہیں دے سکے گا۔

امریکی صحافی کے اغوا میں ملوث طالبان کمانڈر کو 42 سال قید کی سزا

لندن، 10 جون (یو این آئی) امریکی صحافی ڈیوڈ روہڈے کے اغوا میں ملوث طالبان کمانڈر کو 42 سال قید کی سزا سنا دی گئی۔ نیویارک کی عدالت نے طالبان کمانڈر کو دہشتگردی میں معاونت اور یرغمال

بنانے کے جرم میں سزا سنائی۔ امریکی اخبار کے مطابق 50 سالہ حاجی نجیب اللہ نے امریکی صحافی ڈیوڈ روہڈے اور دو ساتھیوں کو 7 ماہ یرغمال بنایا تھا۔ امریکی صحافی ڈیوڈ روہڈے 2008 میں افغانستان میں اغوا ہوئے تھے اور طالبان کمانڈر پر امریکی فوجی قافلوں پر حملوں کا بھی الزام تھا۔

ڈونلڈ ٹرمپ کے جنگ بندی کے اعلانات پر

اسرائیل میں نیتن یاہو کے اثر ورسوخ پر نئی بحث چھڑ گئی

تل ابیب، 10 جون (ایجنسیز) اسرائیل میں وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو کے کردار اور اختیارات پر نئی سیاسی بحث شروع ہو گئی، سوال یہ اٹھایا جا رہا ہے کہ آیا قومی سلامتی کے فیصلے اب بھی نیتن یاہو خود کرتے ہیں یا وہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ پر بڑھتے ہوئے انحصار کا شکار ہو چکے ہیں۔ ترک نیوز ایجنسی 'انادولو' کے مطابق اس بحث کی وجہ یہ ہے کہ ڈونلڈ ٹرمپ نے حالیہ مہینوں میں اسرائیل سے متعلق متعدد جنگ بندی معاہدوں کا اعلان خود کیا۔ ٹرمپ نے 10 اکتوبر 2025، کو غزہ جنگ بندی کا اعلان کیا تھا جبکہ بعدازاں ایران اور لبنان سے متعلق جنگ بندی انتظامات کا بھی اعلان کرتے رہے۔ ٹرمپ کی وارننگ نظر انداز، اسرائیل کی لبنان پر بمباری نیتن یاہو کے قریبی وزراء نے اس تاثر کو مسترد کر دیا ہے کہ اسرائیلی وزیر اعظم امریکی صدر کے تابع ہیں۔ رپورٹ کے مطابق حکمراں جماعت لیکود کے وزیر میکی زوہار نے ایک ریڈیو انٹرویو میں کہا ہے کہ تمام فیصلے نیتن یاہو خود کرتے ہیں، اگر وہ ٹرمپ کے

موقف سے اتفاق کرتے ہیں تو صرف اس لیے کہ وہ اسرائیل کے مفاد میں ہوتا ہے۔ انہوں نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ اسرائیل کو واشنگٹن کے ساتھ تعلقات سے ایسے اہم فوائد حاصل ہوئے ہیں جو عوام کے سامنے نہیں لائے گئے۔ دوسری جانب سیاسی تجزیہ کار بین کاسپیت نے نیتن یاہو کو کمزور قرار دیتے ہوئے لکھا ہے کہ ایران کے ساتھ جنگ بندی کے اعلان کے دوران نیتن یاہو اپنی سابقہ پراعتماد تقاریر کے برعکس کمزور دکھائی دیے۔ کاسپیت کے مطابق نیتن یاہو نے اپنے سیاسی اور قانونی مسائل، خصوصاً بدعنوانی کے مقدمے میں ٹرمپ کو شامل کر کے خود کو امریکی صدر پر انحصار کرنے والی شخصیت بنا لیا ہے۔ ترک میڈیا کے مطابق تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ ایران اور اسرائیل کے درمیان حالیہ کشیدگی، لبنان میں جاری فوجی کارروائیاں اور سال کے آخر میں متوقع انتخابات نیتن یاہو کو قومی سلامتی کے معاملات کو سیاسی طور پر استعمال کرنے کا موقع فراہم کر سکتے ہیں، ایسے میں ٹرمپ کا تابع رہنا بھی ان کے لیے فائدہ مند ہے۔

مری ایکسپریس وے پر سیاحوں کی وین میں

ہولناک آتشزدگی، 10 افراد جاں بحق

اسلام آباد، 10 جون (یو این آئی) مری ایکسپریس وے پر سیاحوں کی وین میں آگ لگنے کے نتیجے میں 10 افراد جاں بحق ہو گئے اور 8 جھلس کر زخمی ہوئے۔ تفصیلات کے مطابق مری ایکسپریس وے پر کھجوٹ کے قریب سیاحوں کی مسافر وین میں اچانک آگ لگنے سے ہولناک حادثہ پیش آیا، جس کے نتیجے میں 10 افراد جاں بحق ہونے کی اطلاعات ہیں جبکہ 8 جھلس کر زخمی ہو گئے۔ حادثے کی اطلاع ملتے ہی موٹروے پولیس، مری انتظامیہ اور ریسکیو 1122 کی ٹیمیں فوری طور پر موقع پر پہنچ گئیں اور امدادی آپریشن شروع کر دیا گیا ہے۔ ڈی پی او مری ڈاکٹر محمد رضا نے حادثے کی تفصیلات بتاتے ہوئے کہا ہے کہ مسافر وین تیز رفتاری کے باعث پہلے بے قابو ہو کر سڑک کی حفاظتی دیوار سے ٹکرائی، دیوار سے ٹکرانے کے نتیجے میں گاڑی کا فیول ٹینک پھٹ گیا اور پٹرول لیک ہونے کی وجہ سے پوری وین سیکنڈوں میں آگ کی لپیٹ میں آ گئی۔ انہوں نے مزید بتایا کہ ٹکر اتنی شدید تھی کہ اندر موجود مسافروں کو گاڑی سے نکلنے کا موقع ہی نہیں مل سکا، جس کی وجہ سے جانی نقصان ہوا۔ حکام کا کہنا تھا کہ حادثے میں جھلس کر زخمی ہونے والے 8 افراد کو فوری طور پر پمز اسپتال اسلام آباد منتقل کر دیا گیا ہے، جہاں انہیں طبی امداد فراہم کی جا رہی ہے۔ دوسری جانب، ترجمان موٹروے پولیس کا کہنا ہے کہ جائے وقوعہ پر ریسکیو آپریشن تاحال جاری ہے، جبکہ آتشزدگی کے واقعے کی مزید وجوہات جاننے کے لیے باقاعدہ تحقیقات کا آغاز بھی کر دیا گیا ہے۔

اسرائیلی جیلوں میں تشدد کیلئے کتے بھی استعمال کیے گئے: فلسطینی قیدیوں کا انکشافات

غزہ، 10 جون (یو این آئی) الجزیرہ کی نئی تحقیقاتی دستاویزی فلم باڈیز آف ایویڈینس: اسرائیل ڈارکسٹ وپن' میں فلسطینی قیدیوں کے ساتھ جنسی تشدد، ریپ اور بدسلوکی کے سنگین انکشافات سامنے آئے ہیں۔ فلم میں متعدد سابق فلسطینی قیدیوں کی گواہیاں شامل ہیں جنہوں نے اسرائیلی حراستی مراکز میں اپنے ساتھ پیش آنے والے واقعات بیان کیے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق غزہ سے تعلق رکھنے والے ایک سابق قیدی محمد زکی الکری نے بتایا ہے کہ اپریل 2024ء میں دوران حراست مجھے اور دیگر قیدیوں کو برہنہ کر کے تشدد کا نشانہ بنایا گیا۔ اسرائیل کی قید میں فلسطینیوں پر دن رات بدترین تشدد ہوتا ہے، ڈائریکٹر الشفا اسپتال ان کا کہنا ہے کہ قیدیوں کو آنکھوں پر پٹیاں باندھ کر اور ہتھکڑیاں لگا کر رکھا گیا جبکہ ان کے ساتھ جنسی تشدد بھی کیا گیا، بعض مواقع پر کتوں کو بھی قیدیوں کو خوفزدہ کرنے اور تشدد کا نشانہ بنانے کے لیے استعمال کیا گیا۔ دستاویزی فلم میں ایک اور فلسطینی قیدی جنہیں سیکیورٹی وجوہات کی بناء پر جاب کے نام سے ظاہر کیا گیا ہے، انہوں نے بھی اسی نوعیت کے انکشافات کیے ہیں۔ انہوں نے بتایا ہے کہ دوران حراست جسمانی اور جنسی تشدد کا سامنا کرنا پڑا جبکہ اس عمل کی ویڈیوز بھی بنائی گئیں۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اقوام متحدہ کی ایک تحقیق جو مارچ 2025ء میں شائع ہوئی، اس میں اکتوبر 2023ء کے بعد فلسطینیوں کے خلاف جنسی اور صنفی بنیادوں پر تشدد کے شواہد کا ذکر کیا گیا ہے۔ اسی طرح متعدد انسانی حقوق کی تنظیموں نے بھی فلسطینی قیدیوں کے ساتھ بدسلوکی سے متعلق رپورٹس جاری کی ہیں۔ اقوام متحدہ کی خصوصی نمائندہ برائے مقبوضہ فلسطینی علاقے فرانسیسکا البانیز کے مطابق جنسی تشدد کا مقصد صرف جسمانی اذیت دینا نہیں۔

افغانستان میں خواتین کے حقوق کیلئے ہونے والے

احتجاج پر سکیورٹی اہلکاروں کا کریک ڈاؤن، ایک شخص ہلاک

کابل، 10 جون (یو این آئی) افغانستان کے مغربی شہر ہرات میں خواتین کے حقوق کے لیے ہونے والے احتجاج پر افغان سکیورٹی اہلکاروں کے کریک ڈاؤن میں ایک شخص ہلاک ہو گیا۔ عینی شاہدین کے مطابق سکیورٹی اہلکاروں سے جھڑپوں میں متعدد مظاہرین زخمی ہوئے جبکہ افغان سکیورٹی اہلکاروں نے خواتین اور بچیوں سمیت درجنوں افراد کو گرفتار کر لیا۔ مظاہرین کی جانب سے خاتون کو حجاب کے قواعد کی خلاف ورزی کے الزام میں حراست میں لینے پر احتجاج کیا جا رہا تھا۔ افغانستان میں اقوام متحدہ کے امدادی مشن نے خواتین کو حراست میں لیے جانے کی رپورٹس پر تشویش کا اظہار کیا ہے۔

جنوبی افریقہ میں مسلح افراد کی فائرنگ سے 12 افراد ہلاک

جوہانسبرگ، 10 جون (یو این آئی) جنوبی افریقہ کے شہر جوہانسبرگ کے قریب فائرنگ سے 12 افراد ہلاک ہو گئے، جبکہ 9 زخمی ہوئے۔ جنوبی افریقن پولیس کے مطابق جوہانسبرگ کے قریب انفارمل سیٹلمنٹ (کچی آبادی) میں 10 سے زائد مسلح افراد نے رات کے وقت دھاوا بول دیا۔ حملہ آوروں نے 12 افراد کو گولی مار کر ہلاک کر دیا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ واقعے کی وجوہات جاننے کے لیے تحقیقات جاری ہیں۔

Printer,PublisherandChiefEditor:GhulamJeelaniQadri,Printedat:AafaqPrintersNowhattaSrinagar,Publishedfrom11,PratabParkPressEnclaveLalchowkSrinagar190001
R.N.INo.43732/85,P.No.K/77,Phone:0194-2452028,Fax:0194-2475279.Email:afaaqkashmir@yahoo.com